بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

سَیَقُولُ 2

پروفیسر عبد الرحمٰنؒ طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیتُ القرآن
لاہور - پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مِصباحُ القرآن
سَیقُول 2

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارغارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِ نظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاجِ دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرضِ مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہو گی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

سَيَقُوْلُ [1]	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا [2]	وَلّٰىهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس (چیز نے)	پھیر دیا ہے اُنہیں

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ	كَانُوْا	عَلَيْهَا ط	قُلْ
اُن کے قبلے سے	جو	وہ سب تھے	اس پر	آپ کہہ دیجیے

لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ ط	يَهْدِيْ	مَنْ
اللہ کے لیے (ہے)	مشرق	اور	مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے

يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (142)	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ
وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اور	اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں

اُمَّةً وَّسَطًا [3] [4]	لِّتَكُوْنُوْا [5]	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ
معتدل اُمّت	تاکہ تم سب بن جاؤ	گواہ	لوگوں پر

وَيَكُوْنَ [1]	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا ط	وَمَا	جَعَلْنَا
اور ہو	رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں	بنایا ہم نے

الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ [5]	مَنْ
قبلہ	(وہ) جو	آپ تھے	اس پر	مگر	اس لیے کہ ہم جان لیں	جو

يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ [5]	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى عَقِبَيْهِ ط [7]
وہ پیروی کرتا ہے	رسول کی	(اُس) سے جو	وہ پھر جاتا ہے	اپنی دونوں ایڑیوں پر

وَاِنْ [8]	كَانَتْ [9]	لَكَبِيْرَةً [10] [4]	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ
اور بلاشبہ	تھی	یقیناً بڑی	مگر	(اُن لوگوں) پر جنہیں

هَدَى	اللّٰهُ ط	وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ [5]
ہدایت دی	اللہ (نے)	اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ ضائع کرے

اِيْمَانَكُمْ ط [11]	اِنَّ اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)
تمہارا ایمان	بے شک اللہ	لوگوں پر	یقیناً شفقت کرنے والا	بہت مہربان

قَدْ [12]	نَرٰى	تَقَلُّبَ [13]	وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ج
بے شک	ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار اُٹھنا	آپکے چہرے (کا)	آسمان میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں سَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 وَسَطٌ سے مراد ایسی امت ہے جو افراط و تفریط سے پاک ہو اور عدل و انصاف کی روش پر قائم ہو۔

4 ۃ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 فعل کے شروع میں لِ اور آخر پر زبر ہو تو اس کا ترجمہ کہ یا تاکہ کیا جاتا ہے۔

6 مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔

7 عَقِبَيْهِ دراصل عَقِبَ+يْنِ+هٖ تھا، علامت يْنِ دو کو ظاہر کرتی ہے، اور گرامر کے اصول کے مطابق اس کا نِ حذف کیا ہوا ہے۔

8 اِنْ دراصل اِنَّ تھا جس کا ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے، تخفیف کیلئے اِنْ ہو گیا ہے۔

9 تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 كَبِيْرَةً کا اصل ترجمہ بڑی ہے لیکن یہاں مراد گراں ہے۔

11 بعض صحابہ کو یہ اشکال پیدا ہوا کہ ہم نے جتنا عرصہ بیت المقدس کی طرف رُخ کر کے نمازیں پڑھیں وہ ضائع ہو گئیں تو اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ وہ ضائع نہیں ہوئیں اور یہاں نماز کو ایمان سے تعبیر کیا گیا ہے تاکہ واضح ہو جائے کہ نماز کے بغیر ایمان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

12 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

13 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ	عنقریب بیوقوف لوگ کہیں گے
مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ	کس چیز نے اُنہیں اُنکے قبلے سے پھیر دیا ہے
الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ	جس پر وہ (پہلے) تھے، آپ کہہ دیجیے (کہ)
لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ	مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے
یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ	وہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿142﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿142﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اسی طرح ہم نے تمہیں معتدل اُمّت بنایا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ	تاکہ تم لوگوں پر (قیامت کے دن) گواہ بن جاؤ
وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ	اور رسول تم پر ہو
شَهِیْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ	گواہ، اور ہم نے (اس) قبلے کو نہیں بنایا
الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ	جس پر آپ (پہلے) تھے مگر اسی لیے کہ ہم جان لیں
مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ	(اُسے) جو رسول کی پیروی کرتا ہے (اور) جو اس سے
یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ ؕ	(الگ ہو کر) اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتا ہے
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا	اور بلاشبہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی مگر
عَلَی الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ	(اُن لوگوں) پر (گراں نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت دی
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ ضائع کرے
اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	تمہارا ایمان، بیشک اللہ (تو) لوگوں پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿143﴾	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ﴿143﴾
قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ	بے شک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اُٹھنا
وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ	آپ کے چہرے کا آسمان میں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَیَقُوْلُ: قول، اقوال، قائل
مِنَ: منجانب، من حیث القوم
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
قِبْلَتِهِمُ: قبلہ رخ ہونا، قبلہ اول
عَلَیْهَا: علیحدہ، علی الاعلان
لِلّٰهِ: الحمدللہ، للہذا
الْمَشْرِقُ: مشرق ومغرب، اشراق
الْمَغْرِبُ: نماز مغرب، غربی علاقہ
یَهْدِیْ: ہدایت، ہادیٔ برحق
یَّشَآءُ: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ
اِلٰی: بمکتوب الیہ، رجوع الی اللہ
صِرَاطٍ: پل صراط
مُّسْتَقِیْمٍ: خط مستقیم، استقامت
كَذٰلِكَ: کالعدم، کماحقہ
اُمَّةً: امت محمدیہ، اُمم سابقہ
وَّسَطًا: متوسط، اوسط، وسطی ایشیا
شُهَدَآءَ: شاہد، شہادت (گواہی)
الرَّسُوْلُ: رسول، مرسل، ترسیل
اِلَّا: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا قلیل
لِنَعْلَمَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
یَّتَّبِعُ: تابع، اتباع سنت
یَّنْقَلِبُ: انقلاب، انقلابی قدم
لَكَبِیْرَةً: کبیر، اکبر، کبار علماء
لِیُضِیْعَ: ضائع، ضیاع
اِیْمَانَكُمْ: ایمان، مومن، امن
رَّحِیْمٌ: رحیم، رحمت، رحمٰن
نَرٰی: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا
وَجْهِكَ: علی وجہ البصیرت، توجہ
فِیْ: فی الحال، فی الحقیقت
السَّمَآءِ: ارض وسما، کتب سماویہ

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً [1]	تَرْضٰىهَا ۖ	فَوَلِّ
توبلاشبہ ضرور ہم پھیر دیں گے آپ کو	قبلہ	آپ پسند کرتے ہیں اُسے	تو آپ پھیر لیجیے

وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ	وَ	حَيْثُ مَا [2]
اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام (کی)	اور	جہاں پر (بھی)

كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ۭ	وَ
تم ہو	پس تم سب پھیر لو	اپنے چہروں (کو)	اُس کی جانب	اور

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [3]	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ [4]
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	کتاب	یقیناً وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ [5]	مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ [6]
کہ بے شک وہی حق ہے	اُنکے رب (کی طرف) سے	اور نہیں	اللہ	ہرگز بے خبر

عَمَّا [7]	يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ [8]
(اس) سے جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور	یقیناً اگر	آپ لے آئیں

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [3]	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ [8]	اٰيَةٍ [1]
(اُن کے پاس) جو	سب دیے گئے	کتاب	ہر	نشانی

مَّا	تَبِعُوْا [9]	قِبْلَتَكَ ۚ	وَمَآ	اَنْتَ
نہیں	وہ سب پیروی کریں گے	آپ کے قبلے (کی)	اور نہ	آپ

بِتَابِعٍ [6]	قِبْلَتَهُمْ ۚ	وَمَا	بَعْضُهُمْ
ہرگز پیروی کرنے والے (ہیں)	اُن کے قبلے (کی)	اور نہ	اُن کا بعض

بِتَابِعٍ [6]	قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ [1] [10]	وَ	لَئِنِ [4]
ہرگز پیروی کرنے والا	بعض کے قبلے (کی)	اور	یقیناً اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ مَا [11]	جَآءَكَ
آپ نے پیروی کی	اُن کی خواہشات (کی)	(اسکے) بعد کہ	آچکا ہے آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ۙ [11]	اِنَّكَ	اِذًا [12]	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ [4] ﴿145﴾
علم	بے شک آپ	تب	یقیناً ظالموں میں سے (ہوں گے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اگر حَيْثُ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ ان دونوں کے ملنے سے شرط کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

[3] یہ اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے اور یہ گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔

[4] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے

[5] ہٗ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[6] علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[7] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[8] اَتَيْتَ کا اصل ترجمہ آپ آئیں ہے لیکن اس کے بعد اسی جملے میں علامت بِ ہے اس لیے ترجمہ لے آئیں کیا گیا ہے

[9] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[10] یہودیوں کا قبلہ صخرہ بیت المقدس تھا اور عیسائیوں کا قبلہ بیت المقدس کی شرقی جانب تھا جب یہ دونوں ایک قبلے پر متفق نہیں تو یہ مسلمانوں سے کیوں توقع کرتے ہیں۔

[11] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[12] اِذًا کو عربی زبان میں اِذَنْ بھی لکھا جاتا ہے اِذًا کا ترجمہ تب اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	تو بلاشبہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو
قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠	(اس) قبلہ کی طرف جسے آپ پسند کرتے ہیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ	تو آپ پھیر لیجیے اپنا چہرہ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ	اور جہاں (بھی) تم لوگ ہو
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ	سو تم پھیر لو اپنے چہروں کو اُسی کی جانب
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور بے شک (وہ لوگ) جو کتاب دیے گئے
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ ہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ	اُن کے رب (کی طرف) سے، اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	ہرگز بے خبر (اُس) سے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿144﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ	اور یقیناً اگر آپ لے آئیں (اُن لوگوں کے پاس) جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ	کتاب دیے گئے ہر (قسم کی) نشانی کو (تو پھر بھی)
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ	وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے، اور نہ
اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	آپ ہرگز اُن کے قبلے کی پیروی کرنیوالے ہیں
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہ اُن کا بعض ہرگز پیروی کرنے والا ہے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	بعض کے قبلے کی
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ نے اُنکی خواہشات کی پیروی کی
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا
اِنَّكَ اِذًا	بے شک آپ اُس وقت
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	یقیناً ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿145﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قِبْلَةً : قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ
تَرْضٰىهَا : رضا، راضی، مرضی
وَجْهَكَ : توجہ، علی وجہ البصیرت
الْمَسْجِدِ : مسجد، مساجد، سجدہ
الْحَرَامِ : محرم، تحریم، حرمت والا مہینہ
وَ : شان وشوکت، قول وقرار
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا
وُجُوْهَكُمْ : توجہ، علی وجہ البصیرت
الْكِتٰبَ : کتاب، کتب، کاتب
لَيَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
الْحَقُّ : حق، حقوق، حقیقی
مِنْ : منجانب، من حیث القوم
رَّبِّهِمْ : رب، ربوبیت، مربی
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت
عَمَّا : ماحول، ماجرا، ماتحت
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال
الْكِتٰبَ : کتاب، کتب، کاتب
بِكُلِّ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ
بِكُلِّ : کل، کل نمبر، کلی طور پر
اٰيَةٍ : آیت، آیات
تَبِعُوْا : تابع، اتباع سنت
قِبْلَتَكَ : قبلۂ اوّل، قبلہ وکعبہ
بِتَابِعٍ : تابع، اتباع، متبع سنت
بَعْضُهُمْ : بعض، بعض اوقات
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس
بَعْدِ : بعد از غذا، بعد نماز عشا
الْعِلْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
الْكِتٰبَ : کتاب، کتب، کاتب

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الَّذِيْنَ [1]	اٰتَيْنٰهُمُ [2]	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ
(وہ لوگ) جو	ہم نے دی اُن کو	کتاب	وہ سب پہچانتے ہیں اُسے

كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ط	وَ
جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	اور

اِنَّ	فَرِيْقًا [3]	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ [4]
بے شک	ایک گروہ	اُن میں سے	یقیناً وہ سب چھپاتے ہیں

الْحَقَّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ (146)	اَلْحَقُّ
حق کو	حالانکہ	وہ سب	وہ سب جانتے ہیں	حق

مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ [5]	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ [6][7] (147) ع
آپ کے رب (کی طرف) سے	پس ہرگز نہ آپ ہوں	شک کرنے والوں میں سے

وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ [3][8]	هُوَ	مُوَلِّيْهَا [6]
اور	ہر ایک کے لیے	ایک جہت (ہے)	وہ	رُخ کرنے والا ہے اُس کی طرف

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ط [8]	اَيْنَ مَا [9]
پس تم سب سبقت لے جاؤ	بھلائی کے کاموں (میں)	جہاں کہیں بھی

تَكُوْنُوْا	يَاْتِ [10][11]	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا ط
تم سب ہوگے	لائے گا	تم کو	اللہ	اکٹھا

اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (148)	وَ
بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور

مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
جہاں سے	آپ نکلیں	پس آپ پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط	وَ	اِنَّهٗ	لَلْحَقُّ [4]
مسجد حرام (کی)	اور	بے شک وہ	یقیناً حق (ہے)

مِنْ رَّبِّكَ ط	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ [12]
آپ کے رب (کی طرف) سے	اور	نہیں	اللہ	ہرگز بے خبر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[2] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[5] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[7] یہ اصل میں مُمْتَرِيِيْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق مُمْتَرِيْنَ ہو گیا ہے، اس میں تنبیہ ہے کہ یہودیوں اور منافقین کے پروپیگنڈے سے متاثر نہیں ہونا چاہیے آپ ﷺ شریعت حقہ لے کر آئے ہیں جو شک وشبہ سے بالاتر ہے۔

[8] ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] اَيْنَ کے بعد اگر مَا ہو تو وہ عموماً شرط کے لیے ہوتا ہے، اس مَا کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔

[10] يَاْتِ کا اصل ترجمہ آئے گا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں علامت بِ ہو تو ترجمہ لائے گا کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	(وہ لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ اُسے (قبلے کی تبدیلی یا محمد ﷺ کو) پہچانتے ہیں
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں
وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	اور بے شک ایک گروہ اُن میں سے (ایسا ہے جو)
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ	یقیناً وہ حق کو چھپاتے ہیں
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿146﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(کہ یہی) حق ہے آپ کے رب (کی طرف) سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ	پس آپ ہرگز نہ ہوں
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع	شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿147﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت (مقرر) ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا	(کہ) وہ اُس کی طرف رُخ کرنے والا ہے
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	سو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا	تم جہاں کہیں بھی ہو گے
يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	اللہ تم کو اکٹھا کر کے لے آئے گا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿148﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ	اور جہاں سے آپ نکلیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ	تو آپ اپنا چہرہ پھیر لیں (نماز میں)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف، اور
اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	بیشک یقیناً وہی تیرے رب (کی طرف) سے حق ہے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	اور اللہ ہرگز بے خبر نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْرِفُوْنَهٗ: تعارف، عرف عام
كَمَا: کماحقہ، کالعدم تنظیم
كَمَا: ماحول، ماجرا، ماوراء
اَبْنَآءَهُمْ: ابن، ابن الوقت، متبنّٰی
وَ: شان و شوکت، رحم وکرم
فَرِيْقًا: فرق، تفریق، فرقہ واریت
مِّنْهُمْ: منجانب، من حیث القوم
لَيَكْتُمُوْنَ: کتمانِ حق، کتمانِ علم
الْحَقَّ: حق، حقوق، استحقاق
يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
رَبِّكَ: ربِّ کائنات، ربّ العالمین
فَلَا: لاعلاج، لاعلم، لاجواب
لِكُلٍّ: لہٰذا، الحمد للہ
لِكُلٍّ: کلی طور پر، کل جہان
وِّجْهَةٌ: جہت، توجہ، متوجہ
فَاسْتَبِقُوا: سبقت لسانی، سبقت لیجانا
الْخَيْرٰتِ: خیر و برکت، خیرات
جَمِيْعًا: جمع، جماعت، اجتماع
عَلٰى: علیحدہ، علی الاعلان
كُلِّ: کلی طور پر، کل جہان
شَيْءٍ: عام شے، قیمتی اشیاء
قَدِيْرٌ: قادر، قدرت، قدیر
حَيْثُ: من حیث القوم، حیثیت
خَرَجْتَ: خارج، خروج، اخراج
وَجْهَكَ: توجہ، علیٰ وجہ البصیرت
الْمَسْجِدِ: مسجد، سجدہ، مساجد
الْحَرَامِ: حرام، حرمت، محرم
لَلْحَقُّ: حق، حقوق، استحقاق
بِغَافِلٍ: غافل، غفلت
عَمَّا: ماحول، ماورائے آئین

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَمَّا [1]	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿149﴾	وَ	مِنۡ حَيۡثُ	خَرَجۡتَ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	اور	جہاں سے	آپ نکلیں

فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ	الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ	وَ
تو آپ پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام (کی)	اور

حَيۡثُ مَا [2]	كُنۡتُمۡ	فَوَلُّوۡا	وُجُوۡهَكُمۡ	شَطۡرَهٗ ؕ [3]
جہاں کہیں بھی	تم ہو	تو تم سب پھیر لو	اپنے چہرے	اسی کی طرف

لِئَلَّا [4]	يَكُوۡنَ [5]	لِلنَّاسِ [6]	عَلَيۡكُمۡ	حُجَّةٌ ۙ [7] [8] [9]
اس لیے کہ نہ	ہو	لوگوں کے پاس	تم پر	کوئی حجت

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡهُمۡ ۗ	فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ
سوائے	جن	سب نے بے انصافی کی	اُن میں سے	پس نہ	تم سب ڈرو اُن سے

وَ	اخۡشَوۡنِيۡ ۗ	وَ	لِاُتِمَّ	نِعۡمَتِيۡ
اور	تم سب ڈرو مجھ سے	اور	تاکہ میں پورا کردوں	اپنا انعام

عَلَيۡكُمۡ	وَ	لَعَلَّكُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ ﴿150﴾ ۙ	كَمَآ
تم پر	اور	تاکہ تم	تم سب ہدایت پا جاؤ	جس طرح

اَرۡسَلۡنَا	فِيۡكُمۡ	رَسُوۡلًا [8]	مِّنۡكُمۡ [10]	يَتۡلُوۡا [11]
ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتِنَا	وَ	يُزَكِّيۡكُمۡ [12]	وَ	يُعَلِّمُكُمُ [12]
تم پر	ہماری آیتیں	اور	وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور	وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں

الۡكِتٰبَ	وَالۡحِكۡمَةَ [7]	وَ	يُعَلِّمُكُمۡ [12]	مَّا
کتاب	اور حکمت (کی)	اور	وہ سکھلاتا ہے تمہیں	(وہ) جو

لَمۡ تَكُوۡنُوۡا	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿151﴾ ؕ	فَاذۡكُرُوۡنِيۡٓ	اَذۡكُرۡكُمۡ [12]
نہیں تھے تم سب	تم سب جانتے	پس تم سب یاد رکھو مجھے	میں یاد رکھوں گا تمہیں

وَ	اشۡكُرُوۡا	لِيۡ	وَلَا	تَكۡفُرُوۡنِ [13] ﴿152﴾ ع
اور	تم سب شکر ادا کرو	میرے لیے (یعنی میرا)	اور نہ	تم سب میری ناشکری کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔

[2] حَيۡثُ کے بعد اگر مَا ہو تو وہ عموماً شرط کے لیے ہوتا ہے، دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔

[3] مسجد حرام کی طرف متوجہ ہونے کا حکم تین بار دہرایا گیا ہے اسلام میں دراصل یہ پہلا نسخ تھا اس لیے یہ تکرار برائے تاکید ہے۔

[4] لِئَلَّا دراصل لِ + اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے

[5] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے پاس کیا گیا ہے۔

[7] ۃ واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاسکتا ہے۔

[9] یعنی اہل کتاب یہ نہ کہہ سکیں کہ ان کا قبلہ ہماری کتابوں کے مطابق تو خانہ کعبہ ہے اور نماز یہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھتے ہیں۔

[10] پچھلی آیت میں انعام کرنے کا ذکر ہے یعنی ان انعامات میں سے ایک انعام یہ بھی ہے کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا ہے۔

[11] یہاں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔

[12] کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[13] تَكۡفُرُوۡنِ اصل میں تَكۡفُرُوۡنِيۡ تھا، آخر سے يۡ حذف کی ہوئی ہے جس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿149﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ	تو آپ اپنا چہرہ پھیر لیں (نماز میں)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں کہیں (بھی) تم ہو تو تم پھیر لو (نماز میں)
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ	اپنے چہرے اسی (کعبہ) کی طرف، تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ	تمہارے خلاف لوگوں کے پاس کوئی حجت
اِلَّا الَّذِيْنَ	سوائے (اُن لوگوں کے) جنہوں نے
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ	بے انصافی کی اُن میں سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ	تو تم اُن سے مت ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو
وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ	اور تاکہ میں تم پر اپنا انعام پورا کردوں
وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾	اور تاکہ تم ہدایت پاجاؤ۔ ﴿150﴾ جس طرح (اور انعام کیے)
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا	(اسی طرح) ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا
مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا	تم ہی میں سے، وہ تم پر ہماری آیات پڑھتا ہے
وَيُزَكِّيْكُمْ	اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے
وَيُعَلِّمُكُمْ	اور وہ تمہیں (وہ کچھ) سکھلاتا ہے
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿151﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿151﴾
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ	سو تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا
وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ ع	اور تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ﴿152﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَعْمَلُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
وَ: صبح وشام، شمس وقمر
مِنْ: من حیث القوم، منجانب
حَيْثُ: من حیث القوم، حیثیت
خَرَجْتَ: خارج، خروج، مخرج
وَجْهَكَ: توجہ، علیٰ وجہ البصیرت
الْحَرَامِ: حرام، حرمت، محرم
لِئَلَّا: لاعلاج، لاجواب، لاعلم
لِلنَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
حُجَّةٌ: حجت، اتمامِ حجت
اِلَّا: اِلّاماشاءاللّٰہ، اِلّا یہ کہ
ظَلَمُوْا: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
تَخْشَوْهُمْ: خشیت الٰہی
لِاُتِمَّ: تمام، اتمام حجت
نِعْمَتِيْ: نعمت، انعام، منعم حقیقی
عَلَيْكُمْ: علیحدہ، علی الاعلان
تَهْتَدُوْنَ: ہدایت، ہادیٔ برحق
كَمَآ: کماحقہ، کالعدم
اَرْسَلْنَا: رسول، رسالت، مرسل
فِيْكُمْ: فی الحال، فی الفور
يَتْلُوْا: تلاوت، وحی متلو
اٰيٰتِنَا: آیت، آیات
يُزَكِّيْكُمْ: تزکیہ، زکوٰۃ
يُعَلِّمُكُمْ: علم، عالم، معلوم، معلم
الْكِتٰبَ: کتاب، کتب، کتابچہ
الْحِكْمَةَ: حکمت، حکیم، حکما
فَاذْكُرُوْنِيْٓ: ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ
اُشْكُرُوْا: شکر، شاکر، اظہار تشکر
تَكْفُرُوْنِ: کفر، کفران نعمت

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يٰۤاَيُّهَا [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مدد طلب کرو	صبر سے

وَ	الصَّلٰوةِ ؕ [2]	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153)
اور	نماز (سے)	بے شک	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہے)

وَ	لَا تَقُوْلُوْا [3]	لِمَنْ	يُّقْتَلُ [4]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور	مت تم سب کہو	(اُن) کو جو	وہ قتل کیے جائیں	اللہ کی راہ میں

اَمْوَاتٌ ؕ [5]	بَلْ	اَحْيَآءٌ [6]	وَّ	لٰكِنْ
(کہ وہ) مردہ (ہیں)	بلکہ	(وہ) زندہ (ہیں)	اور	لیکن

لَّا تَشْعُرُوْنَ [3] (154)	وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ [7]	بِشَيْءٍ [8]
نہیں تم سب شعور رکھتے	اور	بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	کسی چیز سے

مِّنَ الْخَوْفِ	وَ	الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ
خوف سے	اور	بھوک (سے)	اور	کمی (کرکے)	مالوں میں سے

وَ	الْاَنْفُسِ	وَ	الثَّمَرٰتِ ؕ [2]	وَ	بَشِّرِ
اور	جانوں	اور	پھلوں (میں سے)	اور	خوشخبری دے دیجیے

الصّٰبِرِيْنَ (155) ۙ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ [9]	مُّصِيْبَةٌ ۙ [2][8]
صبر کرنے والوں (کو)	(وہ لوگ) جو	جب	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت

قَالُوْۤا [10]	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ
وہ سب کہتے (ہیں)	بیشک ہم	اللہ کے لیے (ہیں)	اور	بیشک ہم	اسی کی طرف

رٰجِعُوْنَ ؕ (156)	اُولٰٓئِكَ [11]	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ [2]	مِّنْ رَّبِّهِمْ
سب لوٹنے والے (ہیں)	وہی (لوگ)	اُن پر	عنایات (ہیں)	اُنکے رب (کی طرف) سے

وَ	رَحْمَةٌ قف [2]	وَ	اُولٰٓئِكَ [11]	هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ [12] (157)
اور	رحمت (ہے)	اور	وہی (لوگ)	ہی سب ہدایت پانے والے (ہیں)

اِنَّ	الصَّفَا	وَ	الْمَرْوَةَ [2]	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ
بے شک	صفا	اور	مروہ	اللہ کی نشانیوں میں سے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[2] ات اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور اگر آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[4] فعل کے شروع میں علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اَمْوَاتٌ کے آخر میں ات جمع مونث کی علامت نہیں ہے بلکہ اس میں ت اصل لفظ کا حصہ ہے، اور یہ مَيِّتٌ کی جمع ہے۔

[6] شہداء کو مردہ نہ کہنا ان کے اعزاز اور تکریم کیلئے ہے یہ زندگی برزخی زندگی ہے جسے ہم سمجھنے سے قاصر ہیں۔

[7] شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اَصَابَتْهُمْ دراصل اَصَابَتْ+هُمْ کا مجموعہ ہے، تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے ، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

[10] قَالُوْۤا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ،یہاں ضرورتاً ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

[11] اُولٰٓئِكَ کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

[12] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ	صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد طلب کرو
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿153﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ	اور تم مت کہو اُن کو جو قتل کیے جائیں
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مُردہ ہیں،
بَلْ اَحْيَآءٌ	بلکہ (وہ) زندہ ہیں
وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾	اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ ۱۵۴
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	اور بلاشبہ ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے
بِشَىْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ	کچھ خوف اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ	اور مالوں کی کمی سے
وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ	اور جانوں اور پھلوں کی (کمی سے)
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾ لا	اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ ﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ (لوگ) جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچے
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	تو وہ کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں
وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾ ؕ	اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿156﴾
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ	وہی (لوگ) ہیں کہ اُن پر عنایات ہیں
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قف	اُن کے رب (کی طرف) سے اور رحمت ہے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾	اور وہ (لوگ) ہی ہدایت پانے والے ہیں۔ ﴿157﴾
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ	بیشک صفا اور مروہ
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اٰمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن
- اسْتَعِيْنُوْا : استعانت، تعاون
- بِالصَّبْرِ : صبر، صابر
- الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ
- مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت
- تَقُوْلُوْا : قول، قائل، اقوال
- يُّقْتَلُ : قتل، قاتل، مقتول
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل خدا
- اَمْوَاتٌ : موت، اموات، میت
- بَلْ : بلکہ
- اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے دین
- لٰكِنْ : لیکن
- لَّا : لاعلاج، لاجواب، لاعلمی
- تَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعوری طور پر
- لَنَبْلُوَنَّكُمْ : ابتلا، بلا، مبتلا (آزمائش)
- بِشَىْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش
- مِّنَ : منجانب، من وعن
- الْخَوْفِ : خوف، خائف
- نَقْصٍ : نقص، نقصان، ناقص
- الْاَنْفُسِ : نفس، نفسا نفسی، تنفس
- الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ
- بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر
- اَصَابَتْهُمْ : مصیبت، مصائب
- اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ
- رٰجِعُوْنَ : رجوع الی اللہ، مراجعت
- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم
- صَلَوٰتٌ : صلوٰۃ وسلام، مصلیٰ
- الْمُهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی کائنات
- الصَّفَا، الْمَرْوَةَ : صفا مروہ (پہاڑیاں)
- شَعَآئِرِ : شعار، شعائر اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَوْ کی وَ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی جاتی ہے۔

[2] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[3] یَطَّوَّفَ اصل میں یَتَطَوَّفَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ت کو ط سے بدل کر ط کو ط میں ادغام کیا جاتا ہے۔

[4] صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا حج کا ایک رکن ہے لیکن بعض صحابہ کو قرآن کے الفاظ سے شبہ ہوا کہ شاید یہ ضروری نہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے اسکی وضاحت فرمائی کہ سعی ضروری ہے

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[9] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] اَتُوْبُ کی نسبت اگر بندے کی طرف ہو تو ترجمہ میں توبہ کرتا ہوں اور اگر اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو ترجمہ میں توبہ قبول کرتا ہوں ہوتا ہے۔

[11] یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[12] فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَیْتَ	اَوِ [1]	اعْتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ [2]
پس جو	حج کرے	بیت اللہ (کا)	یا	عمرہ کرے	تو کوئی گناہ نہیں
عَلَیْهِ	اَنْ	یَّطَّوَّفَ [3]	بِهِمَا ط [4]	وَمَنْ	تَطَوَّعَ [5]
اُس پر	یہ کہ	وہ طواف کرے	اُن دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے
خَیْرًا لا [6]	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِیْمٌ (158)	اِنَّ
کوئی نیکی	تو بے شک	اللہ	قدردان	بہت علم والا (ہے)	بے شک
الَّذِیْنَ	یَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَیِّنٰتِ [7]	
(وہ لوگ) جو	وہ سب چھپاتے ہیں	جو	ہم نے نازل کیا	واضح دلائل میں سے	
وَ	الْهُدٰی	مِنْۢ بَعْدِ مَا [8]	بَیَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	
اور	ہدایت	(اس کے) بعد کہ	ہم نے کھول کر بیان کر دیا اُسے	لوگوں کے لیے	
فِی الْكِتٰبِ لا	اُولٰٓئِكَ	یَلْعَنُهُمُ [9]	اللّٰهُ	وَ	یَلْعَنُهُمُ [9]
کتاب میں	وہی (لوگ ہیں)	لعنت کرتا ہے اُن پر	اللہ	اور	لعنت کرتے ہیں اُن پر
اللّٰعِنُوْنَ (159) لا	اِلَّا الَّذِیْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	
سب لعنت کرنیوالے	مگر (وہ لوگ) جن	سب نے توبہ کر لی	اور	اُن سب نے اصلاح کر لی	
وَ	بَیَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ [10]	عَلَیْهِمْ ج	
اور	اُن سب نے بیان کر دیا	تو وہی (لوگ)	میں متوجہ ہوتا ہوں	اُن پر	
وَ	اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِیْمُ (160)	اِنَّ	الَّذِیْنَ
اور	میں	بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان (ہوں)	بے شک	(وہ لوگ) جن
كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ
سب نے کفر کیا	اور	وہ سب مرے	اِس حال میں کہ وہ	کافر (تھے)	وہی (لوگ)
عَلَیْهِمْ	لَعْنَةُ اللّٰهِ [7]	وَالْمَلٰٓئِكَةِ [11]	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِیْنَ (161) لا	
اُن پر	اللہ کی لعنت (ہے)	اور فرشتوں (کی)	اور لوگوں (کی)	تمام (کی)	
خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا ج	لَا یُخَفَّفُ [9][12]	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	
سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	عذاب	

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	تو جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ	تو اُس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ طواف کرے
بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	اُن دونوں کا، اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾	تو بے شک اللہ قدر دان بہت علم والا ہے۔ ﴿158﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بے شک وہ (لوگ) جو چھپاتے ہیں (اُسے) جو
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى	ہم نے نازل کیا واضح دلائل اور ہدایت میں سے
مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ	اس کے بعد کہ ہم نے اُسے کھول کر بیان کر دیا
لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ	لوگوں کے لیے کتاب میں
اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	وہی (لوگ) ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ﴿159﴾	اور اُن پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ﴿159﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	مگر (وہ لوگ) جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح کر لی
وَبَيَّنُوْا	اور انہوں نے بیان کر دیا (جسے وہ چھپاتے رہے)
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ	تو وہی (لوگ) ہیں جن پر میں متوجہ ہوتا ہوں
وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اور میں ہی توبہ قبول کرنیوالا نہایت مہربان ہوں ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	اور وہ اِس حال میں مرے کہ وہ کافر تھے
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ	یہی (وہ لوگ) ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿161﴾	اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی (لعنت ہے) ﴿161﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	(وہ) اُس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- حَجَّ: حج، حاجی، حجاج کرام
- الْبَيْتَ: بیت اللہ، بیت المقدس
- اعْتَمَرَ: حج و عمرہ
- فَلَا: لاعلاج، لاجواب، لاعلم
- عَلَيْهِ: علی الاعلان، علی العموم
- يَّطَّوَّفَ: طواف، مطاف
- خَيْرًا: خیریت، خیر خواہی
- شَاكِرٌ: شکر، شاکر، شکر گزار
- عَلِيْمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
- يَكْتُمُوْنَ: کتمانِ حق، کتمانِ علم
- مَآ: ماحول، ماتحت، ماجرا
- اَنْزَلْنَا: نازل، نزول، انزال
- مِنَ: منجانب، من حیث القوم
- الْبَيِّنٰتِ: بیان، مبیّنہ طور پر
- الْهُدٰى: ہدایت، ہادیٔ عالم
- لِلنَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
- الْكِتٰبِ: کتاب، کتب، مکتب
- يَلْعَنُهُمُ: لعنت، لعنتی، ملعون
- اِلَّا: اِلّاماشاءاللہ، اِلّا یہ کہ
- تَابُوْا: توبہ، تائب
- اَصْلَحُوْا: صلح، اصلاح، مصلح
- اَتُوْبُ: توبہ، تائب
- الرَّحِيْمُ: رحم، رحیم، رحمت، رحمدل
- كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار
- مَاتُوْا: موت، اموات، میت
- الْمَلٰٓئِكَةِ: ملک الموت، ملائکہ
- النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
- اَجْمَعِيْنَ: جمع، جامع، اجماع
- خٰلِدِيْنَ: خالد، خلد بریں
- يُخَفَّفُ: تخفیف، مخفف، خفیف

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ [1] (162)	وَ	اِلٰهُكُمْ
اور نہ	وہ سب	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	لَآ اِلٰهَ [2]	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
ایک معبود (ہے)	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ	نہایت مہربان

الرَّحِيْمُ (163)	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ [3]	وَ	الْاَرْضِ
بہت رحم والا (ہے)	بے شک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور	زمین (کے)

وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَالْفُلْكِ [4]
اور	آنے جانے میں	رات	اور دن (کے)	اور کشتیوں (کے)

الَّتِيْ	تَجْرِيْ [3]	فِي الْبَحْرِ	بِمَا [5]	يَنْفَعُ	النَّاسَ [6]
جو	چلتی ہیں	سمندر میں	(اُس کے) ساتھ جو	وہ نفع دیتی ہیں	لوگوں کو

وَمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ [6]	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ [7]	فَاَحْيَا
اور جو	اللہ نے اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا

بِهِ [5]	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ
اُس کے ذریعے	زمین کو	اُس کے مُردہ ہونے کے بعد	اور	پھیلا دیے

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص [3]	وَّ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
اُس میں	ہر قسم سے جانور	اور	گردش	ہواؤں (کی)

وَ	السَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ [8]	بَيْنَ السَّمَآءِ
اور	بادل	پابند کیا ہوا	آسمان کے درمیان

وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ [9] [3]	لِّقَوْمٍ [10] [9]
اور	زمین (کے)	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اس) قوم کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ [11] (164)	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	لوگوں میں سے (بعض)	(ایسے ہیں) جو

يَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [7]	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ
وہ بناتے ہیں	اللہ کے علاوہ	شریک	وہ سب محبت کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
3. ات، ۃ اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. الْفُلْكِ کا لفظ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔
5. بِـ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
7. یہاں پر علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
8. اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. شروع میں لِـ کا ترجمہ کے لیے اور لَـ کا ترجمہ یقیناً یا ضرور کیا جاتا ہے۔
10. قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے اس کے بعد فعل جمع استعمال ہوا ہے
11. یہ آیت اس لحاظ سے بہت جامع ہے کہ اس میں کائنات کی تخلیق اور اس کے نظم وتدبیر کے متعلق سات اہم امور کو ایک ساتھ بیان کیا گیا ہے جو کہ کسی اور آیت میں نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	اور نہ وہ (کچھ) مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿162﴾
وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہی (جو)
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾	نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿163﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن کے
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	اور (اُن) کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	اُن (چیزوں) کے ساتھ جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور (اس میں) جو اللہ نے اُتارا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ	آسمان سے پانی پھر اُسکے ذریعے زندہ (آباد) کیا
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	زمین کو اُس کے مُردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۠	اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے
وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اور ہواؤں کی گردش میں
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ	اور پابند کیے ہوئے بادل (میں)
بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	آسمان اور زمین کے درمیان (ان سب میں)
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿164﴾	یقیناً اس قوم کیلئے نشانیاں ہیں (جو) عقل رکھتے ہیں ﴿164﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ	اور (اسکے باوجود) لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو
يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا	اللہ کے علاوہ (یعنی غیر اللہ) کو شریک بناتے ہیں
يُّحِبُّوْنَهُمْ	(پھر) وہ اُن سے (ایسی) محبت کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَا: لاعلاج، لاجواب، لاعلم
- اِلٰـهُكُمْ: الٰہ، یاالٰہی، فرمانِ الٰہی
- وَّاحِدٌ: واحد، توحید، موحد
- اِلَّا: اِلَّاماشاءاللہ، اِلَّایہ کہ
- الرَّحْمٰنُ: رحمان ورحیم، رحمت
- فِيْ: فی الحال، فی الفور
- خَلْقِ: خلقت، مخلوق، خالق
- السَّمٰوٰتِ: ارض وسما، کتبِ سماویہ
- الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ ارضی
- اخْتِلَافِ: اختلاف، مختلف، مخالف
- الَّيْلِ: لیل ونہار، لیلۃ القدر
- النَّهَارِ: لیل ونہار، نہار منہ
- تَجْرِيْ: جاری، اجرا
- الْبَحْرِ: بحر وبر، بحرِ ہند، بحرِ احمر
- بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
- يَنْفَعُ: نفع، منافع، منفعت
- النَّاسَ: عوام الناس، عامۃ الناس
- اَنْزَلَ: نازل، نزول، شانِ نزول
- مَّآءٍ: ماءالحیات، ماءاللحم
- فَاَحْيَا: حیات، احیائے سنت
- مَوْتِهَا: موت، اموات، میت
- كُلِّ: کل نمبر، کل کائنات
- تَصْرِيْفِ: صرفِ نظر، مصروف
- الرِّيٰحِ: ریح بادی
- الْمُسَخَّرِ: مسخر، تسخیر
- بَيْنَ: بین الاقوامی، بین السطور
- لِّقَوْمٍ: قوم، قومیت، اقوامِ عالم
- يَّعْقِلُوْنَ: عقل، عاقل، معقول
- يَتَّخِذُ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ
- يُحِبُّوْنَهُمْ: محبت، محبوب، حبیب

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ [1]	
جیسے اللہ کی محبت(ہو)	اور	(وہ لوگ)جو	سب ایمان لائے	زیادہ سخت(ہیں)	
حُبًّا	لِّلّٰهِ ؕ [2]	وَ	لَوْ [3]	يَرَى [4][5]	الَّذِيْنَ
محبت(میں)	اللہ کی	اور	کاش	دیکھ لیں	(وہ لوگ)جن
ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ [6]	الْعَذَابَ ۙ	اَنَّ	
سب نے ظلم کیا	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب	بے شک	
الْقُوَّةَ [7]	لِلّٰهِ [2]	جَمِيْعًا ۙ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ
قوت	اللہ کے لیے(ہے)	تمام	اور	بے شک	اللہ
شَدِيْدُ	الْعَذَابِ (165)	اِذْ	تَبَرَّاَ [8][9]	الَّذِيْنَ	
سخت	عذاب(والا ہے)	جب	لاتعلقی کا اظہار کریں گے	(وہ لوگ)جن	
اتُّبِعُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَ	رَاَوُا [10]	
سب کی پیروی کی گئی تھی	(اُن لوگوں)سے جن	سب نے پیروی کی	اور	وہ سب دیکھیں گے	
الْعَذَابَ	وَ	تَقَطَّعَتْ [7][8]	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ (166)	
عذاب	اور	بالکل منقطع ہو جائیں گے	اُن کے	تعلقات	
وَ	قَالَ [10]	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ [3]	اَنَّ
اور	کہیں گے	(وہ لوگ)جن	سب نے پیروی کی	کاش	بے شک
لَنَا	كَرَّةً [7]	فَنَتَبَرَّاَ [8][9]	مِنْهُمْ	كَمَا	
ہمارے لیے(ہوتا)	دوبارہ جانا	تو ہم لاتعلقی کا اظہار کرتے	اُن سے	جس طرح	
تَبَرَّءُوْا [8][9]	مِنَّا ؕ [11]	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ [5]	اللّٰهُ	
ان سب نے لاتعلقی کا اظہار کیا	ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اُنہیں	اللہ تعالیٰ	
اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ [7]	عَلَيْهِمْ ؕ	وَمَا	هُمْ	
اُن کے اعمال	حسرتیں(بنا کر)	اُن پر	اور نہیں(ہیں)	وہ سب	
بِخٰرِجِيْنَ [12]	مِنَ النَّارِ (167) ع	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ [13]	كُلُوْا	مِمَّا [14]	
ہرگز سب نکلنے والے	آگ سے	اے لوگو	تم سب کھاؤ	(اس)سے جو	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

2 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

3 علامت لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

4 اس سے مراد یہ ہے کہ کاش اُنہیں آج دنیا میں یہ بات سوجھ جاتی جو کل عذاب دیکھ کر سوجھے گی کہ تمام طاقت اللہ ہی کے پاس ہے۔

5 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 يَرَوْنَ اصل میں يَرْءَيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق کچھ حروف ساقط ہیں۔

7 ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

9 تَبَرَّاَ کا اصل معنیٰ کسی ناپسندیدہ معاملے سے نجات حاصل کرنا ہے۔

10 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

11 مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔

12 علامت بِـ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

13 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

14 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	جیسے اللہ کی محبت ہو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	(وہ) اللہ سے محبت کرنے میں زیادہ سخت ہیں
وَلَوْ يَرَى	اور کاش وہ (آج) دیکھ لیتے (یعنی جان لیتے)
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	وہ (لوگ) جنہوں نے ظلم کیا (جو اس وقت جانیں گے)
اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ	جب وہ عذاب کو دیکھیں گے
اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ	کہ بے شک تمام قوت تو اللہ کے پاس ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾	اور یہ کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿165﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ	جب لاتعلقی کا اظہار کرینگے (وہ لوگ) جن کی
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ	پیروی کی گئی تھی اُن (لوگوں) سے جنہوں نے
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ	پیروی کی اور وہ عذاب کو دیکھیں گے
وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	اور اُن کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ ﴿166﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	اور کہیں گے وہ (لوگ) جنہوں نے پیروی کی
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش کہ بیشک ہمارے لیے (دنیا میں) دوبارہ جانا ہوتا
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ	تو ہم (بھی) اُن سے لاتعلقی کا اظہار کرتے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	جیسا کہ اُنہوں نے ہم سے لاتعلقی کا اظہار کیا
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ	اس طرح اللہ تعالیٰ اُنکے اعمال اُنہیں دکھائے گا
حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	اُن پر حسرتیں (اور پشیمانی) بنا کر
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾	اور وہ ہرگز آگ سے نکلنے والے نہیں۔ ﴿167﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا	اے لوگو! اُس میں سے کھاؤ جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَحُبِّ : کالعدم، کماحقہ
كَحُبِّ : محبت، محبوب، حبیب
اٰمَنُوْٓا : ایمان، امن، مومن
اَشَدُّ : شدید، اشد ضرورت
يَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی
ظَلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
الْقُوَّةَ : قوت، قوتیں، قوی
لِلّٰهِ : الہذا، الحمدللہ
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت
شَدِيْدُ : شدید، اشد ضرورت
الْعَذَابِ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم
تَبَرَّاَ : برأت، بری الذمہ
اتُّبِعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان
مِنَ : منجانب، من حیث القوم
تَقَطَّعَتْ : قطع، قاطع، قطع رحمی
الْاَسْبَابُ : سبب، اسباب، مسبب
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال
اتَّبَعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان
كَرَّةً : نشر مکرر، تکرار، مکرر
فَنَتَبَرَّاَ : برأت، بری الذمہ
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم
كَمَا : کماحقہ / ماحول، ماجرا
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، تنظیم
اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، عامل، معمول
حَسَرٰتٍ : حسرت، حسرتیں
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم
بِخٰرِجِيْنَ : خارج، خروج، مخرج
النَّارِ : نوری وناری مخلوق
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات

فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ	وَّ	لَا تَتَّبِعُوْا [1]
زمین میں	حلال	پاکیزہ	اور	مت تم سب پیروی کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ [2]	اِنَّهٗ	لَكُمْ [3]	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (168)
شیطان کے قدموں (کی)	بے شک وہ	تمہارا	دشمن (ہے)	کھلا

اِنَّمَا [4]	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ [5]	وَ	الْفَحْشَآءِ
بیشک صرف	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	بُرائی کا	اور	بے حیائی (کا)

وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ [1] (169)
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر	جو	نہیں تم سب علم رکھتے

وَاِذَا	قِيْلَ [6]	لَهُمُ [7]	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ [8]
اور جب	کہا جائے	اُن سے	تم سب پیروی کرو	(اُسکی) جو	نازل کی	اللہ (نے)

قَالُوْا [9]	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ
وہ سب کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اُسکی) جو	ہم نے پایا	اُس پر

اٰبَآءَنَا ؕ	اَوَ [10]	لَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ [1]
اپنے آباءواجداد کو	حالانکہ کیا	اگرچہ ہوں	ان کے آباءواجداد	نہ وہ سب سمجھتے

شَيْـًٔا	وَّ	لَا يَهْتَدُوْنَ [1] (170)	وَ	مَثَلُ
کچھ بھی	اور	نہ وہ سب سیدھے راستے پر ہوں	اور	مثال

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا [5]
(اُن لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا	مثال کی طرح	جو	وہ پکارتا ہے	(اس) کو جو

لَا يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً	وَّ	نِدَآءً ؕ	صُمٌّ ۢ [11]
نہ وہ سنتا ہو	سوائے	پکارنے	اور	چلّانے (کے)	بہرے

بُكْمٌ [11]	عُمْيٌ [11]	فَهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ [1] (171)	يٰٓاَيُّهَا [12]	الَّذِيْنَ
گونگے	اندھے (ہیں)	پس وہ	نہیں وہ سب سمجھتے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ [2]	مَا	رَزَقْنٰكُمْ [13]
سب ایمان لائے ہو	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے دی ہیں تم کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور اگر آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

2 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

3 یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے البتہ مَا کی موجودگی میں صرف، محض وغیرہ کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

5 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

6 قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو یْ سے بدل کر قْ کو زیر دی جاتی ہے۔

7 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

9 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

10 جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 صُمٌّ اَصَمُّ کی، بُكْمٌ اَبْكَمُ کی اور عُمْيٌ اَعْمٰى کی جمع ہے۔

12 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

13 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	زمین میں حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں
وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿168﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ	در حقیقت صرف وہ تمہیں بُرائی کا حکم دیتا ہے
وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا	اور بے حیائی کا اور یہ کہ تم (ایسی بات) کہو
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔ ﴿169﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب اُن سے کہا جائے تم (اس کی) پیروی کرو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	جو اللہ نے نازل کیا ہے (تو) کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ	ہم پیروی کرینگے (اس کی) جس پر ہم نے پایا ہے
اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ	اپنے آباؤ اجداد کو، حالانکہ کیا اگرچہ
كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔا	اُن کے آباؤ اجداد کچھ (بھی) سمجھ نہ رکھتے ہوں
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ ہی وہ ہدایت پاتے ہوں۔ ﴿170﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (اُن لوگوں کی) مثال جنہوں نے کفر کیا
كَمَثَلِ الَّذِيْ	اس (شخص) کی مثال کی طرح ہے جو
يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ	اس (جانور) کو پکارتا ہے جو نہ سنتا ہو
اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ	سوائے (صرف) پکار اور آواز کے (یعنی سمجھتا نہ ہو)
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(اسی طرح یہ کافر بھی) بہرے، گونگے، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	سو وہ نہیں سمجھتے ہیں۔ ﴿171﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! تم کھاؤ
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِي: فی الحال، فی الفور
- اَلْاَرْضِ: ارض وسما، ارض مقدس
- حَلٰلًا: حلال وحرام، رزق حلال
- طَيِّبًا: مال طیب، طیب وطاہر
- تَتَّبِعُوْا: اتباع، تابع، متبع
- عَدُوٌّ: عدو، عداوت، اعداء
- مُّبِيْنٌ: مبیّنہ طور پر، بین دلیل
- يَاْمُرُكُمْ: امر، مامور، امارت، آمر
- بِالسُّوْۗءِ: علمائے سوء، سوءِ ادب
- اَلْفَحْشَاۗءِ: فحاشی، فحش گوئی
- تَقُوْلُوْا: قول، اقوال، مقولہ
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
- تَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
- اَنْزَلَ: نازل، نزول، منزل
- بَلْ: بلکہ
- عَلَيْهِ: علی الاعلان، علی العموم
- اٰبَاۗءَنَا: آباؤ اجداد، آبائی گاؤں
- يَعْقِلُوْنَ: عقل، عاقل، معقول
- شَيْـًٔا: عام شے، قیمتی اشیا
- يَهْتَدُوْنَ: ہدایت، ہادی برحق
- مَثَلُ: مثل، مثال، مثلاً
- كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار
- يَسْمَعُ: آلۂ سماعت، محفل سماع
- اِلَّا: الاماشاءاللہ، الایہ کہ
- دُعَاۗءً: دعا، داعی، مدعی، دعوت
- نِدَاۗءً: ندائے اسلام، منادی
- اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن
- كُلُوْا: اکل وشرب، ماکولات
- طَيِّبٰتِ: مالِ طیب، طیب وطاہر
- رَزَقْنٰكُمْ: رزق، رازق، رزاق

وَاشْكُرُوْا	لِلّٰهِ [1]	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾
اور تم سب شکر ادا کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم	صرف اُسی کی	تم سب عبادت کرتے

اِنَّمَا [2]	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ [3]	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ
بیشک صرف	اُس نے حرام کیا	تم پر	مُردار	اور خون	اور گوشت

الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ [4]	لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ [1]	فَمَنِ
خنزیر کا	اور جو	نام پکارا گیا ہو	اُس پر	غیر اللہ کا	پس جو

اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ [5]	وَّلَا	عَادٍ [5]
مجبور کیا جائے	نہ	سرکشی کرنے والا	اور نہ	حد سے تجاوز کرنے والا (ہو)

فَلَآ اِثْمَ [6]	عَلَيْهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿173﴾
تو کوئی گناہ نہیں	اس پر	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان (ہے)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب چھپاتے ہیں	(اُسے) جو	نازل کیا	اللہ نے

مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ [7]	بِهٖ [4]	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ۙ
کتاب سے	اور	وہ سب لیتے ہیں	اُس کے بدلے	قیمت	تھوڑی

اُولٰٓئِكَ	مَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ
یہ (لوگ)	نہیں	وہ سب کھاتے	اپنے پیٹوں میں	مگر	آگ

وَ	لَا يُكَلِّمُهُمُ [8]	اللّٰهُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [3]	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ ښ
اور	نہ بات کریگا اُن سے	اللہ	قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا اُنہیں

وَ	لَهُمْ [9]	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿174﴾	اُولٰٓئِكَ [10]	الَّذِيْنَ
اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	یہی (لوگ ہیں)	جن

اشْتَرَوُا [7]	الضَّلٰلَةَ [3]	بِالْهُدٰى [4]	وَالْعَذَابَ
سب نے مول لیا	گمراہی (کو)	ہدایت کے بدلے	اور عذاب (کو)

بِالْمَغْفِرَةِ ۚ [3][4]	فَمَآ اَصْبَرَهُمْ [11]	عَلَى النَّارِ ﴿175﴾
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر وہ سب صبر کرنے والے ہیں	آگ پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[2] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے یہاں صرف سے مراد یہ نہ سمجھا جائے کہ صرف یہی چار چیزیں حرام ہیں بلکہ حرام چیزیں ان کے علاوہ بھی ہیں یہ صرف مشرکین کے حلال کو حرام کرنے کے جواب میں کہا گیا ہے۔

[3] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[5] بَاغٍ اور عَادٍ اصل میں بَاغِيٌ اور عَادِيٌ تھے اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] يَشْتَرُوْنَ، اشْتَرَوُا ان افعال میں اصل مفہوم ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہے اس لیے اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جا سکتا ہے۔

[8] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[10] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] یہاں مَا تعجب کے لیے استعمال ہوا ہے اور یہ اظہار تعجب کا محاورہ ہے جس کا لفظی ترجمہ کس چیز نے انہیں صبر کرنے والا بنا دیا یا کیا چیز ہے جو انہیں صبر دلاتی ہے لیکن یہ ترجمہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ مطلوب اظہار تعجب ہے۔

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ	اور تم اللہ کا شکر ادا کرو
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اگر تم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔ ﴿172﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بیشک صرف اُس نے (تو) تم پر مُردار حرام کیا ہے
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتاہوا) خون اور خنزیر کا گوشت (بھی)
وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پھر جو مجبور کر دیا جائے، نہ سرکشی کرنے والا ہو
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	اور نہ (حد سے) تجاوز کرنیوالا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿173﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿173﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بے شک (وہ لوگ) جو چھپاتے ہیں (اسے) جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ	اللہ نے (اپنی) کتاب میں سے نازل کیا ہے
وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ	اور وہ اُس کے بدلے میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں
اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ	یہ (لوگ) نہیں کھاتے (یعنی نہیں بھرتے)
فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	اپنے پیٹوں میں مگر آگ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن اللہ اُن سے بات نہ کرے گا
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ	اور نہ وہ اُنہیں پاک کرے گا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿174﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہی (وہ لوگ) ہیں جنھوں نے خریدا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	اور عذاب کو مغفرت کے بدلے
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	تو وہ آگ پر کس قدر صبر کرنیوالے ہیں۔ ﴿175﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اشْكُرُوْا : شکرگزار، اظہار تشکر
- لِلّٰهِ : الحمدللہ، لہٰذا
- تَعْبُدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود
- حَرَّمَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت
- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی اعلان
- الْمَيْتَةَ : میت، موت، اموات
- لَحْمَ : ناءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم
- لِغَيْرِ : غیر اللہ، اغیار، دیارِ غیر
- اضْطُرَّ : اضطراری حالت، مضطر
- بَاغٍ : باغی، بغاوت
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحیم، رحمٰن
- يَكْتُمُوْنَ : کتمانِ علم، کتمانِ حق
- اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل
- يَشْتَرُوْنَ : بیع وشرا، مشتری
- ثَمَنًا : زرِ ثمن
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت، اقل
- يَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات
- بُطُوْنِهِمْ : بطنِ مادر (پیٹ)
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، اِلایہ کہ
- النَّارَ : نوری اور ناری مخلوق
- يُكَلِّمُهُمْ : کلام، کلمہ، کلمات
- يَوْمَ : یوم، یومِ آخرت، ایام
- يُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ
- اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم
- اشْتَرَوُا : بیع وشرا، مشتری
- الضَّلٰلَةَ : ضلالت وگمراہی
- بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق
- اَصْبَرَهُمْ : صبر، صابر

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ذٰلِكَ [1]	بِاَنَّ [2]	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ ؕ [2]
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي الْكِتٰبِ
اور	بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے اختلاف کیا	کتاب میں

لَفِيْ شِقَاقٍۢ	بَعِيْدٍ (176)	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا
یقیناً مخالفت میں	بہت دور (کی)	نہیں (ہے)	نیکی	کہ	تم سب پھیرلو

وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ [3]
اپنے چہرے	طرف	مشرق (کی)	اور	مغرب (کی)

وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ [2]	وَ
اور	لیکن	نیکی	(یہ ہے) جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	الْكِتٰبِ [4]	وَ
آخرت کے دن (پر)	اور	فرشتوں	اور	کتاب	اور

النَّبِيّٖنَ ۚ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ [5]
سب نبیوں (پر)	اور	وہ دے	مال	اُس کی محبت پر

ذَوِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ [6]
قرابت والوں (کو)	اور	یتیموں (کو)	اور	مساکین (کو)

وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ [7]	وَ السَّآئِلِيْنَ	وَ	فِي الرِّقَابِ ۚ [8]
اور	راستے کا بیٹا	اور مانگنے والوں	اور	گردنوں میں

وَ	اَقَامَ الصَّلٰوةَ [9]	وَ	اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ	وَ الْمُوْفُوْنَ [10]
اور	نماز قائم کرے	اور	زکوٰۃ ادا کرے	اور سب پورا کرنے والے

بِعَهْدِهِمْ [2]	اِذَا	عٰهَدُوْا ۚ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ
اپنے عہد کو	جب	وہ سب عہد کریں	اور	سب صبر کرنے والے (ہوں)

فِي الْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
تنگ دستی میں	اور	تکلیف (میں)	اور	جنگ کے وقت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

2 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

3 قبلے کی تبدیلی کا حکم نازل ہوا تو اہل کتاب اور بعض مسلمانوں پر شاق گزرا اس میں بحث وجدل اس حد تک شدت اختیار کر گئی کہ اس کو حق وباطل کا معیار سمجھا جانے لگا تو اس آیت میں تحویل قبلہ کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

4 یہاں الکتاب سے مراد تمام آسمانی کتابیں بھی ہو سکتی ہیں۔

5 عَلٰى حُبِّهٖ کا مفہوم اس (اللہ) کی محبت کی خاطر بھی ہو سکتا ہے۔

6 یہ مسکین کی جمع ہے، اس میں یْنَ جمع کا نہیں بلکہ اس لفظ کا اصلی نون ہے۔

7 اِبْنَ السَّبِيْلِ کا اصل ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، مراد مسافر ہے۔

8 یعنی گردنوں کو چھڑانے (غلام آزاد کرانے) میں۔

9 نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں:
- 1 وقت پر پڑھنا۔
- 2 خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنا۔
- 3 سنت کے مطابق پڑھنا۔
- 4 جماعت کے ساتھ پڑھنا۔
- 5 دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔

10 اصل میں اَلْمُوْفِيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی کو گرا کر اس کی پیش پچھلے حرف کو دی جاتی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ بے شک اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	کتاب نازل کی حق کے ساتھ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ	اور بے شک جن (لوگوں) نے
اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	(اس) کتاب میں اختلاف کیا
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿176﴾	یقیناً (وہ) مخالفت میں دور (جا پہنچے) ہیں۔ ﴿176﴾
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی (یہی) نہیں کہ تم اپنے چہروں کو پھیرلو
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	اور لیکن (اصل) نیکی (یہ ہے) جو ایمان لائے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	اور آخرت کے دن اور فرشتوں پر
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ	اور کتاب (قرآن مجید) اور نبیوں پر
وَاٰتَى الْمَالَ	اور دے (اپنا) مال
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى	اُس (مال) کی محبت کے باوجود قریبی رشتہ داروں کو
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ	اور یتیموں اور مساکین کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ	اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَفِي الرِّقَابِ ۚ	اور گردنیں (آزاد کرانے) میں
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ	اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ	اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	جب (بھی) وہ عہد کریں،
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ	اور تنگ دستی میں صبر کرنیوالے ہوں
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت (بھی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَزَّلَ	تنازل، شانِ نزول
بِالْحَقِّ	حق، حقیقت، حقوق
اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، مخالف
فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت
بَعِيْدٍ	بُعد، بعید از قیاس
وُجُوْهَكُمْ	توجہ، علی وجہ البصیرت
الْمَشْرِقِ	مشرق و مغرب، مشرقی
الْمَغْرِبِ	مغرب، مغربی تہذیب
لٰكِنَّ	لیکن
اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن
الْيَوْمِ	یوم، یومِ آخرت، ایام
الْاٰخِرِ	آخر کار، آخرت
الْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ
النَّبِيّٖنَ	نبی، انبیائے کرام
الْمَالَ	مال و دولت، مال و متاع
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم
حُبِّهٖ	محبت، محبوب، حبیب
ذَوِي	ذی شان، ذو معنٰی
الْقُرْبٰى	قرب، قرابت، قریبی
الْيَتٰمٰى	یتیم، دار الایتام
الْمَسٰكِيْنَ	مسکین، مساکین
ابْنَ	محمد بن قاسم، متبنّٰی
السَّبِيْلِ	سبیل، فی سبیل اللہ
السَّآئِلِيْنَ	سوال، سائل
اَقَامَ	قیام، قائم، مقیم
الصَّلٰوةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی
الزَّكٰوةَ	تزکیہ نفس، زکوٰۃ
الْمُوْفُوْنَ	وفا، ایفائے عہد
بِعَهْدِهِمْ	عہد، معاہدہ، معاہدات
الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

أُولٰٓئِكَ [1]	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا ط	وَ	أُولٰٓئِكَ [1]
یہی (لوگ)	جن	سب نے سچ کہا	اور	یہی (لوگ)

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ [2] (177)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہی سب پرہیز گار (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

كُتِبَ [3]	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ط
لکھا گیا ہے	تم پر	قصاص لینا	مقتولین میں

اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ [4]	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ [4]
آزاد	آزاد کے بدلے	اور	غلام	غلام کے بدلے

وَ	الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ط [4]	فَمَنْ	عُفِيَ [5]	لَهٗ
اور	عورت	عورت کے بدلے	پھر جسے	معاف کردیا گیا	اُس کو

مِنْ اَخِيْهِ [5]	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ
اس کے بھائی (کی طرف) سے	کچھ بھی	تو پیروی کرنا (ہے)	دستور کے مطابق

وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ط	ذٰلِكَ [1]	تَخْفِيْفٌ
اور	ادا کرنا (ہے)	اس کی طرف	اچھے طریقے سے	یہ	تخفیف (ہے)

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ط [7]	فَمَنِ	اعْتَدٰى
تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	رحمت (ہے)	پس جو	زیادتی کرے

بَعْدَ ذٰلِكَ [1]	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (178)
اس کے بعد	تو اس کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

وَ	لَكُمْ	فِي الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ [6]
اور	تمہارے لیے	قصاص میں	زندگی (ہے)

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ [7] (179)	كُتِبَ [3]
اے عقلوں والو	تاکہ تم	تم سب بچ جاؤ	لکھا گیا ہے

عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
تم پر	جب	آ پہنچے	تم میں سے کسی ایک کو	موت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ذٰلِكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے ۔

[3] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے كُتِبَ کا اصل ترجمہ لکھا گیا ہے اس سے مراد فرض کیا گیا ہے ۔

[4] اُس دور میں دراصل رواج تھا کہ مقتول اگر معزز آدمی ہوتا تو صرف اُس کے قاتل کو قتل کرنا کافی نہیں سمجھتے تھے بلکہ اس کی جگہ کئی آدمی یا کسی معزز آدمی کو ہی قتل کرنا ضروری سمجھتے تھے، اسی طرح اگر قاتل معزز ہوتا تو مقتول کے بدلے اسے قتل کرنا مناسب نہیں سمجھتے تھے ۔اس کے علاوہ قصاص میں آزاد قاتل اپنے اپنے غلام کو پیش کر دیتا اور غلام قاتل کے مالک کو قتل کر دیا جاتا، اس لیے فرمایا گیا ہے کہ مقتول کے بدلے صرف قاتل کی ہی جان لی جائے گی۔

[5] معافی کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ دیت کے بغیر اللہ کی رضا کے لیے معاف کرنا اور دوسری یہ کہ قصاص کی بجائے دیت قبول کر لینا۔

[6] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

[7] یہاں زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک قاتل کو قصاص میں قتل کردیا جائے گا تو باقی لوگ ڈر کر قتل کرنے سے بچیں گے، اس طرح بہت سی زندگیاں بچ جائیں گی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	یہی (وہ لوگ) ہیں جنھوں نے سچ کہا
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾	اور یہ (لوگ) ہی پرہیز گار ہیں۔ ﴿177﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے
عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	تم پر قصاص لینا مقتولین (کے بارے) میں
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد (قاتل) کے بدلے (وہی) آزاد (ہی قتل ہو گا)
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	اور غلام (قاتل) کے بدلے (وہی) غلام (ہی قتل ہو گا)
وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور عورت کے بدلے (وہی) عورت (ہی قتل کی جائے گی)
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ	پھر جس کو معاف کر دیا جائے
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ	اسکے بھائی (یعنی مقتول کے ولی) کی طرف سے کچھ بھی
فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ	تو دستور کے مطابق (اس کی) پیروی کرنا (لازم) ہے
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ	اور اچھے طریقے سے اسکی طرف ادا کرنا (لازم ہے)
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ	یہ (معافی اور دیت کا حکم) تخفیف ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ	اور رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پھر جو اس کے بعد (بھی) زیادتی کرے
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾	تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿178﴾
وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	اے عقلوں والو!
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	تاکہ تم (اللہ کے عذاب سے) بچ جاؤ۔ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا	تم پر فرض کر دیا گیا ہے (کہ) جب
حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	تم میں سے کسی ایک پر موت (کا وقت) آ پہنچے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

صَدَقُوْا :صدق، صداقت، صادق
الْمُتَّقُوْنَ :تقویٰ، متقی
اٰمَنُوْا :امن، ایمان، مومن
كُتِبَ :کتاب، کتب، کاتب
عَلَيْكُمْ :علی الاعلان، علی العموم
الْقِصَاصُ :قصاص
فِي :فی الحال، فی الفور
الْقَتْلٰى :قتل، قاتل، مقتول
اَلْحُرُّ :حریت پسند، قافلہ حریت
الْعَبْدُ :عبادت، عابد، معبود
الْاُنْثٰى :مونث، تانیث
عُفِيَ :عفو و درگزر، معافی
مِنْ :منجانب، من حیث القوم
اَخِيْهِ :اخوت، مواخات
شَيْءٌ :شے، اشیائے خورد و نوش
فَاتِّبَاعٌ :تابع، اتباع، متبع سنت
بِالْمَعْرُوْفِ :عرف عام، معروف
اَدَآءٌ :ادائے حق، ادائیگی
بِاِحْسَانٍ :احسن جزا، حسن، احسان
تَخْفِيْفٌ :تخفیف، مخفف، خفیف
رَّبِّكُمْ :رب کائنات، ربوبیت
اعْتَدٰى :ظلم و تعدی
اَلِيْمٌ :المناک حادثہ، رنج و الم
الْقِصَاصِ :قصاص (بدلہ)
حَيٰوةٌ :حیات، احیائے سنت
يّٰاُولِي :یا اللہ، یاالٰہی / اولوالعزم
تَتَّقُوْنَ :تقویٰ، متقی
كُتِبَ :کتاب، کتب، مکتوب
حَضَرَ :حاضر، غیر حاضر
اَحَدَكُمْ :واحد، احد، توحید، موحّد

اِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا ۚۖ [1]	الْوَصِيَّةُ [2]	لِلْوَالِدَيْنِ	وَ
اگر	وہ چھوڑے	مال	وصیت کرنا (ہے)	والدین کے لیے	اور

الْاَقْرَبِيْنَ [3]	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ (180)
قریبی رشتہ داروں (کے لیے)	معروف طریقے سے	حق (ہے)	پرہیزگاروں پر

فَمَنْۢ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ
پھر جو	بدل دے اسے	(اس کے) بعد کہ	اُس نے سن لیا اُسے	تو بے شک صرف

اِثْمُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
اُس کا گناہ	(اُن) پر (ہے) جو	وہ سب بدلتے ہیں اُسے	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ؕ (181)	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ [4]
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	پھر جو	ڈرے	وصیت کرنے والے سے

جَنَفًا [5][6]	اَوْ	اِثْمًا [5][6]	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ [7]
کسی طرفداری	یا	کسی گناہ (کا)	پھر وہ اصلاح کرادے	اُنکے درمیان	تو کوئی نہیں گناہ

عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۧ (182)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اُس پر	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	كُتِبَ [8]	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا
سب ایمان لائے ہو	فرض کیا گیا	تم پر	روزہ رکھنا	جیسا کہ

كُتِبَ [8]	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ
فرض کیا گیا	(ان لوگوں) پر جو	تم سے پہلے (تھے)	تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ۙ (183)	اَيَّامًا [5]	مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ [2]	فَمَنْ	كَانَ
تم سب بچ جاؤ	چند دن	گنے ہوئے	پس جو	ہو

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ [5]	فَعِدَّةٌ [2]
تم میں سے	بیمار	یا	کسی سفر پر	تو گنتی پوری کرے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ [9]	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
دوسرے دنوں سے	اور	(اُن لوگوں) پر جو	وہ سب طاقت رکھتے ہوں اُس کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] خَيْرًا کا اصل معنیٰ بھلائی ہے لیکن کبھی اس سے مراد مال بھی ہوتا ہے۔

[2] علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یاد رہے کہ وصیت کا یہ حکم وراثت کی تقسیم والی آیات کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے اب یہ حکم منسوخ ہو گیا ہے اور ورثاء کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں۔

[4] مُوْصٍ اصل میں مُوْصِیٌ تھا اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[5] اسم کے آخر میں تنوین یعنی ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] جَنَفًا کا ترجمہ ہے مائل ہونا یعنی غلطی سے یا بھول کر کسی رشتہ دار کی طرف زیادہ مائل ہو کر دوسروں کی حق تلفی کرے اور اِثْمًا سے مراد جان بوجھ کر ایسا کرے یا گناہ کی وصیت کرے تو اُس کا بدلنا ضروری ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وصیت میں عدل وانصاف کا اہتمام ضروری ہے۔

[7] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے كُتِبَ کا اصل ترجمہ لکھا گیا ہے اس سے مراد فرض کیا گیا ہے۔

[9] یعنی جو کسی مجبوری کی وجہ سے رمضان کے روزے نہ رکھ سکے تو وہ جتنا جلدی ممکن ہو باقی دنوں میں روزے پورے کر لے۔

اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ ۨالْوَصِيَّةُ	اگر وہ مال چھوڑے (تو) وصیت کرنا ہے
لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ	والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿180﴾	پرہیز گاروں کے ذمے (یہ) حق ہے۔ ﴿180﴾
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا	پھر جو بدل دے اُس (وصیت) کو اس کے بعد کہ
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	اُس نے اُسے سن لیا تو بیشک صرف اُس کا گناہ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	اُنہی (لوگوں) پر ہے جو اُسے بدلتے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ ﴿181﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پھر جو ڈرے کسی وصیت کرنے والے سے
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ	کسی طرفداری یا گناہ سے (تو) پھر وہ اصلاح کرا دے
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	اُن کے درمیان تو اُس پر کوئی گناہ نہیں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔ ﴿182﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو فرض کیا گیا ہے
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	تم پر روزہ رکھنا جیسا کہ فرض کیا گیا
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اُن (لوگوں) پر جو تم سے پہلے (تھے)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ لا	تاکہ تم (گناہوں سے) بچ جاؤ۔ ﴿183﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ	(یہ روزے) گنتی کے چند دن ہیں، پھر جو
كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	تم میں سے کوئی بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا (لازم) ہے
وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	اور اُن (لوگوں) پر جو اُس کی طاقت رکھتے ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَكَ : ترک کرنا، ترکہ، متروک
اَلْوَصِيَّةُ : وصیت، وصیت نامہ
لِلْوَالِدَيْنِ : والدین، والد گرامی
الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، قرابت داری
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف
حَقًّا : حق، حقوق، حقیقی، مستحق
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی
بَدَّلَهٗ : تبدیل، متبادل، تبادلہ
سَمِعَهٗ : سماعت، محفل سماع
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
خَافَ : خوف، خائف
مُّوْصٍ : وصیت، وصیت نامہ
فَاَصْلَحَ : صلح، اصلاح، مصلح
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی
فَلَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحمان، رحیم
كُتِبَ : کتاب، مکتوب، کتابت
الصِّيَامُ : صوم، صیام
كَمَا : کماحقہ، کالعدم
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی
اَيَّامًا : یوم، ایام، یوم آزادی
مَّعْدُوْدٰتٍ : عدد، متعدد، تعداد
مَّرِيْضًا : مرض، مریض، امراض
سَفَرٍ : سفر، مسافر، مسافرخانہ
فَعِدَّةٌ : عدت، ایام عدت
اُخَرَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
يُطِيْقُوْنَهٗ : طاقت، طاقتیں

فِدْيَةٌ [1]	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ ط [2]	فَمَنْ	تَطَوَّعَ [3]
فدیہ	کھانا(کھلانا)	ایک مسکین (کا)	پس جو	خوشی سے کرے

خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ ط [4]	وَاَنْ	تَصُوْمُوْا
بھلائی	تو وہ	بہتر(ہے)	اُس کے لیے	اور یہ کہ	تم سب روزہ رکھو

خَيْرٌ	لَّكُمْ [4]	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (184)
(زیادہ) بہتر	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے

شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ [5]	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ
مہینہ	رمضان (کا)	جو	نازل کیا گیا	اس میں	قرآن

هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ [1]	مِّنَ الْهُدٰى [6]
ہدایت(ہے)	لوگوں کے لیے	اور	روشن دلائل(ہیں)	ہدایت کے

وَ	الْفُرْقَانِ ج	فَمَنْ	شَهِدَ [7]	مِنْكُمُ
اور	(حق وباطل کے درمیان) فرق کرنے (کے)	تو جو	موجود ہو	تم میں سے

الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ ط [8]	وَمَنْ	كَانَ [9]	مَرِيْضًا
مہینے (میں)	تو چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس کے	اور جو	ہو	بیمار

اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ [1]	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط	يُرِيْدُ اللّٰهُ
یا	سفر پر (ہو)	تو گنتی پوری کرنا(ہے)	دوسرے دنوں سے	وہ اللہ چاہتا ہے

بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَلَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ ز
تمہارے ساتھ	آسانی (کرنا)	اور نہیں	وہ چاہتا ہے	تمہارے ساتھ	تنگی (کرنا)

وَ	لِتُكْمِلُوا [10]	الْعِدَّةَ [11] [1]	وَ	لِتُكَبِّرُوا [10]
اور	تاکہ تم سب پورا کرلو	گنتی (کو)	اور	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو

اللّٰهَ [11]	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ [12]	وَ	لَعَلَّكُمْ
اللہ (کی)	(اس) پر جو	اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ (185)	وَاِذَا	سَاَلَكَ [13]	عِبَادِيْ	عَنِّيْ
تم سب شکر ادا کرو	اور جب	پوچھیں آپ سے	میرے بندے	میرے بارے میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں،ان دونوں کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اس کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں:

① جو لوگ بوڑھے اور کمزور ہیں یا ایسی لا علاج مرض میں مبتلا ہوں جس سے شفا کا امکان نظر نہیں آتا تو وہ روزوں کی بجائے فدیہ دے دیں۔

② یا شروع اسلام میں ہر ایک کو اجازت تھی کہ جو روزہ نہ رکھنا چاہیں تو فدیہ دے دیں۔ البتہ اب یہ حکم اگلی آیت سے منسوخ ہو چکا ہے۔

[3] جو خوشی سے ایک کی بجائے زیادہ مسکینوں کو کھانا کھلادے تو یہ اسکے لیے بہتر ہے۔

[4] لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہاں مِنَ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[7] موجود ہو یعنی سفر میں نہ ہو۔

[8] علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[9] كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[12] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں یا تم کو کیا جاتا ہے۔

[13] كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے یا آپ سے کیا جاتا ہے۔

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	(اور روزے نہ رکھیں تو) فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	پھر جو خوشی سے (زیادہ) بھلائی کرے
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ	تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے، اور یہ کہ
تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ	تم روزہ رکھو (تو) تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿184﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ	رمضان کا مہینہ (وہ ہے)
الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ	جس میں قرآن نازل کیا گیا
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ	(جو) لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور روشن دلائل ہیں
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ	ہدایت اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے کے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں (گھر میں) موجود ہو
فَلْيَصُمْهُ ؕ	تو اسے چاہیے کہ وہ اس (مہینے) کے روزے رکھے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو بیمار یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا (لازم) ہے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے
وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز	اور وہ تمہارے ساتھ تنگی (سختی) نہیں چاہتا
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور تاکہ تم گنتی پوری کرلو
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اس (احسان) پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾ وَاِذَا	اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿185﴾ اور جب
سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ	میرے بندے میرے بارے میں آپ سے پوچھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِدْيَةٌ: فدیہ
- طَعَامُ: قیام وطعام، قبل از طعام
- مِسْكِيْنٍ: مسکین، مساکین
- خَيْرًا: خیر، خیریت، خیر خواہی
- تَصُوْمُوْا: صوم و صلوٰۃ، صیامِ رمضان
- تَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، علامہ
- اُنْزِلَ: نازل، نزول، انزال
- فِيْهِ: فی الحال، فی الحقیقت
- هُدًى: ہدایت، ہادیٔ برحق
- لِّلنَّاسِ: لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس
- بَيِّنٰتٍ: بیان، مبیّنہ طور پر
- الْهُدٰى: ہادی عالم، ہدایت
- الْفُرْقَانِ: فرق، تفریق، مفارقت
- شَهِدَ: شاہد، شہادت، عینی شاہد
- مَرِيْضًا: مرض، مریض، امراض
- عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم
- سَفَرٍ: مسافر، سفری بیگ
- فَعِدَّةٌ: عدد، تعداد، متعدد
- اَيَّامٍ: یوم، ایام، یوم آزادی
- اُخَرَ: اُخروی زندگی، فکر آخرت
- يُرِيْدُ: ارادہ، مراد، مرید
- بِكُمُ: بالکل، بہرحال، بالواسطہ
- الْيُسْرَ: میسر (آسانی)
- الْعُسْرَ: تنگی و عسرت
- لِتُكْمِلُوا: تکمیل، کمال، کامل
- لِتُكَبِّرُوا: تکبیر، تکبر، متکبر
- هَدٰىكُمْ: ہادی عالم، ہدایت
- تَشْكُرُوْنَ: شکر، شاکر، شکر گزار
- سَاَلَكَ: سوال، سائل، مسؤل
- عِبَادِیْ: عبد، عابد، معبود، عبادت

- کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
- نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
- سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاِنِّیْ	قَرِیْبٌ ؕ	اُجِیْبُ [1]	دَعْوَۃَ [2]
تو بے شک میں	قریب (ہوں)	میں جواب دیتا ہوں	پکار (کا)

الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ ۙ [3]	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا [4]
پکارنے والے (کی)	جب	وہ پکارے مجھے	تو چاہیے کہ وہ سب حکم مانیں

لِیْ [5]	وَلْيُؤْمِنُوْا [4]	بِیْ	لَعَلَّهُمْ
میرا	اور چاہیے کہ وہ سب ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ

يَرْشُدُوْنَ (186)	اُحِلَّ [6]	لَكُمْ	لَيْلَةَ الصِّيَامِ
وہ سب ہدایت پالیں	حلال کر دیا گیا	تمہارے لیے	روزوں کی رات

الرَّفَثُ [7]	اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ [8]	هُنَّ	لِبَاسٌ [9]	لَّكُمْ
بے حجاب ہونا	اپنی عورتوں سے	وہ (عورتیں)	لباس (ہیں)	تمہارے لیے

وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ [9]	لَّهُنَّ ؕ	عَلِمَ اللّٰهُ
اور	تم	لباس (ہو)	اُن کے لیے	اللہ جان چکا ہے

اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
کہ بے شک تم	تم تھے	تم سب خیانت کر لیتے	اپنے آپ سے

فَتَابَ [10]	عَلَيْكُمْ	وَ	عَفَا	عَنْكُمْ ۚ
تو اس نے رجوع کیا	تم پر	اور	درگزر کر دیا	تم سے

فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَ	ابْتَغُوْا
پس اب	تم سب مباشرت کر سکتے ہو اُن سے	اور	تم سب خواہش رکھو

مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ ۠	وَ	كُلُوْا
(اُس کی) جو	لکھ رکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور	تم سب کھاؤ

وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ
اور	تم سب پیو	یہاں تک کہ	وہ نمایاں ہو جائے	تمہارے لیے

الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ [11]	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ ۠ [12]
سفید دھاری	کالی دھاری سے	فجر کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اُجِیْبُ کا اصل ترجمہ میں جواب دیتا ہوں ہے لیکن مراد میں قبول کرتا ہوں ہے

2 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

3 دَعَانِ اصل میں دَعَانِیْ تھا آخر میں یْ بھی تھی اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔

4 علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

5 لِیْ کا اصل ترجمہ میرے لیے ہے یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 اُحِلَّ دراصل اُحْلِلَ تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 ابتدائے اسلام میں رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد یا سو جانے کے بعد کھانا کھانے اور عورتوں سے مباشرت کرنے پر پابندی تھی یہاں اُس پابندی کے ختم ہونے کا ذکر ہے۔

8 اِلٰی کا اصل ترجمہ تک ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ سے کیا گیا ہے۔

9 یعنی جس طرح لباس کا جسم کے ساتھ گہرا تعلق ہے اسی طرح مرد کا تعلق عورت سے اور عورت کا تعلق مرد سے ہوتا ہے۔

10 تَابَ کی نسبت اگر بندے کی طرف ہو تو ترجمہ اس نے توبہ کی اور اگر اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو ترجمہ اُس نے توبہ قبول کی ہوتا ہے۔

11 بعض صحابہ کرام کو اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ اور اَلْخَیْطُ الْاَسْوَدُ سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے اس کی وضاحت فرمائی کہ اس سے مراد صبح صادق اور صبح کاذب ہے۔

12 یہاں مِنْ کا ترجمہ "کی" ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ	تو (آپ بتادیں) بے شک میں قریب ہوں
اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی دعا کو
اِذَا دَعَانِ ۙ	جب وہ مجھے پکارے
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ	پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں
وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ	اور چاہیے کہ وہ مجھ پر ایمان لائیں
لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾	تاکہ وہ ہدایت پالیں۔ ﴿186﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ	روزوں کی رات تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے
الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآىِٕكُمْ ؕ	اپنی عورتوں (یعنی بیویوں) سے بے حجاب ہونا
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ	وہ تمہارے لیے لباس ہیں
وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	اور تم اُن کے لیے لباس ہو
عَلِمَ اللّٰهُ	اللہ جان چکا ہے
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	کہ بے شک تم خیانت کر لیتے تھے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ	اپنے آپ سے تو اس نے تم پر رجوع کیا (مہربانی کی)
وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ	اور اس نے تم سے در گزر کر دیا
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ	تو اب تم اُن سے مباشرت کر سکتے ہو
وَابْتَغُوْا مَا	اور (اس کی) خواہش رکھو جو
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠	اللہ نے تمہارے لیے (مقدر میں لڑکا یا لڑکی) لکھ رکھا ہے
وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ
یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ	تمہارے لیے سفید دھاری نمایاں ہو جائے
مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠	فجر کی (رات کی) سیاہ دھاری سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَرِیْبٌ :قرب، قریب، مقرب
- اُجِیْبُ :جواب، مستجاب الدعا
- دَعْوَۃَ :دعا، داعی، مدعو
- فَلْیَسْتَجِیْبُوْا :استجابت (قبول کرنا)
- وَلْیُؤْمِنُوْا :ایمان، مومن، امن
- یَرْشُدُوْنَ :رشد و ہدایت، راشد
- اُحِلَّ :حلال، حلت و حرمت
- لَیْلَةَ :لیل و نہار، لیلۃ القدر
- الصِّیَامِ :صوم و صلوٰۃ، صیام
- اِلٰی :مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
- نِسَآىِٕكُمْ :تربیت نسواں، نسوانیت
- لِبَاسٌ :لباس، ملبوسات، ملبوس
- وَ :مال و دولت، عفو و در گزر
- عَلِمَ :علم، عالم، معلوم، تعلیم
- تَخْتَانُوْنَ :خیانت، خائن
- اَنْفُسَكُمْ :نفس، نفوسِ قدسیہ، نفسا نفسی
- فَتَابَ :توبہ، تائب
- عَلَیْكُمْ :علی الاعلان، علی العموم
- عَفَا :عفو و در گزر، معافی
- بَاشِرُوْهُنَّ :مباشرت کرنا
- مَا :ماحول، ماتحت، ماجرا
- كَتَبَ :کتاب، کُتب، کتابت
- كُلُوْا :اکل و شرب، ماکولات
- اشْرَبُوْا :شربت، مشروبِ مشرق
- حَتّٰی :حتی کہ، حتی الامکان
- یَتَبَیَّنَ :بیان، بین دلیل، مبیّنہ
- الْاَبْیَضُ :ید بیضا، بیاض، ابیض
- مِنَ :منجانب، من حیث القوم
- الْاَسْوَدِ :حجرِ اسود، بحیرۂ اسود (کالا)
- الْفَجْرِ :نماز فجر

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ج	وَ
پھر	تم سب پورا کرو	روزے (کو)	رات تک	اور

لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ [1][2]	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ لا
مت تم سب مباشرت کرو اُن سے	اس حال میں کہ	تم	سب اعتکاف کرنے والے (ہو)

فِي الْمَسٰجِدِ ط	تِلْكَ [3]	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا تَقْرَبُوْهَا ط [1][2]
مساجد میں	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	تو مت تم سب قریب جاؤ اُن کے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ [4]	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
اسی طرح	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	اپنی آیات	لوگوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ (187)	وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا [2]	اَمْوَالَكُمْ
تاکہ وہ	وہ سب بچ جائیں	اور	مت تم سب کھاؤ	اپنے مال

بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا [5]	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ
اپنے درمیان	ناحق طریقے سے	اور	(نہ) تم سب پہنچاؤ	اُن کو	حکام تک

لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	بِالْاِثْمِ
تاکہ تم سب کھا جاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے مالوں میں سے	گناہ سے

وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (188) ع	يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ط [6][7]
حالانکہ تم	تم سب جانتے ہو	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	نئے چاندوں کے بارے میں

قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ ط
آپ کہہ دیں	وہ	اوقاتِ مقررہ (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور حج (کے)

وَلَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ [8]	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ [4]	مِنْ ظُهُوْرِهَا [9]
اور نہیں	نیکی	یہ کہ	تم سب آؤ	گھروں (کو)	اُن کے پچھواڑوں سے

وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ [10]	اتَّقٰى ج	وَاْتُوا	الْبُيُوْتَ [4]
اور لیکن	نیکی	(یہ ہے) جو	بچا رہے	اور تم سب آؤ	گھروں (میں)

مِنْ اَبْوَابِهَا ص	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ [4]	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (189)
اُنکے دروازوں سے	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	تاکہ تم	تم سب فلاح پا جاؤ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] تُدْلُوْا اصل میں لَا تُدْلُوْا ہے پہلے لَا تَاْكُلُوْا میں لَا گزر چکا ہے اس لیے دوبارہ نہیں لایا گیا۔

[6] یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[7] اَهِلَّةِ هِلَالٌ کی جمع ہے اور هِلَالٌ پہلی تین راتوں کے چاند کو کہتے ہیں کیونکہ وہ گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے اس لیے جمع اَهِلَّةِ استعمال ہوا ہے یہ اس سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ چاند کیوں گھٹتا اور بڑھتا ہے۔

[8] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] اہل عرب میں دستور تھا کہ جب حج یا عمرے کا احرام باندھ لیتے اور بعد میں گھر آنے کی ضرورت پڑ جاتی تو وہ اصل دروازے کی بجائے پیچھے سے دیوار پھلانگ کر گھر میں داخل ہوتے تھے اور وہ اسے نیکی سمجھتے تھے۔

[10] مَنْ کا ترجمہ جو، جس، یا کون، کس کیا جاتا ہے اور یہاں اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر تم روزے کو رات تک پورا کرو
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ	اور اُن سے مباشرت مت کرو اس حال میں کہ تم
عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ	مساجد میں اعتکاف کرنے والے ہو
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ	تو تم اُن کے قریب مت جاؤ، اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ	اللہ اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾	لوگوں کیلئے تاکہ وہ (خلاف ورزی سے) بچ جائیں۔ ﴿187﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ	اور تم اپنے مال اپنے درمیان مت کھاؤ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا	باطل طریقے سے اور (نہ رشوت کے طور پر) پہنچاؤ
بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا	اُن (مالوں) کو حکام تک تاکہ تم کھا جاؤ
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ	ایک حصہ لوگوں کے مالوں میں سے
بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع	گناہ (یعنی ناجائز طریقے) سے حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿188﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ آپ سے نئے چاندوں کے متعلق پوچھتے ہیں
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ	آپ کہہ دیں وہ لوگوں کیلئے اوقاتِ مقررہ ہیں
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ	اور حج کے (تعین کا ذریعہ ہیں) اور نیکی (یہ) نہیں
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا	کہ تم آؤ (اپنے) گھروں کو اُنکے پچھواڑوں سے
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ	اور لیکن نیکی (اسکی) ہے جو (بُرائی سے) بچا رہے
وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠	اور تم گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿189﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَتِمُّوا : تمام، اتمام حجت
- الصِّيَامَ : صوم وصلوٰۃ، صیام
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
- الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر
- تُبَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت کرنا
- عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف
- الْمَسٰجِدِ : مسجد، مساجد، سجدہ
- حُدُوْدُ : حد، حدیں، حدود اربعہ
- تَقْرَبُوْهَا : قرب، قریب، قربت
- كَذٰلِكَ : کالعدم، عوام کالانعام
- يُبَيِّنُ : بیان، بین دلیل، مبیّنہ
- اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی
- لِلنَّاسِ : الحمدللہ، لہٰذا/ عوام الناس
- يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی
- تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، ماکولات
- اَمْوَالَكُمْ : مال ودولت، اموال
- بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور
- بِالْبَاطِلِ : حق وباطل، ادیان باطلہ
- الْحُكَّامِ : حکم، حکام بالا، حاکم
- فَرِيْقًا : فریق، فرقہ واریت
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس
- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
- يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل
- الْاَهِلَّةِ : ہلالِ احمر، رؤیت ہلال کمیٹی
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل
- مَوَاقِيْتُ : وقت، اوقات، میقات
- الْبُيُوْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس
- لٰكِنَّ : لیکن
- اَبْوَابِهَا : باب السلام، باب پاکستان
- تُفْلِحُوْنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
اور	تم سب لڑو	اللہ کی راہ میں	(ان لوگوں سے) جو

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا [1]	اِنَّ اللّٰهَ [2]
وہ سب لڑتے ہیں تم سے	اور	تم سب زیادتی مت کرو	بے شک اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ [3] (190)	وَ	اقْتُلُوْهُمْ [4][5]
نہیں	وہ پسند کرتا	زیادتی کرنے والوں کو	اور	تم سب قتل کرو اُنہیں

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ [6]	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ [4][5]
جہاں بھی	تم سب پاؤ اُن کو	اور	تم سب نکال دو اُنہیں

مِّنْ حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ [4]	وَ	الْفِتْنَةُ [7]	اَشَدُّ
جہاں سے	اُن سب نے نکالا تمہیں	اور	فتنہ	زیادہ سخت (ہے)

مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا تُقٰتِلُوْهُمْ [1][4]	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
قتل سے	اور	تم سب مت لڑو اُن سے	مسجد حرام کے پاس

حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ [4][5]	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ [4]
یہاں تک کہ	وہ سب لڑیں تم سے	اُس میں	پھر اگر	وہ سب لڑیں تم سے

فَاقْتُلُوْهُمْ [4][5]	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ [8]	الْكٰفِرِيْنَ (191)
تو تم سب قتل کرو اُنہیں	اسی طرح	سزا (ہے)	کافروں (کی)

فَاِنِ [9]	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ [2]	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (192)
پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان (ہے)

وَ	قٰتِلُوْهُمْ [4]	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ [10][11]
اور	تم سب لڑو اُن سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے

فِتْنَةٌ [7][12]	وَّ	يَكُوْنَ [13]	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ [14]	فَاِنِ [9]
کوئی فتنہ	اور	ہو جائے	دین	اللہ کے لیے	پھر اگر

انْتَهَوْا	فَلَا عُدْوَانَ [15]	اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (193)
وہ سب باز آجائیں	تو کوئی زیادتی نہیں	مگر	ظالموں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے ۔

3 اَلْمُعْتَدِيْنَ دراصل اَلْمُعْتَدِيِيْنَ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

4 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

5 علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

6 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

7 علامت ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 جَزَآءُ کا اصل ترجمہ بدلہ ہوتا ہے خواہ اچھا ہو یا بُرا، اگر بُرا ہو تو اُسے سزا کہہ دیتے ہیں۔

9 علامت اِنْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے نْ کو زیر دی جاتی ہے۔

10 یہاں تَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 تَكُوْنَ کا اصل ترجمہ ہو ہے یہاں ضرورتاً رہے کیا گیا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ۔

13 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 یعنی اُن سے اُس وقت تک بر سرِ پیکار رہو جب تک فتنہ یعنی شرک و ظلم کا قلع قمع نہ ہو جائے اور اللہ کا دین غالب نہ آجائے

15 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم اللہ کی راہ میں لڑو
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اُن (لوگوں سے) جو تم سے لڑتے ہیں
وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور تم زیادتی نہ کرو، بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾	زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿190﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور اُنہیں قتل کرو جہاں بھی تم اُنہیں پاؤ
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ	اور تم اُنہیں (وہاں سے) نکال دو جہاں سے
اَخْرَجُوْكُمْ	اُنہوں نے تمہیں نکالا (یعنی مکہ سے)
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ	اور تم اُن سے مت لڑو
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد حرام کے پاس
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ (خود) اُس میں تم سے لڑیں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم اُنہیں قتل کرو
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	کافروں کی سزا اسی طرح (قتل یا اخراج) ہے۔ ﴿191﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں (لڑائی سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	کوئی فتنہ (یعنی شرک وظلم باقی) نہ رہے
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ	اور دین اللہ کے لیے ہو جائے، پھر اگر
انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	وہ باز آجائیں تو (کسی پر) کوئی زیادتی (روا) نہیں
اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	مگر ظالموں پر۔ ﴿193﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول
فِيْ : فی الحال، فی الفور
سَبِيْلِ : سبیل، فی سبیل اللہ
وَ : رحم وکرم، شان وشوکت
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم
تَعْتَدُوْا : ظلم وتعدی
يُحِبُّ : محبت، محبوب، حبیب
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم
اَخْرِجُوْهُمْ : خروج، مخرج، خارج
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم
الْفِتْنَةُ : فتنہ، پرفتن دور، فتّان
اَشَدُّ : شدید، شدت، اشد
عِنْدَ : عند اللہ، عند الطلب
الْمَسْجِدِ : مسجد، مساجد، سجدہ
الْحَرَامِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان
فِيْهِ : فی الحال، فی الواقع
كَذٰلِكَ : کالعدم، عوام کالانعام
جَزَآءُ : جزائے خیر، جزا وسزا
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، تکفیر
انْتَهَوْا : انتہا، منتہی طالب علم
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، مرحوم
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان
الدِّيْنُ : دین، تقابل ادیان
لِلّٰهِ : للہذا، الحمد للہ
عُدْوَانَ : ظلم وتعدی
اِلَّا : الّاماشاء اللہ، الّا یہ کہ
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم

اَلشَّهۡرُ	اَلۡحَرَامُ	بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ [1][2]	وَ	الۡحُرُمٰتُ [3]
ماہِ	حرام	ماہِ حرام کے بدلے (میں ہے)	اور	تمام حرمتوں (میں)

قِصَاصٌ ؕ	فَمَنِ	اعۡتَدٰی	عَلَيۡكُمۡ	فَاعۡتَدُوۡا
بدلہ (ہے)	پھر جو	زیادتی کرے	تم پر	تو تم سب زیادتی کرو

عَلَيۡهِ	بِمِثۡلِ [1]	مَا	اعۡتَدٰی	عَلَيۡكُمۡ ۪
اُس پر	(اُس) کی مثل	جو	اُس نے زیادتی کی	تم پر

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ [4]	وَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ [5]	اللّٰهَ
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ (سے)	اور تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ

مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿194﴾	وَ	اَنۡفِقُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
پرہیز گاروں کے ساتھ (ہے)	اور	تم سب خرچ کرو	اللہ کی راہ میں

وَ	لَا تُلۡقُوۡا [6]	بِاَيۡدِيۡكُمۡ [1]	اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ [3][7]
اور	مت تم سب ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف

وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ	اِنَّ [5]	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ [8] ﴿195﴾
اور تم سب احسان کرو	بے شک	اللہ	وہ محبت کرتا ہے	احسان کرنے والوں (سے)

وَ	اَتِمُّوا	الۡحَجَّ [4]	وَ	الۡعُمۡرَةَ [3]	لِلّٰهِ ؕ
اور	تم سب پورا کرو	حج	اور	عمرہ	اللہ کے لیے

فَاِنۡ	اُحۡصِرۡتُمۡ	فَمَا	اسۡتَيۡسَرَ	مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ [9]
پھر اگر	تم روک لیے جاؤ	تو جو	میسر ہو	قربانی سے (کرلو)

وَ	لَا تَحۡلِقُوۡا [6]	رُءُوۡسَكُمۡ	حَتّٰى	يَبۡلُغَ
اور	مت تم سب منڈواؤ	اپنے سروں (کو)	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

الۡهَدۡىُ [3]	مَحِلَّهٗ ؕ [10]	فَمَنۡ	كَانَ	مِنۡكُمۡ
قربانی	اپنی حلال ہونے کی جگہ پر	پس جو	ہو	تم میں سے

مَّرِيۡضًا	اَوۡ	بِهٖۤ	اَذًى	مِّنۡ رَّاۡسِهٖ [11]	فَفِدۡيَةٌ [12][3]
بیمار	یا	اُس کو	تکلیف (ہو)	اُس کے سر میں	تو فدیہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

2 یعنی اگر کافر حرمت والے مہینے میں جنگ نہ کریں تو تم بھی نہ کرو اور اگر وہ جنگ کی ابتدا کریں تو تم بھی اُن سے جنگ کرو۔

3 علامت ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 علامت اَنَّ اور اِنَّ دونوں اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 ہلاکت کی مختلف صورتیں ہیں، مثلاً: ترکِ جہاد، ترکِ انفاق، گناہ پر گناہ کرنا۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 یعنی اگر بیماری یا دشمن کی وجہ سے کوئی رکاوٹ ہو جائے تو وہیں ہر ایک بکری یا گائے اور اونٹ کا ساتواں حصہ جو میسر ہو ذبح کر لو اور سر منڈوا کر حلال ہو جاؤ۔

10 اس کا تعلق حالت امن سے ہے یعنی امن کی حالت میں تمام مناسک حج پورے کرنے سے پہلے سر نہ منڈواؤ۔

11 مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

12 یعنی اگر سر میں ایسی تکلیف ہو جائے کہ سر کے بال منڈوانے پڑ جائیں تو فدیہ ضروری ہے ایسا شخص 6 مسکینوں کو کھانا کھلائے یا ایک بکری ذبح کرے یا تین دن کے روزے رکھے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	حرمت والا مہینہ
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے (کی پابندی) کے بدلے میں ہے
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	اور تمام حرمتوں میں بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ	پھر جو تم پر زیادتی کرے
فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ	تو تم (بھی) اُس پر اُس کی مثل زیادتی کرو
مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪	جیسے اُس نے تم پر زیادتی کی
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	اور تم اللہ سے ڈر جاؤ اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	اور تم مت ڈالو اپنے ہاتھوں کو (یعنی اپنے آپ کو)
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ	ہلاکت کی طرف، اور تم احسان کرو،
اِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ تعالیٰ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ ﴿195﴾
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور تم حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	پھر اگر تم روک لیے جاؤ (بیماری یا دشمن کی وجہ سے)
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو قربانی میں سے میسر ہو (کرلو)
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى	اور تم اپنے سر نہ منڈواؤ یہاں تک کہ
يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	قربانی اپنے حلال ہونے کی جگہ پر پہنچ جائے
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پھر تم میں سے جو بیمار ہو
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا اُس کو اُس کے سر میں تکلیف ہو تو فدیہ (دینا) ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْحَرَامُ: حرمت، مسجد حرام، احرام
قِصَاصٌ: قصاص (بدلہ)
اعْتَدٰى: ظلم وتعدی، متعدی
عَلَيْكُمْ: علی الاعلان، علی العموم
بِمِثْلِ: مثل، مثال، ضرب الامثال
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
اتَّقُوْا: تقویٰ، متقی
اعْلَمُوْٓا: علم، عالم، معلوم، تعلیم
مَعَ: مع اہل وعیال، معیّت
اَنْفِقُوْا: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ
فِيْ: فی الحال، فی الفور
سَبِيْلِ: سبیل، فی سبیل اللہ
تُلْقُوْا: القاء (ڈالنا)
بِاَيْدِيْكُمْ: ید بیضا، رفع الیدین
اِلَى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
التَّهْلُكَةِ: ہلاکت، ہلاک، مہلک
اَحْسِنُوْا: احسان، محسن
يُحِبُّ: محبت، محبوب، حبیب
اَتِمُّوْا: اتمام حجت، تمام
الْحَجَّ: حج وعمرہ، حجاج کرام
الْعُمْرَةَ: حج وعمرہ، عمرہ قضا
اُحْصِرْتُمْ: حصار، محاصرہ، محصور
اسْتَيْسَرَ: میسر
رُءُوْسَكُمْ: رأس المال، رئیس
حَتّٰى: حتی کہ، حتی الامکان
يَبْلُغَ: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ
مَحِلَّهٗ: حلال، حلت وحرمت
مَرِيْضًا: مرض، مریض، امراض
اَذًى: ایذارسانی، موذی
فَفِدْيَةٌ: فدیہ دینا

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِّنۡ صِيَامٍ	اَوۡ	صَدَقَةٍ [1]	اَوۡ	نُسُكٍ ۚ
روزوں سے	یا	صدقہ (دے)	یا	قربانی (کرے)

فَاِذَآ	اَمِنۡتُمۡ وقفة	فَمَنۡ	تَمَتَّعَ [2]	بِالۡعُمۡرَةِ [1]
پھر جب	تم امن میں ہو	تو جو	فائدہ اُٹھائے	عمرہ کرنے کا

اِلَى الۡحَجِّ [3]	فَمَا	اسۡتَيۡسَرَ	مِنَ الۡهَدۡيِ ۚ	فَمَنۡ
حج کے ساتھ	تو جو	میسر ہو	قربانی سے	پس جو

لَّمۡ	يَجِدۡ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ [1]	فِي الۡحَجِّ
نہ	وہ پائے	تو روزے رکھے	تین دن	حج میں

وَسَبۡعَةٍ [1]	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ ؕ	تِلۡكَ [4]	عَشَرَةٌ [1]	كَامِلَةٌ ؕ [1]	ذٰلِكَ [4]
اور سات	جب	تم سب لوٹو	یہ	دس	مکمل	یہ

لِمَنۡ	لَّمۡ يَكُنۡ	اَهۡلُهٗ	حَاضِرِي [5]	الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ
(اُس) کے لیے جو	نہ ہوں	اُسکے گھر والے	پاس رہنے والے	مسجد حرام (کے)

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعۡلَمُوۡٓا	اَنَّ [6]	اللّٰهَ	شَدِيۡدُ
اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ (سے)	اور تم سب جان لو	کہ بیشک	اللہ	سخت

الۡعِقَابِ ع ﴿196﴾	اَلۡحَجُّ	اَشۡهُرٌ [7]	مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ [1]	فَمَنۡ	فَرَضَ [8]
سزا دینے والا (ہے)	حج	مہینے (ہیں)	جانے پہچانے	پس جو	فرض کرے

فِيۡهِنَّ	الۡحَجَّ	فَلَا رَفَثَ [9]	وَلَا فُسُوۡقَ ۙ [9]	وَلَا جِدَالَ [9]
اِن میں	حج	تو نہ کوئی شہوانی فعل	اور نہ کوئی بُرا کام	اور نہ کوئی لڑائی جھگڑا

فِي الۡحَجِّ ؕ	وَمَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ	يَّعۡلَمۡهُ
حج میں	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی سے	وہ جان لے گا اُسے

اللّٰهُ ؕ	وَ	تَزَوَّدُوۡا [2]	فَاِنَّ [6]	خَيۡرَ	الزَّادِ
اللہ	اور	تم سب زادِراہ ساتھ لے لیا کرو	پس بے شک	بہترین	زادِراہ

التَّقۡوٰى ۫ [10]	وَ	اتَّقُوۡنِ [11]	يٰٓاُولِي الۡاَلۡبَابِ ﴿197﴾
پرہیز گاری (ہے)	اور	تم سب ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقلوں والو!

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] علامت تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف، تک ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

[4] تِلۡكَ اور ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] یہ دراصل حَاضِرِيۡنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق نَ گر گیا ہے۔

[6] اَنَّ اور اِنَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[7] مہینوں سے مراد شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے پہلے دس دن ہیں

[8] فَرَضَ کا اصل ترجمہ لازم کرلے ہے اور یہاں مراد عزم کرے ہے۔

[9] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں تقویٰ سے مراد سوال سے بچنا ہے بعض لوگ سفر حج میں زادِ راہ نہیں لیتے تھے اور اسے توکل سمجھتے تھے اس سے منع کیا گیا ہے۔

[11] اِتَّقُوۡنِ دراصل اِتَّقُوۡنِيۡ تھا اس میں وُ جمع کی ہے اور نِ جمع کا نہیں ہے بلکہ جب فعل کے آخر میں یۡ آئے تو ان دونوں کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں یہاں پر وہی نِ ہے اور آخر سے یۡ گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ مجھ سے ہے۔

مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ	روزوں یا صدقے یا قربانی میں سے
فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ ۗ وقفة فَمَنۡ	پھر جب تمہیں امن نصیب ہو، تو (تم میں سے) جو
تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ	حج (کے آنے) تک عمرہ کرنے کا فائدہ اُٹھائے
فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ	تو جو قربانی میں سے میسر ہو (ذبح کرے)
فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ	پس جو (قربانی) نہ پائے تو روزے (رکھنے) ہیں
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ	تین دن کے (ایامِ) حج میں
وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ	اور سات (دن کے) جب تم (گھر) لوٹو،
تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	یہ مکمل دس ہوئے
ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ	یہ اُس کے لیے ہے جس کے گھر والے نہ ہوں
حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (یعنی مکہ) کے پاس رہنے والے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ع ﴿196﴾	کہ بیشک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿196﴾
اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ	حج چند معلوم مہینے ہیں
فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ	پھر جو اِن (مہینوں) میں حج کا عزم کرے
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ	تو نہ کوئی شہوانی فعل اور نہ کوئی نافرمانی (روا) ہے
وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ	اور حج میں نہ کوئی لڑائی جھگڑا (جائز) ہے
وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ	اور جو تم بھلائی (کے کام) سے کرو گے
يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا	اللہ اُسے جان لے گا، اور زادِ راہ (ساتھ) لے لیا کرو
فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ۫	پس بے شک بہترین زادِ راہ تو پرہیز گاری ہے
وَاتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿197﴾	اور اے عقلوں والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ ﴿197﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

صِيَامٍ: صوم وصلوٰۃ، صیامِ رمضان
صَدَقَةٍ: صدقہ، صدقات
اَمِنۡتُمۡ: ایمان، مومن، امن
تَمَتَّعَ: متاعِ کارواں، مال ومتاع
اِلَى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
فَمَا: ناحول، ماتحت، ماجرا
اسۡتَيۡسَرَ: میسر ہونا (آسان ہونا)
يَجِدۡ: وجود، موجود
ثَلٰثَةِ: مثلث، تثلیث، ثالث بنانا
اَيَّامٍ: یوم، ایام، یومِ آزادی
سَبۡعَةٍ: سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس
رَجَعۡتُمۡ: رجوع، راجع، مرجوع
عَشَرَةٌ: عشرہ مبشرہ، عشر
كَامِلَةٌ: مکمل، کامل، تکمیل، کمال
لِمَنۡ: لہٰذا، الحمد للہ
اَهۡلُهٗ: اہل وعیال، اہل خانہ
حَاضِرِى: حاضر، غیر حاضر
الۡحَرَامِ: مسجد حرام، محرم، حرمت
اتَّقُوا: تقویٰ، متقی
اعۡلَمُوۡۤا: علم، عالم، معلوم، تعلیم
شَدِيۡدُ: شدید، شدت، متشدد
الۡعِقَابِ: عقوبت خانہ
مَّعۡلُوۡمٰتٌ: علم، عالم، معلوم، علامہ
فَرَضَ: فرض، فرائض
فُسُوۡقَ: فسق وفجور، فاسق
جِدَالَ: جنگ وجدل، جدال
تَفۡعَلُوۡا: فعل، فاعل، مفعول
خَيۡرٍ: خیر، خیریت، خیرخواہی
تَزَوَّدُوۡا: زادِ راہ
يٰۤاُولِى: یااللہ، یاالٰہی

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ [1]	اَنْ	تَبْتَغُوْا
نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم سب تلاش کرو

فَضْلًا [2]	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	فَاِذَآ [3]	اَفَضْتُمْ
فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	پھر جب	تم لوٹو

مِّنْ عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ [4]	عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪
عرفات سے	تو تم سب ذکر کرو	اللہ (کا)	مشعر حرام کے پاس

وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ ۚ	وَاِنْ [5]
اور	تم سب ذکر کرو اس کا	جس طرح	اُس نے ہدایت کی ہے تمہیں	اور یقیناً

كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ (198)	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا [6]
تم تھے	اس سے قبل	واقعی گمراہوں میں سے	پھر	تم سب لوٹو

مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ [4]	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ ؕ [4]
جہاں سے	لوٹتے ہیں	لوگ	اور تم سب معافی مانگو	اللہ (سے)

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (199)	فَاِذَا [3]	قَضَيْتُمْ
بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	پھر جب	تم ادا کر چکو

مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا [3]	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ
اپنے حج کے کام	تو تم سب یاد کرو	اللہ (کو)	تمہارے یاد کرنے کی طرح

اٰبَآءَكُمْ [7]	اَوْ	اَشَدَّ [8]	ذِكْرًا ؕ	فَمِنَ النَّاسِ [3]
اپنے آباء واجداد (کو)	یا	زیادہ شدت سے	یاد کرنا	تو لوگوں میں سے

مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا [9]
جو	وہ کہتا ہے	(اے) ہمارے رب	ہمیں دے دے

فِي الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ [10]	فِي الْاٰخِرَةِ [11]
دنیا میں	اور	نہیں	اُس کے لیے	آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ [1] [12] (200)	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ
کوئی حصّہ	اور	اُن میں سے	جو	وہ کہتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. یہاں فضل سے مراد تجارت اور کاروبار ہے یعنی سفر حج میں تجارت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
3. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
4. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
5. اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔
6. یعنی عرفات سے ہو کر لوٹو کیونکہ قریش مکہ مزدلفہ سے ہی واپس لوٹتے تھے عرفات جاتے ہی نہیں تھے ۔
7. لوگ زمانہ جاہلیت میں حج کے بعد منٰی میں میلے لگاتے اور اپنے آباؤاجداد کے کارناموں کا خوب ذکر کرتے تھے تو مسلمانوں سے کہا جارہا ہے کہ تم اپنے آباءواجداد کی بجائے اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرو ۔
8. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ۔
9. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔
10. لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
11. ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔
12. یہاں پر علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ	تم پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ	یہ کہ تم اپنے رب کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پھر جب تم عرفات سے لوٹو
فَاذْکُرُوا اللّٰهَ	تو تم اللہ کا ذکر کرو
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	مشعر حرام کے پاس (یعنی مزدلفہ پہنچ کر)
وَاذْکُرُوْهُ کَمَا	اور تم اس کا (اس طرح) ذکر کرو جس طرح
هَدٰىکُمْ ۚ وَاِنْ کُنْتُمْ	اُس نے تمہیں ہدایت کی ہے اور یقیناً تم تھے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿198﴾	اس سے قبل واقعی گمراہوں میں سے۔ ﴿198﴾
ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ	پھر تم (وہاں سے) لوٹو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	لوگ لوٹیں اور تم اللہ سے مغفرت مانگو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿199﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔ ﴿199﴾
فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ	پھر جب تم اپنے مناسکِ (حج) ادا کر چکو
فَاذْکُرُوا اللّٰهَ	تو تم اللہ کو (ایسے) یاد کرو
کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ	جیسا تمہارا یاد کرنا ہے اپنے آباؤ اجداد کو
اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ؕ	یا اس سے (بھی) بڑھ کر یاد کرنا
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ	پھر لوگوں میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو کہتا ہے
رَبَّنَآ اٰتِنَا	(اے) ہمارے رب ہمیں دے دے
فِی الدُّنْیَا وَمَا لَهٗ	دنیا میں (سب کچھ) اور نہیں ہے اُس کے لیے
فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾	آخرت میں کوئی حصہ۔ ﴿200﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلَیْکُمْ: علی الاعلان، علی العموم
فَضْلًا: فضل، افضل، فضیلت
مِّنْ: منجانب، من حیث القوم
رَبِّکُمْ: ربّ، مربی، تربیت
عَرَفٰتٍ: میدانِ عرفات
فَاذْکُرُوْا: ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرۃ
عِنْدَ: عند الطلب، عنداللہ
الْمَشْعَرِ: شعائر اسلامی
الْحَرَامِ: حرام، محرم، حرمت
وَ: رحم وکرم، شان وشوکت
کَمَا: کماحقہ، کالعدم تنظیم
کَمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
هَدٰىکُمْ: ہدایت، ہادیٔ عالم
قَبْلِهٖ: قبل از غذا، چند دن قبل
الضَّآلِّیْنَ: ضلالت وگمراہی
حَیْثُ: من حیث القوم، حیثیت
النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس
اسْتَغْفِرُوْا: استغفار، مغفرت
غَفُوْرٌ: مغفرت، استغفراللہ
رَّحِیْمٌ: رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن
قَضَیْتُمْ: قضا، قضائی
مَّنَاسِکَکُمْ: مناسکِ حج
فَاذْکُرُوْا: ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ
اٰبَآءَکُمْ: آباؤاجداد، آبائی گاؤں
اَشَدَّ: شدید، اشد، تشدد، شدت
یَّقُوْلُ: قول، قائل، اقوال زریں
رَبَّنَآ: ربّ، مربی، تربیت
الدُّنْیَا: دنیا وآخرت، دنیوی زندگی
الْاٰخِرَةِ: فکر آخرت، اُخروی زندگی
یَقُوْلُ: قول، قائل، اقوال زریں

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

رَبَّنَآ [1]	اٰتِنَا [2]	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً [3]	وَّ
(اے) ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور

فِي الْاٰخِرَةِ [3]	حَسَنَةً [3]	وَّقِنَا [2][4]	عَذَابَ النَّارِ (201)
آخرت میں	بھلائی	اور ہمیں بچالے	آگ کے عذاب (سے)

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا [5]	كَسَبُوْا ؕ
یہی (وہ لوگ ہیں)	اُن کے لیے	حصّہ	(اُس) سے جو	اُن سب نے کمایا

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (202)	وَ	اذْكُرُوا
اور	اللہ	بہت جلد	حساب (والا ہے)	اور	تم سب یاد کرو

اللّٰهَ [6]	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ [7][3]	فَمَنْ	تَعَجَّلَ [8]
اللہ (کو)	گنے ہوئے چند دنوں میں	پس جو	جلدی کرے

فِيْ يَوْمَيْنِ	فَلَآ اِثْمَ [8]	عَلَيْهِ ۚ	وَ	مَنْ
دو دنوں میں	تو نہیں کوئی گناہ	اُس پر	اور	جو

تَاَخَّرَ [8]	فَلَآ اِثْمَ [9]	عَلَيْهِ ۙ	لِمَنِ
تاخیر کردے	تو نہیں کوئی گناہ	اُس پر	(اُس) کے لیے جس نے

اتَّقٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ [6]	وَاعْلَمُوْٓا
پرہیزگاری اختیار کی	اور	تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور تم سب جان لو

اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ [10] (203)	وَ	مِنَ النَّاسِ
کہ بے شک تم	اُسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	لوگوں میں سے

مَنْ	يُّعْجِبُكَ [12][11]	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [3]
جو	بھلی لگتی ہے آپ کو	اُس کی بات	دنیوی زندگی میں

وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ [6]	عَلٰى مَا	فِيْ قَلْبِهٖ ۙ
اور	وہ گواہ بناتا ہے	اللہ (کو)	(اُس) پر جو	اُس کے دل میں (ہے)

وَ	هُوَ	اَلَدُّ [13]	الْخِصَامِ (204)	وَاِذَا	تَوَلّٰى [14][8]
حالانکہ	وہ	بہت سخت جھگڑالو	جھگڑا کرنے میں	اور جب	وہ لوٹتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے حذف کیا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

3 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 یہ قِنَا دراصل قِ+نَا کا مجموعہ ہے، قِ فعل امر ہے اس میں گرامر کے اصول کے مطابق کچھ حروف گر گئے ہیں۔

5 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

7 ان دنوں سے مراد ایام تشریق یعنی 11، 12، 13 ذوالحجہ کے دن ہیں جن میں بلند آواز میں تکبیرات کہنا مسنون ہے۔

8 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

9 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

10 علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے

11 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 يُعْجِبُكَ کا اصل ترجمہ ہے آپکو تعجب میں ڈالتی ہے اور مراد ہے بھلی لگتی ہے۔

13 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

14 تَوَلّٰی گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں شرط کا مفہوم ہے تو اس لیے ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً	(اے) ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے
وَّفِي الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں (بھی) بھلائی (دے)
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾	اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ ﴿201﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ	یہی (وہ لوگ ہیں کہ) اُن کے لیے ایک حصّہ ہے
مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ	اُس میں سے جو اُنہوں نے کمایا
وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿202﴾	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿202﴾
وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ	اور تم یاد کرو اللہ کو
فِيۡٓ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ	چند گنے ہوئے دنوں میں
فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِيۡ يَوۡمَيۡنِ	پھر جو دو دنوں میں جلدی کرے (اور واپس ہو جائے)
فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ وَمَنۡ	تو اُس پر کوئی گناہ نہیں، اور جو (کچھ)
تَاَخَّرَ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۙ	تاخیر کر دے تو اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اُس کیلئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو
اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿203﴾	کہ بیشک تم اُسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿203﴾
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ	جس کی بات آپ کو بھلی لگتی ہے
فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	دنیوی زندگی (کے بارے) میں
وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيۡ قَلۡبِهٖ ۙ	اور وہ اُس پر اللہ کو گواہ بناتا ہے جو اُسکے دل میں ہے
وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿204﴾	حالانکہ وہ جھگڑا کرنے میں بہت سخت جھگڑالو ہے ﴿204﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى	اور جب وہ (فضول باتیں کر کے) لوٹتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَبَّنَآ: ربِّ کائنات، مربی
فِي: فی الحال، فی الحقیقت
حَسَنَةً: حسنات، محسن، احسان
وَّ: رحم وکرم، شان وشوکت
الۡاٰخِرَةِ: فکرِ آخرت، اُخروی زندگی
عَذَابَ: عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی
النَّارِ: نوری اور ناری مخلوق
نَصِيۡبٌ: نصیب، خوش نصیبی
مِّمَّا: منجانب/ماحول، ماتحت
كَسَبُوۡا: کسبِ حلال، کسبی
سَرِيۡعُ: سرعت، سریع (جلدی)
الۡحِسَابِ: حساب وکتاب، احتساب
اذۡكُرُوا: ذکر، مذکور، تذکرہ، اذکار
اَيَّامٍ: یوم، ایام، یومِ آزادی
مَّعۡدُوۡدٰتٍ: عدد، تعداد، عدت
تَعَجَّلَ: عجلت، شفائے کاملہ عاجلہ
فَلَآ: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب
عَلَيۡهِ: علی الاعلان، علی العموم
تَاَخَّرَ: تاخیر، موخر، متاخر
لِمَنِ: لہٰذا، الحمدللہ
اتَّقٰى: تقویٰ، متقی
اعۡلَمُوۡٓا: علم، عالم، معلوم، معلومات
اِلَيۡهِ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
تُحۡشَرُوۡنَ: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
يُعۡجِبُكَ: عجیب، تعجب، عجب
قَوۡلُهٗ: قول، اقوال، مقولہ
الۡحَيٰوةِ: حیات، احیائے سنت
يُشۡهِدُ: شاہد، شہادت (گواہی)
الۡخِصَامِ: خصومت، مخاصمت

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

سَعٰى [1]	فِي الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ
کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ وہ فساد پھیلائے	اُس میں	اور وہ تباہ کرے

الْحَرْثَ [2]	وَ	النَّسْلَ ط [2]	وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
کھیتی	اور	نسل (کو)	اور	اللہ	نہیں وہ پسند کرتا

الْفَسَادَ [2] (205)	وَ	اِذَا	قِيْلَ [3]	لَهُ [4]	اتَّقِ اللّٰهَ [2]
فساد (کو)	اور	جب	کہا جائے	اُس سے	اللہ سے ڈر

اَخَذَتْهُ [5]	الْعِزَّةُ [5][6]	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ ط
پکڑ لیتا ہے اُسے	غرور	گناہ پر	پس کافی ہے اُسے	جہنم

وَ	لَبِئْسَ	الْمِهَادُ (206)	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اور	یقیناً بُرا	ٹھکانا (ہے)	اور	لوگوں میں سے (بعض)	(ایسے ہیں) جو

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط [7][5]	وَ	اللّٰهُ
وہ بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان (کو)	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی	اور	اللہ

رَءُوْفٌ ط [8]	بِالْعِبَادِ (207)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
بہت مہربان (ہے)	بندوں پر	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ادْخُلُوْا	فِي السِّلْمِ	كَآفَّةً ص [5]	وَّ	لَا تَتَّبِعُوْا [9]
تم سب داخل ہو جاؤ	اسلام میں	پورے پورے	اور	مت تم سب پیروی کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط [5]	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (208)
شیطان کے قدموں (کی)	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن	کھلا

فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا [10][11]	جَآءَتْكُمُ [5]	الْبَيِّنٰتُ [5]
پھر اگر	تم پھسل گئے	(اس کے) بعد کہ	آ چکی ہیں تمہارے پاس	کھلی نشانیاں

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ [8]	حَكِيْمٌ [8] (209)
تو تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ	بہت زبردست	خوب حکمت والا (ہے)

هَلْ [12]	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ [13]	اللّٰهُ
نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	یہ کہ	آئے اُن کے پاس	اللہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

[3] قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "و" حذف کیا ہوا ہے۔

[4] قَالَ، قِيْلَ وغیرہ کے بعد اگر لِ یا لَ ہو ان کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[5] تْ، ةُ اور ات یہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] اس جملے کا ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عزت اسے گناہ میں پکڑے رکھتی ہے۔

[7] یہ آیت حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں اتری کہ جب وہ ہجرت کرنے لگے تو کافروں نے کہا کہ یہ سارا مال تم نے یہاں سے کمایا ہے ہم تمہیں اس مال کو ساتھ نہیں لے جانے دیں گے انہوں نے سب کچھ اُن کے حوالے کر کے صرف دین بچا کر ہجرت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا صہیب رضی اللہ عنہ نے نفع بخش تجارت کی ۔

[8] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[11] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[12] هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

سَعٰى فِي الْاَرْضِ	(یا اسے حکومت ملتی ہے تو) کوشش کرتا ہے زمین میں
لِيُفْسِدَ فِيْهَا	تاکہ وہ اُس میں فساد پھیلائے
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ	اور (تاکہ) وہ کھیتی اور (انسانی) نسل کو برباد کرے
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب اُس سے کہا جائے (کہ) اللہ سے ڈر
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ	(تو) غرور اُسے گناہ پر ابھارتا ہے
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ	سو اُسے جہنم ہی کافی ہے،
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾	اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿206﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	اور اللہ (اپنے) بندوں پر بہت مہربان ہے۔ ﴿207﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪	اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ
وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿208﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا	تمہارے پاس کھلی نشانیاں آچکیں تو تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾	کہ بیشک اللہ بڑا غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿209﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر (اس بات کا)
اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ	کہ اللہ اُن کے پاس آئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَعٰى :سعی، سعی لاحاصل
فِي :فی الحال، فی الحقیقت
الْاَرْضِ :ارض وسما، ارض مقدس
لِيُفْسِدَ :فساد، فاسد، فسادات
وَ :رحم وکرم، شان وشوکت
يُهْلِكَ :ہلاک، ہلاکت، مہلک
النَّسْلَ :نسل انسانی، نسل در نسل
لَا :لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يُحِبُّ :محبت، حبیب، حب
الْفَسَادَ :فساد، فاسد، فسادات
قِيْلَ :قول، قائل، اقوال زریں
اتَّقِ :تقویٰ، متقی
اَخَذَتْهُ :اخذ، ماخوذ، مواخذہ
مِنَ :منجانب، من حیث القوم
النَّاسِ :عوام الناس، عامۃ الناس
يَّشْرِيْ :بیع وشرا، مشتری
نَفْسَهُ :نفس، نفوس قدسیہ
مَرْضَاتِ :رضا، راضی، مرضی
بِالْعِبَادِ :عبادت، عابد، معبود
اٰمَنُوْا :امن، ایمان، مومن
ادْخُلُوْا :دخل، داخل، داخلہ
السِّلْمِ :اسلام، سلامتی
تَتَّبِعُوْا :اتباع، تابع فرماں
عَدُوٌّ :عداوت، اعدا، عدو
مُّبِيْنٌ :بیان، بین دلیل
بَعْدِ :بعد از عشا، بعد از طعام
فَاعْلَمُوْۤا :علم، عالم، معلوم، تعلیم
حَكِيْمٌ :حکمت، حکیم، حکما
يَنْظُرُوْنَ :انتظار، منتظر
اِلَّآ :الاماشاء اللہ، الا یہ کہ

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِیْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ [1]	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِیَ [2]
سائبانوں میں	بادل کے	اور فرشتے	اور	تمام کردیا جائے

الْاَمْرُ ؕ	وَ	اِلَی اللّٰهِ	تُرْجَعُ [3][4]	الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع
کام	اور	اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات

سَلْ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	كَمْ	اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنْ اٰیَةٍۭ [5][3][6]
پوچھئے	بنی اسرائیل (سے)	کتنی	ہم نے دیں ہیں انہیں	نشانیاں

بَیِّنَةٍ ؕ [3][7]	وَمَنْ	یُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ اللّٰهِ [3][8]	مِنْۢ بَعْدِ مَا [5][9]
کھلی	اور جو	وہ بدل دے	اللہ کی نعمت (کو)	(اس کے) بعد کہ

جَآءَتْهُ [3]	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾	زُیِّنَ [2]
وہ آئی اُس کے پاس	تو بے شک	اللہ	سخت سزا دینے والا	خوشنما بنادی گئی

لِلَّذِیْنَ	كَفَرُوا	الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا [3]	وَ	یَسْخَرُوْنَ
(اُن لوگوں) کیلئے جن	سب نے کفر کیا	دنیاوی زندگی	اور	وہ سب مذاق کرتے ہیں

مِنَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا ۘ	وَ	الَّذِیْنَ	اتَّقَوْا
(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	حالانکہ	(وہ لوگ) جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا

فَوْقَهُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ [3][10]	وَاللّٰهُ	یَرْزُقُ	مَنْ
اُن سے بالاتر (ہونگے)	قیامت کے دن	اور اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے

یَّشَآءُ	بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً وَّاحِدَةً قف [3][11]
وہ چاہتا ہے	حساب کے بغیر	تھے	لوگ	ایک اُمّت

فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِیّٖنَ	مُبَشِّرِیْنَ [12]	وَ	مُنْذِرِیْنَ ۪ [12]
تو بھیجا	اللہ نے	نبیوں (کو)	سب خوشخبری دینے والے	اور	سب ڈرانے والے

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِیَحْكُمَ [13]
اور	اس نے اُتاری	اُن کے ساتھ	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کرے

بَیْنَ النَّاسِ	فِیْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِیْهِ ؕ
لوگوں کے درمیان	(ان) میں جو	اُن سب نے اختلاف کیا	اس میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے

2 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 ة، ۃ اور تْ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 اٰیَةٍ واحد ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

7 مثلاً جادو گروں کے توڑ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کو لاٹھی دی، سمندر سے راستہ بنایا، پتھر سے بارہ چشمے جاری کیے، بادلوں کا سایہ، من وسلویٰ کا نزول وغیرہ

8 نعمت کے بدلنے سے مراد ہے کہ ایمان کے بدلے کفر اور اعراض کا راستہ اپنایا۔

9 اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

10 ایمان والوں کی اکثریت غریب تھی تو کافر ان کی غربت کا مذاق اڑاتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر فرما کر یہ بتایا ہے کہ یہی فقراء قیامت کے دن اپنے تقویٰ کی وجہ سے ان کافروں سے بالاتر ہونگے۔

11 ایک اُمّت سے مراد سب ایک دین پر یعنی توحید پرست تھے، پھر بعد میں انہوں نے اختلاف کیا۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	بادل کے سائبانوں میں
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ	اور فرشتے (بھی آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ 210	اور اللہ کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں 210
سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	(اے نبی ﷺ) بنی اسرائیل سے سوال کیجیے
كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ	ہم نے انہیں کتنی کھلی نشانیاں دیں
وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کی نعمت کو بدل دے
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اِس کے بعد کہ وہ اُس کے پاس آچکی ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ 211	تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ 211
زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا	جنہوں نے کفر کیا اُن (لوگوں) کیلئے خوشنما بنا دی گئی
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ	دنیوی زندگی، اور وہ مذاق کرتے ہیں
مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ	اُن (لوگوں) سے جو ایمان لائے، حالانکہ جنہوں نے
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ	تقویٰ اختیار کیا وہ اُن سے بالاتر ہونگے
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ	قیامت کے دن، اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ 212	بغیر حساب کے جسے وہ چاہتا ہے۔ 212
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	لوگ (پہلے) ایک اُمّت تھے (یعنی سب توحید پر تھے)
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ	(پھر اُن میں اختلاف پیدا ہوا) تو اللہ نے نبی بھیجے
مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۪	(جو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے،
وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اُن کے ہمراہ حق کے ساتھ کتاب نازل کی
لِیَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ	تاکہ وہ لوگوں کے درمیان (ان باتوں میں) فیصلہ کرے
فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ	جن (باتوں) میں اُنہوں نے اختلاف کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لفظ	اُردو استعمال
ظُلَلٍ	ظل سبحانی، ظل ہما
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، مسجودِ ملائکہ
قُضِیَ	قضائے الٰہی، قاضی
الْاَمْرُ	امر، آمر، امارت، امیر
تُرْجَعُ	رجوع، رجعت پسندی
سَلْ	سوال، سائل، سوالات
بَنِیْٓ	عیسٰی ابن مریم، ابن عمر
بَیِّنَةٍ	دلیل بین، مبیّنہ طور پر
یُّبَدِّلْ	تغیر و تبدل، تبدیل، متبادل
نِعْمَةَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی
شَدِیْدُ	شدید، اشد ضرورت
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ
زُیِّنَ	زینت، مزین، تزیین
الْحَیٰوةُ	حیات، احیائے سنت
یَسْخَرُوْنَ	مسخرہ، تمسخر (مذاق اڑانا)
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت
یَرْزُقُ	رزق، رازق، رزّاق
یَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ
حِسَابٍ	حساب وکتاب، محتسب
وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد
فَبَعَثَ	بعثت، مبعوث، باعث
مُبَشِّرِیْنَ	بشارت وانذار، بشیر
اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول
مَعَهُمُ	مع اہل وعیال، معیّت
بِالْحَقِّ	بالکل / حق وباطل، حقیقی
لِیَحْكُمَ	حکم، حاکم، حکومت
بَیْنَ	بین بین، بین الاقوامی
اخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا [1]	اخْتَلَفَ	فِيهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ [2]
اور نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر	(اُن لوگوں نے) جو	سب دیئے گئے وہ

مِنْۢ بَعْدِ مَا [3]	جَآءَتْهُمُ [4][5]	الْبَيِّنٰتُ [5]	بَغْيًۢا
(اس کے) بعد کہ	آ گئے اُن کے پاس	واضح دلائل	ضد (کی وجہ سے)

بَيْنَهُمْ ج [6]	فَهَدَى	اللّٰهُ [7]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اپنے درمیان	تو ہدایت دی	اللہ نے	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ ط [8]
(اُس) کی جو	اُن سب نے اختلاف کیا	اُس میں	حق سے	اپنے حکم سے

وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (213)
اور اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف

اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ [5][7]
کیا	تم نے یہ سمجھ لیا	کہ	تم سب داخل ہو جاؤ گے	جنت (میں)

وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ الَّذِيْنَ	خَلَوْا
حالانکہ	ابھی تک نہیں	وہ آئے تم پر	(اُن لوگوں) جیسے جو	سب گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ ط	مَسَّتْهُمُ [9][5]	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ
تم سے پہلے	پہنچی اُن کو	تنگ دستی	اور	مصیبت

وَزُلْزِلُوْا [10]	حَتّٰى	يَقُوْلَ [11]	الرَّسُوْلُ [7]	وَالَّذِيْنَ
اور وہ سب ہلا کے رکھ دیے گئے	یہاں تک کہ	وہ پکار اُٹھا	رسول	اور (وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ ط	اَلَآ [12]	اِنَّ
سب ایمان لائے	اُس کے ساتھ	کب	اللہ کی مدد (آئے گی)	سن لو	بے شک

نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ (214)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ ط
اللہ کی مدد	قریب (ہے)	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	وہ سب خرچ کریں

قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ
آپ کہہ دیں	جو	تم خرچ کرو	مال میں سے	تو والدین کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] اُوْتُوْ اصل میں اُوْتِيُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْ استعمال ہوا ہے۔

[3] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے اور یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[4] یہ فعل واحد مؤنث ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[5] ة، ات، تْ یہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] یعنی پہلی امتوں میں ضد اور سرکشی کی وجہ سے اختلافات پیدا ہوئے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] یعنی اب اللہ نے آخری نبی اور آخری کتاب بھیج کر تمام اختلافات کا فیصلہ کر دیا اور اپنی خاص مہربانی سے مومنوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی ہے۔

[9] علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ فعل حال اور مستقبل کے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ ماضی میں کیا گیا ہے۔

[12] اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا	اور اس (کتاب) میں اختلاف نہیں کیا مگر (انہوں نے)
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ	جو (اختلاف مٹانے کیلئے) وہ (کتاب) دیے گئے
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آ چکے
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ	اپنے درمیان ضد کی وجہ سے، تو اللہ نے ہدایت دی
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اُن (لوگوں) کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر)
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ	حق بات کی جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا
بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ	اپنے حکم (یعنی مہربانی) سے، اور اللہ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿213﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا تم نے سمجھ لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَاْتِكُمْ	حالانکہ ابھی تک نہیں آئے تم پر (حالات)
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ	اُن (لوگوں) جیسے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں
مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَ	اُن کو تنگ دستی اور مصیبت پہنچی اور
زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ	وہ ہلا کے رکھ دیے گئے، یہاں تک کہ رسول پکار اُٹھا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور (وہ لوگ بھی) جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ	اللہ کی مدد کب ہو گی؟
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾	سن لو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ﴿214﴾
يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں وہ کیا خرچ کریں
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ	آپ کہہ دیں جو (بھی) مال میں سے تم خرچ کرو
فَلِلْوَالِدَيْنِ	تو وہ والدین کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِخْتَلَفَ: اختلاف، مختلف
اِلَّا: الاما شاء اللہ، الا یہ کہ
اَلْبَيِّنٰتُ: بیان، مبیّنہ طور پر
بَغْيًا: بغاوت، باغی
بَيْنَهُمْ: بین بین، بین الاقوامی
فَهَدَى: ہدایت، ہادیٔ برحق
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن
لِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
فِيْهِ: فی الحال، فی الفور
اَلْحَقِّ: حق، حقیقت، استحقاق
بِاِذْنِهٖ: اذن عام، باذن اللہ
يَّشَآءُ: ماشاء اللہ، مشیت الٰہی
اِلٰى: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر
صِرَاطٍ: پل صراط، صراط مستقیم
مُّسْتَقِيْمٍ: صراط مستقیم، استقامت
تَدْخُلُوْا: دخل، داخل، دخول
مَّثَلُ: مثل، مثال، مثالیں
مِنْ: من وعن، منجانب
قَبْلِكُمْ: قبل از وقت، قبل الکلام
مَسَّتْهُمُ: مس (چھونا)
الضَّرَّآءُ: ضرر رساں، مضر صحت
زُلْزِلُوْا: زلزلہ، متزلزل
حَتّٰى: حتی کہ، حتی الامکان
يَقُوْلَ: قول، اقوال، مقولہ
مَعَهٗ: مع اہل وعیال، معیّت
نَصْرُ: نصرت، ناصر، انصار
يَسْــَٔلُوْنَكَ: سوال، سائل، سوالات
يُنْفِقُوْنَ: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
فَلِلْوَالِدَيْنِ: والد گرامی، والدین

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ [1]
اور	قریبی رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور	مسکینوں

وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ [2]	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ [3][4]
اور	مسافر (کے لیے ہے)	اور	جو	تم سب کروگے	کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ [5] (215)	كُتِبَ [6]	عَلَيْكُمُ
تو بے شک اللہ	اس کو	خوب جاننے والا (ہے)	فرض کیا گیا (ہے)	تم پر

الْقِتَالُ	وَهُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ ۚ	وَعَسٰٓى [7]	اَنْ	تَكْرَهُوْا
جنگ کرنا	حالانکہ وہ	ناگوار (ہے)	تم کو	اور ہو سکتا ہے	کہ	تم سب ناپسند کرو

شَيْـًٔا [4]	وَّ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ۚ	وَ	عَسٰٓى [7]
ایک چیز	حالانکہ	وہ	بہتر ہو	تمہارے لیے	اور	ہوسکتا ہے

اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا [4]	وَّهُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ ؕ
کہ	تم سب پسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ	بُری ہو	تمہارے لیے

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ [8] (216) ع
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	اور	تم	نہیں تم سب جانتے

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ [9]	قِتَالٍ	فِيْهِ ؕ
وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	حرمت والے مہینے کے بارے میں	جنگ کرنا	اُس میں

قُلْ [10]	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ ؕ	وَ	صَدٌّ
آپ کہہ دیں	جنگ کرنا	اُس میں	بڑا (گناہ) ہے	اور	روکنا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ
اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اُس کے ساتھ	اور	مسجد حرام

وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ [11]
اور	نکالنا	اُس کے رہنے والوں (کو)	اس سے	زیادہ بڑا (ہے)

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	وَ	الْفِتْنَةُ [12]	اَكْبَرُ [11]	مِنَ الْقَتْلِ ؕ
اللہ کے نزدیک	اور	فتنہ	زیادہ بڑا (ہے)	قتل سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 الْمَسٰكِيْنِ میں یْن جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 ابْنَ السَّبِيْلِ کا ترجمہ راستے کا بیٹا ہے اس سے مراد مسافر ہے۔

3 یہاں پر مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

4 یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

5 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 كُتِبَ کا اصل ترجمہ لکھ دیا گیا ہے لیکن مراد فرض کیا گیا ہے، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 عَسٰى کا ترجمہ قریب ہے یا اُمید ہے کہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

9 چار مہینے رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم زمانہ جاہلیت میں بھی حرمت والے سمجھے جاتے تھے جن میں جنگ وجدل ناپسند تھی اسلام میں بھی اس حرمت کو برقرار رکھا گیا ہے۔

10 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق پڑھنے میں آسانی کے لیے درمیان سے و حذف کیا ہوا ہے۔

11 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی	اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں
وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ	اور مسکینوں اور مسافر (کے لیے) ہے
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ	اور جو (بھی) تم کوئی بھلائی کرو گے
فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ﴿215﴾	تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿215﴾
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ	(مسلمانو!) تم پر جنگ کرنا فرض کیا گیا ہے
وَھُوَ کُرْہٌ لَّکُمْ ۚ وَعَسٰٓی اَنْ	حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے، اور ہو سکتا ہے کہ
تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ۚ	تم ایک چیز ناپسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو
وَعَسٰٓی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا	اور ہو سکتا ہے کہ تم ایک چیز پسند کرو
وَّھُوَ شَرٌّ لَّکُمْ ؕ	حالانکہ وہ تمہارے لیے بُری ہو
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ	اور اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع	اور تم نہیں جانتے۔ ﴿216﴾
یَسْئَلُوْنَکَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِیْہِ ؕ	اُس میں جنگ کرنا (کیسا ہے؟)
قُلْ قِتَالٌ فِیْہِ کَبِیْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں اُس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے
وَصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اور اللہ کے راستے سے روکنا
وَکُفْرٌۢ بِہٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ	اور اُس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا)
وَاِخْرَاجُ اَھْلِہٖ مِنْہُ	اور اُس کے رہنے والوں کو اس سے نکالنا
اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰہِ ۚ	اللہ کے نزدیک زیادہ بڑا (گناہ) ہے
وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ (انگیزی) قتل سے (بھی) زیادہ بڑا (گناہ) ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْاَقْرَبِیْنَ : قرب، قریبی، قرابت
الْیَتٰمٰی : یتیم، یتیمی
الْمَسٰکِیْنِ : مسکین، مساکین
ابْنِ : ابنائے جامعہ، ابن عمر
السَّبِیْلِ : سبیل، فی سبیل اللہ
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول
خَیْرٍ : خیر، خیریت، خیر خواہی
عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
کُتِبَ : کتاب، کتب، کاتب
عَلَیْکُمُ : علی الاعلان، علی العموم
الْقِتَالُ : قتل، مقتول، قتال
کُرْہٌ : مکروہ، کراہت، مکروہات
شَیْئًا : شے، اشیائے خورد و نوش
تُحِبُّوْا : محبت، حبیب، محبوب
شَرٌّ : شر، شریر، شرارت
یَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
یَسْئَلُوْنَکَ : سوال، سائل، سوالات
الْحَرَامِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت
فِیْہِ : فی الحال، فی الحقیقت
قُلْ : قول، قائل، اقوال زریں
کَبِیْرٌ : کبیر، اکبر، کبائر
کُفْرٌ : کفر، کافر، کفار
بِہٖ : بالمقابل، بسبب، بالواسطہ
الْمَسْجِدِ : مسجد، مساجد، سجدہ
اِخْرَاجُ : خروج، خارج، اخراج
اَھْلِہٖ : اہل محلہ، اہل بیت
اَکْبَرُ : کبیر، اکبر، کبائر
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ
الْفِتْنَۃُ : فتنہ، پر فتن دور

وَ	لَايَزَالُوْنَ [1]	يُقَاتِلُوْنَكُمْ [2]	حَتّٰى
اور	وہ سب ہمیشہ رہیں گے	وہ سب لڑتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ

يَرُدُّوْكُمْ [3] [2]	عَنْ دِيْنِكُمْ [2]	اِنِ	اسْتَطَاعُوْا ط
وہ سب پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر	وہ سب طاقت رکھیں

وَمَنْ [4]	يَّرْتَدِدْ [5]	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ
اور جو	پلٹ جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے

وَهُوَ	كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ [6]	حَبِطَتْ [7]	اَعْمَالُهُمْ
اس حال میں کہ وہ	کافر (ہو)	تو یہی (لوگ ہیں کہ)	ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ج [7]	وَاُولٰٓئِكَ [6]	اَصْحٰبُ النَّارِ ج
دنیا میں	اور آخرت (میں بھی)	اور وہی (لوگ ہیں)	اہل دوزخ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ [8] (217)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	بیشک (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لا
اور (وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں

اُولٰٓئِكَ [6]	يَرْجُوْنَ [5]	رَحْمَتَ اللّٰهِ ط [9]	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
وہی (لوگ)	سب اُمید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی	اور اللہ	بہت معاف کرنیوالا

رَّحِيْمٌ (218)	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ [10]	وَالْمَيْسِرِ ط
نہایت مہربان (ہے)	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	شراب کے متعلق	اور جُوا (کے متعلق)

قُلْ [11]	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ
آپ کہہ دیجیے	ان دونوں میں	گناہ (ہے)	بڑا	اور	فوائد

لِلنَّاسِ ز	وَاِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ [12]	مِنْ نَّفْعِهِمَا ط	وَ
لوگوں کے لیے	حالانکہ ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا (ہے)	ان دونوں کے فائدے سے	اور

يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ ۬	قُلِ [11]	الْعَفْوَ ط [13]
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	وہ سب خرچ کریں	آپ کہیں	(جو) زائد (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. زَالَ، یَزَالُ اور یَزَالُوْنَ وغیرہ کے ساتھ اگر لَا ہو تو ان دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے اور انکا اصل ترجمہ بنتا ہے وہ نہیں ہٹا یا وہ نہیں ہٹیں گے ۔
2. علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں، تم کو، تم سے ہوتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے ۔
3. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
4. علامت مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔
5. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6. اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے اس کا استعمال ہوتا ہے ۔
7. تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. یہ مرتد کی اُخروی سزا ہے حدیث کے مطابق اس کی دُنیوی سزا قتل ہے۔
9. قرآنی کتابت میں کبھی لفظ رَحْمَةٌ کو رَحْمَتٌ بھی لکھا جاتا ہے۔
10. عَنْ کا ترجمہ سے کبھی کے بارے میں یا کے متعلق بھی کیا جاتا ہے۔
11. قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و حذف کیا ہوا ہے۔
12. اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ۔
13. اَلْعَفْوَ کے بعد عَنْ ہو تو اس کا ترجمہ کسی غلطی سے درگزر کرنا اور کبھی ضرورت سے زائد بھی کیا جاتا ہے۔

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور (یہ لوگ) تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ وہ تمہیں پھیر دیں
عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے
وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	اور جو تم میں سے اپنے دین سے پلٹ جائے
فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ	پھر وہ اس حال میں مر جائے کہ وہ کافر ہو
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ) اُن کے اعمال ضائع ہو گئے
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور وہی (لوگ) آگ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿217﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اور انہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	وہی (لوگ ہیں جو) اللہ کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	اور اللہ بہت معاف کرنیوالا نہایت مہربان ہے۔ ﴿218﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ	وہ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ	آپ کہہ دیجیے (کہ) ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ	اور لوگوں کے لیے کچھ فوائد (بھی) ہیں، حالانکہ
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	ان دونوں کا گناہ انکے فائدے سے زیادہ بڑا ہے
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں وہ کیا خرچ کریں،
قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہیں (جو) ضرورت سے زائد ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	مال و دولت، شان و شوکت
يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان
يَرُدُّوْكُمْ	مرتد، ارتداد، مردود
دِيْنِكُمْ	دین، ادیانِ عالم
اسْتَطَاعُوْا	استطاعت
مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم
فَيَمُتْ	موت، اموات، میت
كَافِرٌ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ
اَعْمَالُهُمْ	عمل، اعمال، معمول
فِىْ	فی الحال، فی الفور، فی الواقع
الدُّنْيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا
الْاٰخِرَةِ	یوم آخرت، اُخروی زندگی
اَصْحٰبُ	صاحب، اصحاب، صحابی
النَّارِ	نوری اور ناری مخلوق
خٰلِدُوْنَ	خالد، خلدِ بریں
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن
هَاجَرُوْا	ہجرت، مہاجر
جٰهَدُوْا	جہاد، مجاہد، جدوجہد
سَبِيْلِ	سبیل، فی سبیل اللہ
رَحْمَتَ	رحم، رحمت، رحمٰن
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار
رَّحِيْمٌ	رحم، رحمت، رحیم
يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، سوالات
قُلْ	قول، قائل، اقوالِ زریں
كَبِيْرٌ	کبیر، اکابر، اکبر
مَنَافِعُ	نفع، نافع، منافع
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس
يُنْفِقُوْنَ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ [1]	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ [2][3]	لَعَلَّكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ (219)	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۭ [3]	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تم سب غور وفکر کرو	دنیا میں	اور آخرت (میں)	اور	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے

عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ۭ
یتیموں کے متعلق	آپ کہہ دیں	بھلائی کرنا	اُن کے لیے	بہتر (ہے)

وَ	اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ [4]	فَاِخْوَانُكُمْ ۭ
اور	اگر	تم سب مل جل کر رہو اُن سے	تو وہ تمہارے بھائی (ہیں)

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ [5]	مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ [5]
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	بگاڑ کرنے والا	اصلاح کرنے والے سے

وَ	لَوْ [6]	شَاۗءَ [7]	اللّٰهُ [8]	لَاَعْنَتَكُمْ ۭ [7]
اور	اگر	چاہتا	اللہ	یقیناً مشقت میں ڈال سکتا تھا تمہیں

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ [9]	حَكِيْمٌ [9] (220)	وَ	لَا تَنْكِحُوا [10]
بے شک	اللہ	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	مت تم سب نکاح کرو

الْمُشْرِكٰتِ [3]	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ ۭ [11]	وَ	لَاَمَةٌ [3]
مشرک عورتوں (سے)	حتی کہ	وہ ایمان لے آئیں	اور	بلاشبہ لونڈی

مُّؤْمِنَةٌ [3][5]	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ [3][5]	وَّ	لَوْ [6]
ایمان لانے والی	بہتر (ہے)	شرک کرنے والی (عورت) سے	اور	اگرچہ

اَعْجَبَتْكُمْ ۚ [3]	وَ	لَا تُنْكِحُوا [10]	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى
وہ بھلی لگتی ہو آپ کو	اور	مت تم سب نکاح کراؤ	مشرک مردوں (سے)	حتی کہ

يُؤْمِنُوْا ۭ	وَلَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ [5]	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
وہ سب ایمان لے آئیں	اور یقیناً غلام	ایمان لانے والا	بہتر (ہے)	شرک کرنے والے سے

وَّلَوْ [6]	اَعْجَبَكُمْ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ [11]	يَدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ ښ
اور اگرچہ	وہ اچھا لگے تمہیں	یہ (لوگ)	وہ سب بلاتے ہیں	آگ کی طرف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] الْاٰيٰتِ کا ترجمہ کبھی نشانیاں بھی ہوتا ہے یہاں اس سے مراد احکام ہیں۔

[3] ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] مل جل کر رہنے کا مفہوم یہ ہے کہ: ان کا مال اپنے مال میں بھی ملا سکتے ہو بشرطیکہ نیت ٹھیک ہو اور یتیم کی بھلائی مقصود ہو اور علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہوجاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے یا کرنے والی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

[7] یہ فعل ماضی ہے عموماً شرط والے جملے کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[9] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] يُؤْمِنَّ اصل میں يُؤْمِنْنَ تھا، نْ نَ آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔ قاعدے کے مطابق دونوں نون ایک کر کے اُوپر شد دی جاتی ہے۔

[11] اُولٰۗىِٕكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ	اسی طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے
الْاٰيٰتِ	(اپنی) آیات (یعنی احکام)
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾	تاکہ تم غور وفکر کرو۔ ﴿219﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا اور آخرت کے بارے میں
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى	اور وہ آپ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ	آپ کہہ دیں اُن کی اصلاح بہت اچھا کام ہے
وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اور اگر تم اُن سے مل جل کر رہو (یعنی اکٹھے کھاؤ پیو)
فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ جانتا ہے
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ	بگاڑ کرنیوالے کو اصلاح کرنے والے سے اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ	اللہ چاہتا (تو) یقیناً تمہیں مشقت میں ڈال سکتا تھا
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾	بیشک اللہ خوب غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى	اور تم مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو حتی کہ
يُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	وہ ایمان لے آئیں، اور یقیناً مومنہ لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	(آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے
وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ	اور اگرچہ وہ (مشرک عورت) تمہیں اچھی لگے
وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مَردوں سے نکاح کراؤ
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا	حتی کہ وہ ایمان لے آئیں
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ	اور یقیناً مومن غلام (آزاد) مشرک مرد سے بہتر ہے
وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ	اور اگرچہ وہ (مشرک مرد) تمہیں اچھا لگے
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ	یہ (مشرک لوگ) آگ کی طرف بلاتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم تنظیم
يُبَيِّنُ : مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل
الْاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی
تَتَفَكَّرُوْنَ : غور وفکر، تفکر، مفکر
فِي : فی الحال، فی الفور
الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، اُخروی زندگی
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، سوالات
الْيَتٰمٰى : یتیم، دریتیم
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ
اِصْلَاحٌ : صلح، اصلاح، مصلحت
خَيْرٌ : خیر وبرکت، خیریت
تُخَالِطُوْهُمْ : خلط ملط، اختلاط
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
الْمُفْسِدَ : فساد، مفسد، فسادات
مِنَ : منجانب، من وعن
شَآءَ : ان شاءاللہ، مشیت الٰہی
حَكِيْمٌ : حکمت، حکما، حکیم
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَنْكِحُوا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار
الْمُشْرِكٰتِ : شرک، مشرک
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان
يُؤْمِنَّ : ایمان، امن، مؤمن
خَيْرٌ : خیر وعافیت، خیریت
مُّشْرِكَةٍ : شرک، مشرک، مشرکین
اَعْجَبَتْكُمْ : عجیب، تعجب
لَعَبْدٌ : عبد، عابد، معبود
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، دعوت
اِلَى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ
النَّارِ : نوری اور ناری مخلوق

وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا [1]	اِلَى الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ
اور	اللہ	وہ بلاتا ہے	جنت کی طرف	اور	مغفرت (کی طرف)

بِاِذْنِهٖ ج	وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اپنے حکم سے	اور	وہ بیان کرتا ہے	اپنی آیات	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ (221) ع	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ ط
وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	حیض کے بارے میں

قُلْ [2]	هُوَ	اَذًى لا	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ [3]
آپ کہہ دیں	وہ	گندگی (ہے)	تو تم سب الگ رہو	عورتوں (سے)

فِي الْمَحِيْضِ لا	وَ	لَا تَقْرَبُوْهُنَّ [4][5]	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ ج [6]
حیض میں	اور	مت تم سب اُنکے قریب جاؤ	یہاں تک کہ	وہ پاک ہو جائیں

فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ [6][7]	فَاْتُوْهُنَّ [4][5]	مِنْ حَيْثُ
پھر جب	وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں	تو تم سب آؤ اُن کے پاس	جہاں سے

اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ط [3]	اِنَّ [8]	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ
حکم دیا ہے تمہیں	اللہ (نے)	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	توبہ کرنے والوں (کو)

وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222) [9]	نِسَآؤُكُمْ
اور	وہ پسند کرتا ہے	پاکیزگی اختیار کرنے والوں (کو)	تمہاری عورتیں

حَرْثٌ	لَّكُمْ ص	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى
کھیتی (ہیں)	تمہارے لیے	پس تم سب آؤ	اپنی کھیتی (کو)	جس طرح سے

شِئْتُمْ ز [10]	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ط	وَ
تم چاہو	اور	تم سب آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے	اور

اتَّقُوا	اللّٰهَ [3]	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ ط [4]
تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب جان لو	کہ بے شک تم	سب ملنے والے ہو اُسے

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (223)	وَ	لَا تَجْعَلُوا [11]	اللّٰهَ [3]
اور	خوشخبری دیجیے	سب مومنوں (کو)	اور	تم سب مت بناؤ	اللہ (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَدْعُوْٓا کے آخر میں وْا جمع کا نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا جاتا ہے۔

[2] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و گرا ہوا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[4] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[5] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[6] علامت ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[8] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُـ اور آخری حرف سے سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[10] یہودی سمجھتے تھے کہ پیٹ کے بل لٹا کر بیوی سے مباشرت کی جائے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے یہاں اس کی تردید کی گی ہے کہ مباشرت کا کوئی بھی طریقہ اپناؤ سب جائز ہے سوائے دبر کے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلَى الۡجَـنَّةِ	اور اللہ جنت کی طرف بلاتا ہے
وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ‌ۚ	اور مغفرت کی طرف اپنے حکم (مہربانی) سے
وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ	اور وہ لوگوں کیلئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿221﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾
وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ‌ؕ	اور وہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں
قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ	آپ کہہ دیں وہ گندگی ہے
فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ	تو تم حیض (کے دنوں) میں عورتوں سے الگ رہو
وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ	اور تم اُن کے قریب مت جاؤ
حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ‌ۚ فَاِذَا	یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب
تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ	وہ (اچھی طرح) پاک ہوجائیں تو اُن کے پاس آؤ
مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ‌ؕ	جہاں سے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ	بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے
وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿222﴾	اور وہ بہت پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّـكُمۡ ۖ	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی (کی مانند) ہیں
فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ ۫	پس تم جس طرح سے چاہو اپنی کھیتی کو آؤ
وَقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ	اور اپنے نفسوں کیلئے (نیک اعمال) آگے بھیجو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا	اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ‌ؕ	کہ بے شک تم (ایک دن) اُسے ملنے والے ہو
وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿223﴾	اور (اے نبی) مومنوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ ﴿223﴾
وَلَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ	اور تم مت بناؤ اللہ (کے نام) کو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَدۡعُوۡۤا	:دعا، داعی، مدعی، دعوت
اِلَى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
الۡمَغۡفِرَةِ	:مغفرت، استغفار
بِاِذۡنِهٖ	:اذن عام، باذن اللہ
يُبَيِّنُ	:بین دلیل، مبیّنہ طور پر
اٰيٰتِهٖ	:آیت، آیات
لِلنَّاسِ	:الحمدللہ، للہذا
لِلنَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس
يَتَذَكَّرُوۡنَ	:ذکر، ذاکر، مذکور
يَسۡـئَلُوۡنَكَ	:سوال، سائل، مسئول
الۡمَحِيۡضِ	:حیض، حائضہ
قُلۡ	:قول، قائل، اقوال زریں
النِّسَآءَ	:نسوانیت، حقوق نسواں
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَقۡرَبُوۡهُنَّ	:قریب، قرب، قربت
حَتّٰى	:حتیٰ کہ، حتی الامکان
يَطۡهُرۡنَ	:طہارت، طاہر، مطہر
مِنۡ	:منجانب، من حیث القوم
حَيۡثُ	:حیثیت، من حیث القوم
اَمَرَكُمۡ	:امر، آمر، مامور
يُحِبُّ	:محبت، حبیب، محبوب
التَّوَّابِيۡنَ	:توبہ، تائب
الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ	:طہارت، طاہر، مطہر
قَدِّمُوۡا	:مقدم، تقدیم، مقدمہ
لِاَنۡفُسِكُمۡ	:نفس، نفسا نفسی، تنفس
اتَّقُوۡا	:تقویٰ، متقی
اِعۡلَمُوۡۤا	:علم، عالم، معلوم، تعلیم
مُّلٰقُوۡهُ	:ملاقات، ملاقاتی حضرات
بَشِّرِ	:بشارت، مبشر، بشیر
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	:امن، ایمان، مومن

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عُرْضَةً	لِّاَيْمَانِكُمْ [1]	اَنْ	تَبَرُّوْا [2]	وَ	تَتَّقُوْا [2]
نشانہ	اپنی قسموں کے لیے	کہ	تم سب نیکی کرو	اور	تم سب (برائی سے) بچو
وَ	تُصْلِحُوْا [2]	بَيْنَ النَّاسِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ [3]
اور	تم سب اصلاح کرو	لوگوں کے درمیان	اور	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ [3] (224)	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ [4][5]
خوب جاننے والا (ہے)	نہیں	وہ مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو کا
فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا [4]	كَسَبَتْ [6][7]
تمہاری قسموں میں	اور لیکن	وہ مواخذہ کرے گا تمہارا	(اس) پر جو	کمایا ہے
قُلُوْبُكُمْ ؕ [8]	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ [3]	حَلِيْمٌ [3] (225)
تمہارے دلوں نے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بے حد بُردبار (ہے)

لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ [9]
(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب قسم کھالیتے ہیں	اپنی عورتوں سے	انتظار کرنا

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ [7][10]	فَاِنْ	فَآءُوْ [11]	فَاِنَّ	اللّٰهَ
چار ماہ	پھر اگر	وہ سب رجوع کرلیں	تو بے شک	اللہ
غَفُوْرٌ [3]	رَّحِيْمٌ [3] (226)	وَ	اِنْ	عَزَمُوا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اور	اگر	وہ سب عزم کرلیں
الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ [3]	عَلِيْمٌ [3] (227)
طلاق دینے کا	تو بے شک	اللہ	بہت سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)

وَ	الْمُطَلَّقٰتُ [7]	يَتَرَبَّصْنَ [7][9]	بِاَنْفُسِهِنَّ [4]
اور	طلاق یافتہ عورتیں	وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ [7][12]	وَ	لَا يَحِلُّ	لَهُنَّ
تین حیض	اور	نہیں وہ جائز	اُن کے لیے

اَنْ	يَّكْتُمْنَ [13][7]	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
یہ کہ	وہ چھپائیں	جو	پیدا کیا	اللہ (نے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ لفظ اِیْمَان نہیں بلکہ یَمِیْنٌ (قسم) کی جمع اَیْمَانٌ ہے۔

2 اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی اچھا کام نہ کرنے پر اللہ کی قسم کھا کر اللہ کے نام کو بدنام نہ کرو۔ مثلاً اللہ کی قسم میں اپنے ماں باپ سے نہیں بولوں گا یا اب میں کسی کے درمیان صلح نہیں کراؤں گا۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔

5 اس سے مراد وہ قسمیں ہیں جو بے ساختہ، بلا ارادہ یا عادتاً کھائی جائیں۔

6 انسانوں کے علاوہ کی جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

7 تْ، ةٌ، ات اور ـنَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 یعنی وہ قسمیں جو دل کے ارادے کے ساتھ کھائی جائیں۔

9 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

10 اگر شوہر بیوی سے چار ماہ سے زیادہ مدت کے لیے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھالے یا مدت مقرر ہی نہ کرے تو اس آیت میں چار ماہ کی مدت کا تعین کیا گیا ہے چار ماہ کے بعد تعلق قائم کرے اور قسم کا کفارہ بھی دے یا طلاق دے گویا چار ماہ سے زیادہ معاملہ معلق رکھنے کی اجازت نہیں۔

11 فَآءُوْ کے آخر میں "وْ" کے ساتھ "ا" قرآنی کتابت میں نہیں ہے۔

12 بعض علمائے کرام نے قُرْءٌ سے مراد طہر بھی لیا ہے۔

13 یہاں حیض اور حمل دونوں کا چھپانا مراد ہے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ	اپنی قسموں کے لیے نشانہ (کہ تم قسم کھالو)
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا	کہ تم نیکی (نہیں) کروگے اور تم (گناہ سے نہیں) بچوگے
وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	اور تم لوگوں کے درمیان اصلاح نہیں کروگے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿224﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو (یعنی بلا ارادہ) قسموں پر
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا	اور لیکن وہ تمہارا مؤاخذہ کرے گا اُن (قسموں) پر جو
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	تمہارے دلوں نے کمایا (یعنی جو تم قصداً کھاؤ)
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا بُردبار ہے۔ ﴿225﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ	اُن (لوگوں) کے لیے جو قسم کھالیتے ہیں
مِنْ نِّسَآئِهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے (تعلق نہ رکھنے کی)
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ	چار ماہ انتظار کرنا ہے
فَاِنْ فَآءُوْ	پھر اگر (اس دوران) وہ رجوع کرلیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔ ﴿226﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ	اور اگر وہ طلاق کی ٹھان لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾	تو بیشک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿227﴾
وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ	اور طلاق یافتہ عورتیں انتظار میں رکھیں
بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ	اپنے آپ کو تین حیض تک
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ	اور اُن کے لیے حلال نہیں ہے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ وہ چھپائیں (اُسے) جو اللہ نے پیدا کیا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَتَّقُوْا: تقویٰ، متقی
تُصْلِحُوْا: صلح، اصلاح، اصلاحات
بَيْنَ: بین السطور، بین الاقوامی
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
سَمِيْعٌ: سمع وبصر، قوتِ سماعت
عَلِيْمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يُؤَاخِذُكُمْ: مواخذہ، اخذ، ماخوذ
بِاللَّغْوِ: لغو، لغویات
فِيْٓ: فی الحال، فی الحقیقت
لٰكِنْ: لیکن
بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
كَسَبَتْ: کسب حلال، کسب حرام
قُلُوْبُكُمْ: قلبی تعلق، امراضِ قلب
غَفُوْرٌ: مغفرت، استغفار
حَلِيْمٌ: حلم، حلیم الطبع (بردبار)
مِنْ: منجانب، من حیث القوم
نِّسَآئِهِمْ: تربیت نسواں، نسوانیت
اَرْبَعَةِ: آئمہ اربعہ، حدود اربعہ
رَّحِيْمٌ: رحمت، رحیم، رحمٰن
عَزَمُوْا: عزم، عزائم، عازمین حج
الطَّلَاقَ: طلاق، مطلقہ عورت
سَمِيْعٌ: سمع وبصر، آلہ سماعت
عَلِيْمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
اَلْمُطَلَّقٰتُ: طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ
بِاَنْفُسِهِنَّ: نفس، نفسا نفسی، تنفس
ثَلٰثَةَ: ثالث، ثالثی، تثلیث
يَحِلُّ: حلال وحرام، کسب حلال
يَّكْتُمْنَ: کتمانِ علم، کتمانِ حق
خَلَقَ: خلقت، خالق، مخلوق

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ [1]	كُنَّ [2]	يُؤْمِنَّ [2]	بِاللّٰهِ [3]
اُن کے رحموں میں	اگر	ہوں (وہ عورتیں)	وہ ایمان رکھتی	اللہ پر

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	وَ	بُعُوْلَتُهُنَّ [4]	اَحَقُّ [5]
اور	یوم آخرت (ہے)	اور	اُن کے خاوند	زیادہ حقدار (ہیں)

بِرَدِّهِنَّ [3]	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ [1]	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ؕ
ان کو لوٹانے کے	اس میں	اگر	وہ سب ارادہ کرلیں	صلح (کا)

وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ۪
اور	اُن کے لیے (ہے)	جس طرح	ان پر (ہے)	دستور کے مطابق

وَ	لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ ؕ [7] [6]	وَ	اللّٰهُ
اور	مَردوں کو	ان پر	ایک درجہ (حاصل ہے)	اور	اللہ

عَزِيْزٌ [8]	حَكِيْمٌ [8] ع ۝228	اَلطَّلَاقُ [9]	مَرَّتٰنِ ۪ [9] [10]	فَاِمْسَاكٌۢ
بہت غالب	نہایت حکمت والا	طلاق	دو مرتبہ	پھر روک لینا

بِمَعْرُوْفٍ [3]	اَوْ	تَسْرِيْحٌۢ	بِاِحْسَانٍ ؕ [3]
اچھے طریقے سے	یا	رخصت کر دینا (ہے)	اچھے طریقے سے

وَ	لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ [1]	تَاْخُذُوْا
اور	نہیں وہ حلال	تمہارے لیے	یہ کہ	تم سب لو

مِمَّآ [11]	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ [12]	شَيْـًٔا	اِلَّآ
(اس) سے جو	تم سب دے چکے ہو اُنہیں	کچھ بھی	مگر

اَنْ [1]	يَّخَافَآ [10]	اَلَّا [13]	يُقِيْمَا [10]	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ
یہ کہ	وہ دونوں ڈریں	یہ کہ نہ	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود

فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا [13]	يُقِيْمَا [10]	حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ
پس اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدّیں

فَلَا جُنَاحَ [14]	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ [6]	بِهٖ ؕ [3]
تو نہیں کوئی گناہ	اُن دونوں پر	(اُس) میں جو	بطورِ فدیہ دے	اس کے بدلے میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ کیا جاتا ہے۔

[2] كُنَّ دراصل كُنْنَ اور يُؤْمِنَّ دراصل يُؤْمِنْنَ تھا، ـنَ آخر میں جمع مؤنث کی علامت تھی دونوں نون ملاکر شد دی گئی ہے

[3] علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[4] یہ اصل میں بُعُوْلَةُ+هُنَّ ہے، اور یہ لفظ بَعْلٌ کی جمع ہے اس میں ة مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[5] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[6] ة اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[7] مَردوں کو عورتوں پر ایک درجہ اس لیے حاصل ہے کہ انکے ذمے عورتوں کا نان و نفقہ ہے۔

[8] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یعنی وہ طلاق جس میں خاوند کو عدت کے اندر رجوع کرنے کا حق حاصل ہے وہ دو مرتبہ ہے۔

[10] اِنِ یا صرف "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے

[11] مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

[12] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[13] اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔

[14] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ	اُن کے رحموں میں، اگر وہ ایمان رکھتی ہیں
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اللہ اور یومِ آخرت پر
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اس (مدّت) میں ان کو (اپنی زوجیت میں) لوٹانے کے
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ	اگر وہ صلح کا ارادہ کر لیں،
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ	اور اُن (عورتوں) کیلئے (ویسے ہی حقوق) ہیں جس طرح
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠	دستور کے مطابق ان پر (مردوں کے حقوق) ہیں
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	اور (البتہ) مَردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿228﴾	اور اللہ خوب غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿228﴾
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠	طلاقِ (رجعی) دو مرتبہ ہے
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	پھر (یا تو) اچھے طریقے سے روک لینا ہے
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ	یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا	اور تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ تم (واپس) لو
مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا	اُس میں سے جو تم اُنہیں کچھ بھی دے چکے ہو
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ	مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا	پس اگر تم ڈرو کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدّوں کو، تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں
فِيْمَا افْتَدَتْ	اس (مال) میں جو عورت بطورِ فدیہ دے
بِهٖ ؕ	(اور) اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑا لے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْٓ :فی الحال، فی الحقیقت
اَرْحَامِهِنَّ :رحم، رِحمِ مادر
يُؤْمِنَّ :ایمان، امن، مومن
اَلْيَوْمِ :یوم، ایام، یوم آزادی
اَلْاٰخِرِ :یوم آخرت، آخری
اَحَقُّ :حق و باطل، حقوق
بِرَدِّهِنَّ :رد، مردود، تردید
اَرَادُوْٓا :ارادہ، مراد، ارادے
اِصْلَاحًا :اصلاح، اعمال صالحہ
مِثْلُ :مثل، مثالیں، تمثیل
عَلَيْهِنَّ :علی الاعلان، علی العموم
بِالْمَعْرُوْفِ :عرفِ عام، معروف
لِلرِّجَالِ :رجال کار، قحط الرجال
دَرَجَةٌ :درجہ، درجات
حَكِيْمٌ :حکمت، حکیم، حکما
اَلطَّلَاقُ :طلاق، مطلقہ عورت
فَاِمْسَاكٌ :امساک، ممسک
بِمَعْرُوْفٍ :بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ
بِاِحْسَانٍ :احسان، محسن
لَا :لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يَحِلُّ :حلال و حرام، کسب حلال
تَاْخُذُوْا :اخذ، ماخوذ، مواخذہ
مِمَّآ :منجانب/ ماجرا، ماتحت
شَيْـًٔا :شے، اشیائے خورد و نوش
اِلَّآ :الاماشاءاللہ، الایہ کہ
يَّخَافَآ :خوف، خائف
يُقِيْمَا :قائم، قیام، مقیم، اقامت
حُدُوْدَ :حد، حدود، حدیں
خِفْتُمْ :خوف، خائف
افْتَدَتْ :فدیہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تِلْكَ [1]	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا تَعْتَدُوْهَا ج [3][2]	وَ
یہ	اللہ کی حدّیں (ہیں)	پس مت تم سب تجاوز کرو ان سے	اور

مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ
جو	وہ تجاوز کرتا ہے	اللہ کی حدوں (سے)	تو وہی (لوگ)

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [4] (229)	فَاِنْ	طَلَّقَهَا [5][3]	فَلَا	تَحِلُّ [6]
ہی سب ظالم (ہیں)	پس اگر	وہ طلاق دے اسے	تو نہیں	وہ عورت حلال

لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ [7]	حَتّٰى	تَنْكِحَ [6]	زَوْجًا
اُس کے لیے	(اس کے) بعد	یہاں تک کہ	وہ عورت نکاح کرے	خاوند (سے)

غَيْرَهٗ ط	فَاِنْ	طَلَّقَهَا [3]	فَلَا جُنَاحَ [8]
اس کے سوا	پھر اگر	وہ طلاق دے دے اُسے	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ
ان دونوں پر	کہ	وہ دونوں رجوع کر لیں	اگر	وہ دونوں (یہ) خیال کریں

اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ط	وَ	تِلْكَ [1]
کہ	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدّیں	اور	یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا [3]	لِقَوْمٍ
اللہ کی حدّیں (ہیں)	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اُنہیں	(اس) قوم کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ (230)	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ [9]
وہ سب علم رکھتے ہیں	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں (کو)	پھر وہ پہنچ جائیں

اَجَلَهُنَّ [11][10]	فَاَمْسِكُوْهُنَّ [11][2]	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ
اپنی عدت (کو)	تو تم سب روک لو اُنہیں	اچھے طریقے سے	یا

سَرِّحُوْهُنَّ [11][2]	بِمَعْرُوْفٍ ص	وَ	لَا تُمْسِكُوْهُنَّ [11][2]
تم سب رخصت کر دو اُنہیں	بھلے طریقے سے	اور	مت تم سب روکو اُنہیں

ضِرَارًا [12]	لِّتَعْتَدُوْا ج	وَمَنْ [13]	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ [1]
تکلیف دینے کی خاطر	تاکہ تم سب زیادتی کر سکو	اور جو	کرے	یہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تِلْكَ اور ذٰلِكَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

2 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے۔

3 هَا واحد مؤنث کی علامت ہے فعل کے آخر میں اسکا ترجمہ اُسے ہوتا ہے اگر جمع کیساتھ ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان سے کیا جاتا ہے

4 هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اس طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے جس کے بعد نہ رجوع ہو سکتا ہے اور نہ نکاح یہاں تک کہ وہ عورت کسی اور سے نکاح کرے وہ اُسے طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو پہلے خاوند سے نکاح ہو سکتا ہے لیکن جو حلالہ کا طریقہ رائج ہے یہ غلط ہے نبی ﷺ نے حلالہ کرنے اور کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

6 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

8 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

9 ـْ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 اَجَل سے مراد عدت کی مدت ہے۔

11 هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے

12 اس سے مراد یہ ہے کہ گھر میں رکھنا بھی نہیں چاہتا اور چھوڑنا بھی نہیں چاہتا، اور مقصد عورت کو تنگ کرنا ہے۔

13 مَنْ کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں شرط کا مفہوم ہوتا ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدّیں ہیں سو ان سے تجاوز نہ کرو
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کی (مقررہ) حدّوں سے تجاوز کرتا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾	تو وہی (لوگ) ظالم ہیں۔ ﴿229﴾
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ اسے (تیسری بار) طلاق دے
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى	تو وہ اُس کیلئے اس کے بعد حلال نہیں یہاں تک کہ
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	وہ اس کے سوا کسی (اور) خاوند سے نکاح کرے
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اُسے طلاق دے دے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	تو اُن دونوں پر (یعنی عورت اور پہلے خاوند پر) کوئی گناہ نہیں
اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ	کہ وہ رجوع کر لیں اگر وہ دونوں یہ خیال کریں
اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ اللہ کی حدّیں قائم رکھ سکیں گے
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	اور یہ اللہ کی (مقرّر کی ہوئی) حدّیں ہیں
يُبَيِّنُهَا	وہ انہیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿230﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو (پھر یا تو) انہیں اچھے طریقے سے روک لو
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠	یا (پھر) انہیں بھلے طریقے سے چھوڑ دو
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا	اور انہیں تکلیف دینے کی خاطر مت روکو
لِّتَعْتَدُوْا ۚ	تاکہ (رجوع کرکے) تم (ان پر) زیادتی کر سکو
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حُدُوْدُ	حدود اللہ، حد فاصل
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَعْتَدُوْهَا	ظلم وتعدی، متعدی
وَ	شان وشوکت، عفو ودرگزر
الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
طَلَّقَهَا	طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ
تَحِلُّ	حلال وحرام، کسب حلال
مِنْۢ	منجانب، من حیث القوم
بَعْدُ	بعد از طعام، بعد نمازِ عشا
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الوسع
تَنْكِحَ	نکاح خواں، نکاح رجسٹرار
زَوْجًا	زوجہ، زوجیت، متزوج
غَيْرَهٗ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار
عَلَيْهِمَآ	علی الاعلان، علی العموم
يَّتَرَاجَعَا	رجوع، رجعت پسندی
ظَنَّآ	ظن، بدظن، بدظنی
يُّقِيْمَا	قائم، قیام، مقیم، اقامت
حُدُوْدَ	حدود اللہ، حد فاصل
يُبَيِّنُهَا	مبیّنہ طور پر، بین دلیل
لِقَوْمٍ	قوم، قومیت، اقوام
يَّعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم
طَلَّقْتُمُ	طلاق، مطلقہ عورت
النِّسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت
فَبَلَغْنَ	بالغ، بلوغت، مبلغ، تبلیغ
اَجَلَهُنَّ	اجل، مہر موجل
فَاَمْسِكُوْهُنَّ	امساک، ممسک
بِمَعْرُوْفٍ	عرف عام، معروف
ضِرَارًا	ضرر، مضر صحت، ضرر رساں
لِّتَعْتَدُوْا	ظلم وتعدی، متعدی
يَفْعَلْ	فعل، فاعل، افعال

فَقَدْ [1]	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ط	وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا [2]
تو یقیناً	اس نے ظلم کیا	اپنے نفس (پر)	اور	مت تم سب بناؤ

اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا ز	وَّ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اللہ کی آیات (کو)	ہنسی مذاق	اور	تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان (کو)	تم پر

وَمَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ
اور جو	اُس نے نازل کیا	تم پر	کتاب میں سے	اور حکمت (میں سے)

يَعِظُكُمْ	بِهٖ ط [3]	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ [4]	وَاعْلَمُوْٓا
وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس کے ذریعے	اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [3]	عَلِيْمٌ ع (231)	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ
کہ بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اور جب	تم طلاق دے دو

النِّسَآءَ [4]	فَبَلَغْنَ [5]	اَجَلَهُنَّ	فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ [6]
عورتوں (کو)	پھر وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو مت تم سب روکو اُنہیں

اَنْ	يَّنْكِحْنَ [5]	اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا [7]
کہ	وہ نکاح کر لیں	اپنے خاوندوں (سے)	جبکہ	وہ آپس میں سب راضی ہوں

بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ط [3][8]	ذٰلِكَ [9]	يُوْعَظُ [10]	بِهٖ [3]
اپنے درمیان	اچھے طریقے سے	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اُس کی

مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ [3]	وَ
جو	ہے	تم میں سے	وہ ایمان لاتا	اللہ پر	اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	ذٰلِكُمْ [11]	اَزْكٰى [12]	لَكُمْ	وَاَطْهَرُ ط [12]
آخرت کے دن (پر)	یہ	زیادہ پاکیزہ (ہے)	تمہارے لیے	اور زیادہ ستھرا

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ [13] (232)
اور اللہ	وہ جانتا ہے	اور	تم	نہیں تم سب جانتے

وَالْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ [5]	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ
اور مائیں	وہ دودھ پلائیں	اپنی اولاد (کو)	دو سال	دو مکمل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

2 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اس کا لفظی ترجمہ تم سب مت پکڑو ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

4 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

5 ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

7 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

8 نبی ﷺ کے دور میں ایک عورت کے بھائی نے نکاح سے روکا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

9 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 ذٰلِكَ سے جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور ترجمہ وہی رہتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	تو یقیناً اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫	اور تم اللہ کی آیات (احکام) کو ہنسی مذاق مت بناؤ
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور تم اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ	اور (اُسے بھی) جو اُس نے تم پر نازل کیا
مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ	کتاب و حکمت میں سے
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	جس کے ساتھ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	اور تم ڈرتے رہو اللہ سے اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ﴿231﴾	کہ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿231﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم عورتوں کو (رجعی) طلاق دے دو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو تم اُنہیں مت روکو
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ	کہ وہ اپنے (پہلے) خاوندوں سے نکاح کر لیں
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جب وہ آپس میں اچھے طریقے سے راضی ہوں
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ	یہ (بات) ہے جس کی نصیحت کی جاتی ہے (اسے)
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	جو تم میں سے اللہ پر ایمان لاتا ہے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ	اور آخرت کے دن (پر ایمان لاتا ہے)، یہ (حکم)
اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ	تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ ستھرا ہے
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	اور اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾	اور تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿232﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور مائیں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	مکمل دو سال (اور یہ دو سال کی مدت)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

ظَلَمَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
نَفْسَهٗ: نفس، نفسا نفسی، تنفس
تَتَّخِذُوْٓا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ
اٰيٰتِ: آیت، آیات قرآنی
هُزُوًا: استہزا (مذاق اڑانا)
اذْكُرُوْا: ذکر، ذاکر، اذکار
نِعْمَتَ: نعمت، انعام، منعم حقیقی
اَنْزَلَ: نازل، شان نزول
الْحِكْمَةِ: حکیم، حکمت، حکما
يَعِظُكُمْ: وعظ و نصیحت، واعظ
وَاتَّقُوْا: تقویٰ، متقی
اعْلَمُوْٓا: علم، عالم، معلوم، تعلیم
بِكُلِّ: کل نمبر، کل کائنات
شَيْءٍ: شے، اشیائے خورد و نوش
طَلَّقْتُمُ: طلاق، مطلقہ عورت
النِّسَآءَ: نسوانیت، حقوق نسواں
فَبَلَغْنَ: بالغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ
اَجَلَهُنَّ: اجل، مہر موجل
يَنْكِحْنَ: نکاح خواں، نکاح رجسٹرار
اَزْوَاجَهُنَّ: زوجیت، ازواج مطہرات
تَرَاضَوْا: راضی، مرضی، رضائے الٰہی
بَيْنَهُمْ: بین السطور، بین الاقوامی
بِالْمَعْرُوْفِ: عرف، معروف
يُؤْمِنُ: ایمان، مؤمن، امن
الْاٰخِرِ: اُخروی زندگی، اول و آخر
اَزْكٰى: زکوٰۃ، تزکیہ
اَطْهَرُ: طہارت، طاہر، مطہرات
الْوَالِدٰتُ: ولادت، والد، والدہ
يُرْضِعْنَ: رضاعت، رضاعی ماں
كَامِلَيْنِ: کامل، مکمل، تکمیل

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ ؕ	وَ
(اُس) کے لیے جو	ارادہ کرے	کہ	وہ پوری کرے	دودھ پلانے کی مدّت	اور

عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ [1]	رِزْقُهُنَّ	وَ كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ [2]
ذمے ہے جس کا بیٹا ہے	اُن کا کھانا	اور اُن کا لباس	دستور کے مطابق

لَا	تُكَلَّفُ [3]	نَفْسٌ [4]	اِلَّا	وُسْعَهَا ۚ
نہ	تکلیف دی جائے	کسی جان (کو)	مگر	اُس کی گنجائش (کے مطابق)

لَا تُضَآرَّ [3][5]	وَالِدَةٌۢ [4]	بِوَلَدِهَا [2]	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
نہ تکلیف دی جائے	کسی ماں (کو)	اُس کے بیٹے کی وجہ سے	اور نہ	جس کا بچہ ہو

بِوَلَدِهٖ ق [2][5]	وَ	عَلَى الْوَارِثِ	مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	فَاِنْ
اُس کے بیٹے کے سبب	اور	وارث پر (ہے)	اسی طرح	پھر اگر

اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا [6]	وَتَشَاوُرٍ [6]
وہ دونوں ارادہ کر لیں	دودھ چھڑانے (کا)	دونوں کی باہمی رضامندی سے	اور باہمی مشورے

فَلَا جُنَاحَ [7]	عَلَيْهِمَا ؕ	وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ
تو نہیں کوئی گناہ	اُن دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو	کہ

تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ [7]	عَلَيْكُمْ
تم سب دودھ پلواؤ	اپنی اولاد (کو)	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر

اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ [2]
جب	تم دے دو	(وہ) جو	تم نے دینا طے کیا (ہے)	دستور کے مطابق

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ [1]	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا [2]
اور تم سب ڈر جاؤ	اللّٰہ (سے)	اور تم سب جان لو	بے شک	اللّٰہ	(اُس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿233﴾	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ [8]
تم سب کر رہے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب فوت کر دیے جاتے ہیں

مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا [9]	يَّتَرَبَّصْنَ [10]
تم میں سے	اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں	بیویاں	وہ انتظار میں رکھیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ذمے ہے کیا گیا ہے اور اسی طرح لَهٗ کا ترجمہ اس کا ہے یہاں ضرورتاً جس کا کیا گیا ہے۔

2 علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

3 علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور تَ فعل کے شروع میں مونث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 ماں کو تکلیف پہنچانا یہ ہے کہ اُس کا بچہ اُس سے چھین لیا جائے اور باپ کو تکلیف پہنچانا یہ ہے کہ ماں دودھ نہ پلائے یا اس کی حیثیت سے زیادہ مال کا مطالبہ کرے۔

6 تَرَاضٍ اور تَشَاوُرٍ میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

7 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

8 کیونکہ فوت کرنے کا عمل اللّٰہ کی طرف سے ہوتا ہے اس لیے یہ فعل عموماً مجہول استعمال ہوتا ہے۔

9 اَزْوَاجٌ زوج کی جمع ہے اسکا اصل ترجمہ جوڑا ہے کیونکہ جوڑے کے ممبر میاں بیوی دونوں ہوتے ہیں اس لیے یہ لفظ میاں اور بیوی دونوں پر بولا جاتا ہے۔

10 ـنَ جمع مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّتِمَّ	اُس کیلئے ہے جو ارادہ کرے کہ وہ پوری کرے
الرَّضَاعَةَ ؕ	(بچے کے) دودھ پلانے کی مدّت کو
وَعَلَى الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ	اور جس کا بچہ ہے (یعنی باپ) اسکے ذمے ہے
رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	دستور کے مطابق اُن کا کھانا اور اُن کا لباس ہے
لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ	کسی جان کو تکلیف نہیں دی جاتی
اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ	مگر اُس کی گنجائش کے مطابق
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا	نہ ماں کو اُسکے بیٹے کی وجہ سے تکلیف دی جائے
وَلَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ	اور نہ جس کا بیٹا ہو (باپ کو) اُسکے بیٹے کی وجہ سے
وَعَلَى الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ۚ	اور وارث پر (بھی) اسی طرح (کی ذمہ داری) ہے
فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا	پھر اگر دونوں دودھ چھڑانے کا ارادہ کرلیں
عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٍ	اپنی باہمی رضامندی اور مشورے سے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ	تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے
وَاِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم دودھ پلواؤ
اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ	اپنی اولاد کو تو تم پر کوئی گناہ نہیں
اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّاۤ اٰتَيۡتُمۡ	جب تم ادا کردو جو تم نے دینا (طے کیا) تھا
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	دستور کے مطابق اور اللہ سے ڈرجاؤ
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ (233)	اس کو جو تم کررہے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ (233)
وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ	اور (وہ لوگ) جو تم میں سے فوت کردیے جائیں
وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا يَّتَرَبَّصۡنَ	اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں (تو) وہ انتظار میں رکھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد
یُتِمَّ	تمام، اتمام حجت
الرَّضَاعَةَ	رضاعت، رضاعی ماں
عَلٰی	علی الاعلان، علی العموم
الۡمَوۡلُوۡدِ	ولادت، ولد، اولاد
رِزۡقُهُنَّ	رزق، رزّاق، رازق
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	عرف، معروف، تعریف
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تُكَلَّفُ	تکلیف، مکلف
نَفۡسٌ	نفس، نفسا نفسی، تنفس
اِلَّا	الّاماشاءاللہ، الّا یہ کہ
وُسۡعَهَا	وسعت، وسیع، توسیع
تُضَآرَّ	ضرر، مضر صحت، ضرر رساں
وَالِدَةٌ	والد، والدہ
الۡوَارِثِ	وارث، وراثت، ورثہ
مِثۡلُ	مثل، مثال، تمثیل، امثلہ
اَرَادَا	ارادہ، مرید، مراد
تَرَاضٍ	راضی، رضاالٰہی، مرضی
مِّنۡهُمَا	منجانب، من حیث القوم
تَشَاوُرٍ	مشورہ، مشاورت، مشیر
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا	رضاعت، رضاعی ماں
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا
بِالۡمَعۡرُوۡفِ	عرف، معروف
اتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی
اعۡلَمُوۡۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال، معمول، تعمیل
بَصِيۡرٌ	بصر، بصارت
یُتَوَفَّوۡنَ	فوت، وفات، متوفی
اَزۡوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازواج

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِاَنْفُسِهِنَّ [1]	اَرْبَعَةَ [2]	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا ج [3]	فَاِذَا
اپنے نفسوں کو	چار	مہینے	اور دس (دن)	پھر جب

بَلَغْنَ [3]	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ [5]	عَلَيْكُمْ
وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	فَعَلْنَ [4]	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ط [1]
(اُس) میں جو	اُن عورتوں نے کیا	اپنے نفسوں (کے بارے) میں	دستور کے مطابق

وَاللّٰهُ	بِمَا [1]	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (234)	وَلَا جُنَاحَ [5]
اور اللہ	(اُس) سے جو	تم سب کر رہے ہو	خوب خبردار (ہے)	اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ [1]	مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ [2] [6]
تم پر	(اُس) میں جو	تم نے اشارہ کیا	اس کا	عورتوں کے پیغامِ نکاح سے

اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ط	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
یا	تم چھپائے رکھو	اپنے نفسوں میں	جان چکا (ہے)	اللہ	کہ بے شک تم

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ [7]	وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ [8]	سِرًّا
ضرور تم سب ذکر کرو گے اُن سے	اور لیکن	نہ تم سب وعدہ کرو اُن سے	چھپ (کر)

اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ط	وَلَا تَعْزِمُوْا [9]
مگر	یہ کہ	تم سب کہو	بات	معروف (طریقے سے)	اور نہ تم سب پختہ ارادہ کرو

عُقْدَةَ النِّكَاحِ [2]	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ [10]	اَجَلَهٗ ط [11]
عقد نکاح (کا)	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	لکھی ہوئی	اپنی مدّت (کو)

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	(اُسے) جو	تمہارے نفسوں میں (ہے)

فَاحْذَرُوْهُ ج	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [12]
پس تم سب ڈرو اسی سے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ (235) ع [12]	لَا جُنَاحَ [5]	عَلَيْكُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
بڑا بُردبار (ہے)	کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر	تم طلاق دو	عورتوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو وغیرہ کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے مطابق کیا گیا ہے۔

[2] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اس میں حاملہ عورت شامل نہیں ہے کیونکہ اس کی عدت وضع حمل ہے۔

[4] ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی بیوہ یا تین طلاق یافتہ عورت کو عدت کے دوران اشارے کنائے سے پیغام نکاح دینا جائز ہے لیکن پہلی یا دوسری طلاق والی عورت کو عدت کے دوران اشارے کنائے سے نکاح کا پیغام جائز نہیں کیونکہ ممکن ہے اسکا خاوند رجوع کر لے۔

[7] فعل کے شروع میں سَ فعل کو ایک تو مستقبل میں خاص کرتا ہے اور دوسرا اس میں عموماً تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] یہاں الْكِتٰبُ سے مراد لکھی ہوئی چیز ہے اس سے مراد لکھی ہوئی عدت ہے۔

[11] یعنی جب تک عدت پوری نہ ہو جائے نکاح کا پختہ ارادہ مت کرو کیونکہ عدت کے دوران نکاح جائز نہیں ہے۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ	اپنے آپ کو چار مہینے اور دس (دن) تک
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس (بارے) میں جو
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	اُنہوں نے اپنے حق میں (فیصلہ) کیا
بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا	دستور کے مطابق، اور اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا	تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿234﴾ اور نہیں
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ	تم پر کوئی گناہ اس (بات) میں جس کیساتھ تم اشارہ کرو
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	(عدّت کے دوران) پیغام نکاح کا (ان) عورتوں کو
اَوْ اَكْنَنْتُمْ	(جو بیوہ یا تین طلاق یافتہ ہوں) یا (یہ بات) تم چھپائے رکھو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ	اپنے دلوں میں، اللہ کو معلوم ہو چکا ہے
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	کہ بیشک تم ضرور اُن سے (نکاح کا) ذکر کرو گے
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا	اور لیکن تم اُن سے (نکاح کا) پوشیدہ وعدہ مت کرو
اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ	مگر یہ کہ تم معروف طریقے سے بات کہو
وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ	اور عقد نکاح کا پختہ ارادہ مت کرو، یہاں تک کہ
حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ	لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدّت کو پہنچ جائے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور تم جان لو کہ بیشک اللہ (سب کچھ) جانتا ہے جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے پس تم اسی سے ڈرو
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا
حَلِيْمٌ ﴿235﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	نہایت بُردبار ہے۔ ﴿235﴾ تم پر کوئی گناہ نہیں
اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِاَنْفُسِهِنَّ : نفس، نفوسِ قدسیہ
اَرْبَعَةَ : آئمہ اربعہ، حدود اربعہ
عَشْرًا : عشر، عشیر، عشرہ مبشرہ
بَلَغْنَ : ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ
اَجَلَهُنَّ : فرشتۂ اجل
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
فِيْمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا
فَعَلْنَ : فعل، فاعل، افعال
فِيْٓ : فی الحال، فی الواقع
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس
عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ : ذکر، مذکور، تذکرہ
لٰكِنْ : لیکن
تُوَاعِدُوْهُنَّ : وعدہ، وعید
سِرًّا : سرِّ نہاں، پراسرار
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الایہ کہ
تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں
تَعْزِمُوْا : عزم، عزیمت، عزائم
عُقْدَةَ : عقد نکاح، عقدہ
النِّكَاحِ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں
حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، تنفس
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار
حَلِيْمٌ : حلم وبردباری، حلیم الطبع
طَلَّقْتُمُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَا [1]	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ [2]	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ
جب تک کہ	تم سب نے نہ چھوا ہو اُن کو	یا	تم سب نے (نہ) مقرّر کیا ہو	اُن کا

فَرِيْضَةً [3] صلے	وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ ج [2]	عَلَى الْمُوْسِعِ
کچھ حق مہر	اور	تم سب فائدہ پہنچاؤ اُنہیں	خوشحال پر

قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ ج
اُس کی طاقت (کے مطابق)	اور	تنگ دست پر	اُس کی طاقت (کے مطابق)

مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ ج	حَقًّا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)
فائدہ پہنچانا	اچھے طریقے سے	حق (ہے)	نیکی کرنے والوں پر

وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ [4]	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ [2]
اور اگر	تم طلاق دے دو اُن کو	(اس) سے پہلے	کہ	تم سب ہاتھ لگاؤ اُن کو

وَقَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً [3]	فَنِصْفُ
اس حال میں کہ یقیناً	تم مقرّر کر چکے ہو	اُن کا	کوئی حق مہر	تو آدھا

مَا	فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ [5]
جو	تم نے مقرّر کیا ہو	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں معاف کر دیں

اَوْ	يَعْفُوَا [6]	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ [7]	عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط [8] [3]
یا	وہ معاف کر دے	جو (کہ)	اس کے ہاتھ میں (ہے)	نکاح کی گرہ

وَ	اَنْ	تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ [9]	لِلتَّقْوٰى ط
اور	یہ کہ	تم سب درگزر کرو	زیادہ قریب (ہے)	تقوٰی کے

وَ	لَا تَنْسَوُا [10] [11]	الْفَضْلَ [12]	بَيْنَكُمْ ط [13]
اور	مت تم سب بھولو	احسان کرنا	اپنے درمیان

اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (237)
بے شک	اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کر رہے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)

حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ [3]	وَ	الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق [14] [3]
تم سب حفاظت کرو	نمازوں کی	اور	درمیانی نماز (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا بطور ظرف اور شرط استعمال ہوا ہے اسی لیے ترجمہ جب تک کہ کیا گیا ہے

2 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

3 ۃ، ات اور ے ی مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

5 يَّعْفُوْنَ میں وْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

6 يَعْفُوَا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔

7 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے

8 اس سے مراد خاوند ہے کیونکہ اسی کے ہاتھ میں نکاح توڑنا یا برقرار رکھنا ہوتا ہے یعنی مراد یہ ہے کہ اپنا آدھا حق معاف کر کے پورا مہر ادا کر دے۔

9 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

10 وا کی وْ پر جزم ہوتی ہے یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پیش دی گئی ہے۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس کا مفعول ہوتا ہے۔

13 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے یا اپنے کیا جاتا ہے۔

14 بخاری شریف کی ایک حدیث کے مطابق آپ ﷺ نے خندق والے دن عصر کی نماز کو صلوۃ وسطیٰ قرار دیا تھا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	جب تک تم نے انہیں چھوا نہ ہو
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ	یا اُن کے لیے کچھ حق مہر مقرّر (نہ) کیا ہو
وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ	اور انہیں (کچھ نہ کچھ) فائدہ دو
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ	خوشحال پر اسکی مقدور (گنجائش) کے مطابق ہے
وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تنگ دست پر اُس کی مقدور کے مطابق ہے
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اچھے طریقے سے فائدہ پہنچانا ہے
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾	(یہ) نیکی کرنے والوں پر حق ہے۔ ﴿236﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور اگر تم اُن کو طلاق دو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ	تم اُن کو ہاتھ لگاؤ جبکہ یقیناً تم مقرّر کر چکے ہو
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا	اُنکے لیے کوئی حق مہر تو آدھا (مہر ادا کرنا لازم) ہے جو
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تم نے مقرّر کیا ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا وہ معاف کر دے جس کے ہاتھ (یعنی اختیار) میں
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ	عقد نکاح ہے (یعنی خاوند فراخ دلی سے پورا مہر دے دے)
وَاَنْ تَعْفُوْٓا	اور یہ کہ تم درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کر دو)
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ	یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ	اور تم اپنے درمیان احسان کرنا مت بھولو
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا	بے شک اللہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ	تم (تمام) نمازوں کی حفاظت کرو
وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ	اور (خصوصاً) درمیانی نماز (یعنی نمازِ عصر) کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النِّسَآءَ	:تربیت نسواں، نسوانیت
تَمَسُّوْهُنَّ	:مس (چھونا)
تَفْرِضُوْا	:فرض، فریضہ، فرائض
مَتِّعُوْهُنَّ	:مال و متاع، متاع کارواں
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم
الْمُوْسِعِ	:وسیع، وسعت
قَدَرُهٗ	:مقدار، مقدر، تقدیر
بِالْمَعْرُوْفِ	:عرف، معروف، معرفت
حَقًّا	:حق، حقیقت، ناحق
الْمُحْسِنِيْنَ	:احسان، محسن
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	:مطلقہ، طلاق یافتہ
قَبْلِ	:قبل از وقت، قبل الکلام
تَمَسُّوْهُنَّ	:مس (چھونا)
فَنِصْفُ	:نصف ایمان، نصف حصہ
اِلَّآ	:الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ
يَّعْفُوْنَ	:عفو و درگزر، معافی
بِيَدِهٖ	:ید طولیٰ، رفع الیدین
عُقْدَةُ	:عقد نکاح، عقدہ
النِّكَاحِ	:نکاح، منکوحہ، نکاح خواں
اَقْرَبُ	:قرب، قریب، مقرب
لِلتَّقْوٰى	:الحمد للہ، لہٰذا
لِلتَّقْوٰى	:تقویٰ، متقی
تَنْسَوُا	:نسیان، نسیاً منسیاً
الْفَضْلَ	:فضل، فضیلت، افضل
بَيْنَكُمْ	:بین بین، بین الاقوامی
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول
بَصِيْرٌ	:سمع و بصر، بصارت
حٰفِظُوْا	:حفاظت، حافظ، محافظ
الصَّلَوٰتِ	:صوم و صلوٰۃ، مصلّی
الْوُسْطٰى	:وسط، توسط، مشرق وسطیٰ

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ (238)	فَاِنْ		
اور تم سب کھڑے ہوا کرو	اللہ کے لیے	سب فرمانبرداری کرنے والے (بن کر)	پھر اگر		
خِفْتُمْ [1]	فَرِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ [1]
تم حالت خوف میں ہو	تو پیدل	یا	سوار	پھر جب	تم امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ [2]	كَمَا	عَلَّمَكُمْ [1]	مَّا لَمْ	
تو تم سب یاد کرو	(اللہ کو)	جس طرح	اس نے سکھایا ہے تم کو	جو نہیں	
تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ (239)	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ [3]	
تم سب تھے	تم سب جانتے	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب فوت کر دیے جائیں	
مِنْكُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا صلے [2]	وَّصِيَّةً	
تم میں سے	اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں	بیویاں	وصیت کرنا (لازم ہے)	
لِّاَزْوَاجِهِمْ [4]	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ		
اپنی بیویوں کے لیے	فائدہ پہنچانا (ہے)	ایک سال تک	نہ		
اِخْرَاجٍ ج	فَاِنْ	خَرَجْنَ [5]	فَلَا جُنَاحَ [6]	عَلَيْكُمْ	
نکالنا (ہے گھر سے)	پھر اگر	وہ (خود) چلی جائیں	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	
فِيْ مَا	فَعَلْنَ [5]	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط [7]		
(اُس) میں جو	اُنہوں نے کیا ہو	اپنی ذات (کے بارے) میں	دستور کے (مطابق)		
وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ [8]	حَكِيْمٌ [8] (240)	وَ	لِلْمُطَلَّقٰتِ	
اور اللہ	بہت غالب	خوب حکمت والا (ہے)	اور	طلاق یافتہ عورتوں کو	
مَتَاعٌ [9]	بِالْمَعْرُوْفِ ط [10]	حَقًّا	عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)		
کچھ فائدہ پہنچانا (لازم ہے)	دستور کے مطابق	حق (ہے)	پرہیز گاروں پر		
كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ [11]	اللّٰهُ [12]	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	
اسی طرح	صاف صاف بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنے احکام	
لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ع (242)	اَلَمْ	تَرَ [13]	اِلَى الَّذِيْنَ	
تاکہ تم	تم سب سمجھ بوجھ سے کام لو	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت تُمْ اور كُمْ دونوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 یہ دراصل يُتَوَفَّيُوْنَ تھا یٖ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں وْنَ سے پہلے ی کو گرامر کی روسے گرایا جاتا ہے۔

4 یہ آیت منسوخ ہے اس کی ناسخ آیت پہلے گزر چکی ہے جس میں عدتِ وفات چار ماہ دس دن بتائی گئی اور پھر آیت مواریث میں بیوی کا حصہ بھی مقرر کر دیا گیا ہے اب خاوند کو بیوی کے لیے کسی قسم کی وصیت کی ضرورت نہیں رہی۔

5 ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

7 مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

8 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً کے مطابق کیا گیا ہے۔

11 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

13 تَرَ اصل میں تَرٰءِیْ تھا یہاں گرامر کی روسے کچھ حروف گرے ہوئے ہیں اور علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾	اور تم اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہوا کرو ﴿238﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج	پھر اگر تم (حالتِ) خوف میں ہو تو پیدل یا سوار
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	(جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو) پھر جب تم امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو اللہ کو (ایسے) یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور (وہ لوگ) جو تم میں سے فوت کر دیے جاتے ہیں
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ	اور وہ بیویاں چھوڑ جاتے ہیں (تو ان پر)
وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	اپنی بیویوں کے لیے وصیت کرنا (لازم) ہے
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ	(نان ونفقہ دے کر) ایک سال تک فائدہ پہنچانے کی
غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج فَاِنْ خَرَجْنَ	(گھر سے) نکالے بغیر، پھر اگر وہ خود چلی جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ	تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کریں
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط	اپنی ذات کے بارے میں دستور کے موافق
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾	اور اللہ بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو (بھی)
مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ط	دستور کے مطابق کچھ فائدہ پہنچانا (لازم) ہے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾	(یہ) پرہیز گاروں پر حق ہے۔ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	تمہارے لیے اپنی آیات (احکام)
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع	تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ ﴿242﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	(اے نبی) کیا آپ نے (ان لوگوں کو) نہیں دیکھا جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُوْمُوْا	:قیام، مقیم، قائم، اقامت
خِفْتُمْ	:خوف، خائف
اَمِنْتُمْ	:ایمان، مومن، امن
فَاذْكُرُوْا	:ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ
كَمَا	:کماحقہ، کالعدم تنظیم
عَلَّمَكُمْ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم
مَّا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
تَعْلَمُوْنَ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم
يُتَوَفَّوْنَ	:فوت، وفات، متوفی
مِنْكُمْ	:منجانب، من حیث القوم
اَزْوَاجًا	:زوجہ، زوجیت، ازواج
وَّصِيَّةً	:وصیت، وصیت نامہ
مَّتَاعًا	:مال ومتاع، متاع کارواں
اِلَى	:مکتوب الیہ، مرسل الیہ
غَيْرَ	:دیار غیر، غیر اللہ
اِخْرَاجٍ	:خروج، خارج، اخراج
عَلَيْكُمْ	:علی الاعلان، علی العموم
فِيْ	:فی الحال، فی الفور
فَعَلْنَ	:فعل، فاعل، مفعول
اَنْفُسِهِنَّ	:نفس، نفوسِ قدسیہ
مَّعْرُوْفٍ	:معروف، معرفت، تعارف
حَكِيْمٌ	:حکیم، حکمت، حکما
لِلْمُطَلَّقٰتِ	:طلاق یافتہ، مطلقہ
مَتَاعٌ	:متاع کارواں، مال ومتاع
حَقًّا	:مستحق، استحقاق، حق دار
الْمُتَّقِيْنَ	:تقویٰ، متقی
يُبَيِّنُ	:بین دلیل، مبینہ طور پر
اٰيٰتِهٖ	:آیت، آیات قرآنی
تَعْقِلُوْنَ	:عقل، عاقل، معقول
تَرَ	:رؤیت ہلال، مرئی اشیا

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ
وہ سب نکلے	اپنے گھروں سے	اس حال میں کہ	وہ سب	ہزاروں (تھے)

حَذَرَ الْمَوْتِ ص	فَقَالَ	لَهُمُ [1]	اللّٰهُ	مُوْتُوْا قف
موت کے ڈر سے	تو کہا	اُن سے	اللہ (نے)	تم سب مر جاؤ

ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ ط [2]	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ
پھر	اس نے زندہ کیا اُنہیں	بے شک اللہ	یقیناً فضل والا (ہے)	لوگوں پر

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ [3]	لَا يَشْكُرُوْنَ (243)	وَقَاتِلُوْا
اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب شکر ادا کرتے	اور تم سب قتال کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اللہ کے راستے میں	اور	تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ	خوب سننے والا

عَلِيْمٌ (244)	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ
خوب جاننے والا	کون (ہے)	وہ جو	وہ قرض دے	اللہ (کو)

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ [1]	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط	وَاللّٰهُ
قرضِ حسنہ	تو وہ بڑھادے اُسے	اُس کے لیے	کئی گنا زیادہ	اور اللہ

يَقْبِضُ	وَيَبْصُۜطُ ص	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ [4] (245)
وہ تنگ کرتا ہے	اور وہ کشادہ کرتا ہے	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اَلَمْ	تَرَ [5]	اِلَى الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	گروہ کی طرف	بنی اسرائیل میں سے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى م [6]	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ لَّهُمُ [1] [7]
موسیٰ کے بعد	جب	اُن سب نے کہا	اپنے نبی سے

ابْعَثْ [8]	لَنَا [1]	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
تو مقرر کر	ہمارے لیے	ایک بادشاہ	ہم جہاد کریں	اللہ کی راہ میں

قَالَ	هَلْ [9]	عَسَيْتُمْ [10]	اِنْ	كُتِبَ [11]
اُس نے کہا	کیا	ہو سکتا ہے تم	اگر	فرض کر دی جائے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَهُمْ، لَهٗ، لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔
2. یہ لوگ کون تھے کہاں سے نکلے تھے اس کی تفصیل کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں البتہ بعض مفسرین کہتے ہیں کہ یہ اسرائیلی تھے اور جہاد میں قتل کے خوف یا طاعون سے بچنے کے لیے اپنے علاقے سے بھاگے تھے پھر ایک مقام پر اللہ نے اُن کو موت دی اتفاق سے اللہ کے ایک نبی کا وہاں سے گزر ہوا اُن کی دعا سے اللہ نے انہیں دوبارہ زندہ کیا۔
3. اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
4. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. تَرَ اصل میں تَرْءَیُ تھا یہاں گرامر کی رو سے کچھ حروف حذف ہیں اور علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔
6. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
7. یہاں لَّهُمْ میں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
8. اس فعل کا ترجمہ اٹھا، مقرر کر یا بھیج بھی کیا جا سکتا ہے۔
9. بعض مترجمین نے هَلْ کا ترجمہ ہی نہیں کیا اور بعض نے اسکا ترجمہ یقیناً کیا ہے۔
10. عَسَيْتُمْ کا ترجمہ امید ہے کہ تم یا قریب ہے کہ تم بھی کیا جا سکتا ہے۔
11. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	اپنے گھروں سے نکلے
وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪	موت کے ڈر سے جبکہ وہ ہزاروں (کی تعداد میں) تھے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ قف	تو اللہ نے اُن سے کہا (کہ) تم مرجاؤ (چنانچہ وہ وہیں مرگئے)
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	پھر (اللہ نے) اُنہیں زندہ کیا بے شک اللہ
لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ	یقیناً لوگوں پر فضل (کرنے) والا ہے اور لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾	اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ہیں۔ (243)
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم اللہ کے راستے میں قتال کرو
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور تم جان لو کہ بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾	خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (244)
مَنْ ذَا الَّذِيْ	کون ہے وہ جو
يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اللہ کو قرض دے، قرضِ حسنہ
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ	تو وہ اُسے اُس کے لیے کئی گنا زیادہ بڑھا دے
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾	اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ (245)
اَلَمْ تَرَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا
اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ کی طرف
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا	موسیٰ کے بعد، جب اُنہوں نے کہا
لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا	اپنے نبی سے (کہ) ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کیجیے
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(جس کی رہنمائی میں) ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ	اُس نے کہا کیا ہوسکتا ہے کہ اگر فرض کر دی جائے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خَرَجُوْا	خروج، خارج، امور خارجہ
دِيَارِهِمْ	دار الخلافہ، دیار غیر
الْمَوْتِ	موت، اموات، میت
فَقَالَ	قول، قائل، اقوال زریں
اَحْيَاهُمْ	حیات، احیائے سنت
لَذُوْ	ذوالجلال، ذومعنی
فَضْلٍ	فضل، فضیلت، افضل
عَلَى	علی الاعلان، علی العموم
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس
لٰكِنَّ	لیکن
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکریہ
قَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال
فِيْ	فی الحال، فی الفور
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، کوئی سبیل نکلے
اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم
سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلہ سماعت
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم
يُقْرِضُ	قرض، مقروض، قرضِ حسنہ
حَسَنًا	حسن، محسن، احسان
فَيُضٰعِفَهٗ	ذواضعاف اقل
يَقْبِضُ	قبض، قابض، قبضہ
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت
تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی اشیا
بَنِيْٓ	محمد بن قاسم، ابن عمر
ابْعَثْ	بعثت، مبعوث، باعث
مَلِكًا	ملک الموت، ملائکہ
كُتِبَ	کتاب، کاتب، مکتوب

عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا [1]	تُقَاتِلُوْا ؕ	قَالُوْا
تم پر	جنگ (کرنا)	یہ کہ نہ	تم سب جنگ کرو	وہ سب کہنے لگے

وَمَا	لَنَآ	اَلَّا [1]	نُقَاتِلَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور کیا (ہے)	ہم کو	یہ کہ نہ	ہم جنگ کریں گے	اللہ کے راستے میں

وَقَدْ [2]	اُخْرِجْنَا [3]	مِنْ دِيَارِنَا	وَاَبْنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا
جبکہ یقیناً	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور اپنے بیٹوں (سے)	پھر جب

كُتِبَ [4]	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا [5]	اِلَّا	قَلِيْلًا
فرض کر دی گئی	اُن پر	جنگ	وہ سب پھر گئے	سوائے	تھوڑے (لوگوں کے)

مِّنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ (246)	وَقَالَ	لَهُمْ [6][7]
اُن میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	ظالموں کو	اور کہا	اُن سے

نَبِيُّهُمْ	اِنَّ [8]	اللّٰهَ	قَدْ [8]	بَعَثَ	لَكُمْ
اُن کے نبی (نے)	بے شک	اللہ (نے)	یقیناً	مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے

طَالُوْتَ	مَلِكًا ؕ	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ [9]	لَهُ
طالوت (کو)	بادشاہ	وہ سب کہنے لگے	کیسے	وہ ہو سکتی ہے	اُس کی

الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ	اَحَقُّ [10]	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ
بادشاہی	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حق دار (ہیں)	بادشاہی کے	اس سے	اور نہیں

يُؤْتَ [11]	سَعَةً [12][13]	مِّنَ الْمَالِ ؕ [14]	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ [8]	اصْطَفٰىهُ
وہ دیا گیا	وسعت	مال سے	اُس نے کہا	بیشک اللہ نے	منتخب کیا ہے اُسے

عَلَيْكُمْ	وَزَادَهٗ	بَسْطَةً [12]	فِي الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ ؕ	وَاللّٰهُ
تم پر	اور زیادہ دی ہے اُسے	کشادگی	علم میں	اور جسم (میں)	اور اللہ

يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (247)
وہ دیتا ہے	اپنی بادشاہت	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	بہت علم والا (ہے)

وَقَالَ	لَهُمْ [7]	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ [8]	اٰيَةَ [12]	مُلْكِهٖٓ	اَنْ
اور کہا	اُن سے	اُن کے نبی نے	بیشک	نشانی	اُس کی بادشاہت (کی)	یہ کہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

2 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 كُتِبَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

6 قَالَ، قِيْلَ، قَالُوْا وغیرہ کے بعد لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

7 لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

8 علامت اِنَّ اسم کے شروع میں اور علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

9 يَكُوْنُ فعل واحد مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

10 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

11 يُؤْتَ اصل میں يُؤْتٰى تھا گرامر کے اصول کے مطابق يُؤْتَ ہو گیا ہے۔

12 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 سَعَةً وَسِعَ سے ہے اس کے شروع سے وَ گرا کر اس کے عوض آخر میں ة بڑھا دی جاتی ہے جیسے وَصَلَ سے صِلَةٌ ہے۔

14 سیدنا طالوت علیہ السلام عام فوجی تھے اور اُس نسل سے نہیں تھے جس سے نبیوں کا سلسلہ چلا آرہا تھا اس لیے انہوں نے اعتراض کیا تھا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ	تم پر جنگ یہ کہ تم جنگ نہ کرو؟
قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ	انہوں نے کہا اور ہمیں کیا ہو گا کہ ہم جنگ نہ کریں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا	اللہ کے راستے میں جبکہ یقیناً ہم نکالے گئے ہیں
مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ	اپنے گھروں اور اپنے بیٹوں (بال بچوں) سے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	پھر جب اُن پر جنگ فرض کردی گئی (تو اپنے وعدے سے)
تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	وہ پھر گئے سوائے اُن میں سے چند ایک کے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿246﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ	اور اُن سے اُن کے نبی نے کہا بے شک اللہ نے
قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	یقیناً تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرّر کر دیا ہے
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ	انہوں نے کہا کیسے ہو سکتی ہے
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا	ہم پر اُس کی بادشاہی
وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	جبکہ ہم بادشاہی کے اس سے زیادہ حق دار ہیں
وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اور وہ (تو) مال کی وسعت (بھی) نہیں دیا گیا
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ	اُس نے کہا بے شک اللہ نے اُسے تم پر منتخب کیا ہے
وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ	اور اس نے اُسے علم میں زیادہ کشادگی دی ہے
وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ	اور جسم میں (بھی وہ توانا ہے) اور اللہ
يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے دیتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾	اور اللہ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿247﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ	اور اُن سے اُن کے نبی ؑ نے کہا
اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ	بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم
- الْقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال
- اَلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل پیدا ہو
- اُخْرِجْنَا : خروج، خارج، مخرج
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم
- دِيَارِنَا : دارالخلافہ، دیار غیر
- اَبْنَآئِنَا : ابنائے جامعہ، ابن الوقت
- كُتِبَ : کتاب، کاتب، مکتوب
- اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت، الا قلیل
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
- بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم
- نَبِيُّهُمْ : نبی، نبوت، انبیائے کرام
- بَعَثَ : بعثت، مبعوث، باعث
- مَلِكًا : مالک الملک، ملوکیت
- عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم
- اَحَقُّ : حقدار، ناحق، حق تعالیٰ
- سَعَةً : وسعت، وسیع، توسیع
- الْمَالِ : اموال، مال و دولت
- زَادَهٗ : زیادہ، مزید، زائد
- بَسْطَةً : اپنی بساط کے مطابق
- الْعِلْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
- الْجِسْمِ : جسم، جسمانی طہارت
- يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیت الٰہی
- وَاسِعٌ : وسعت، وسیع، توسیع
- وَ : رحیم و کریم، رحم و کرم
- اٰيَةَ : آیت، آیات قرآنی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ [1]	فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ [2]	مِّنْ رَّبِّكُمْ
وہ آئے گا تمہارے پاس	صندوق	اُس میں	تسکین (ہوگی)	تمہارے رب (کی طرف) سے

وَ	بَقِيَّةٌ [2]	مِّمَّا [3]	تَرَكَ	اٰلُ مُوْسٰى	وَ	اٰلُ هٰرُوْنَ
اور	باقی ماندہ	(اُس) میں سے جسے	چھوڑا	آلِ موسیٰ (نے)	اور	آلِ ہارون (نے)

تَحْمِلُهُ [2]	الْمَلٰٓئِكَةُ [4] ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً [2]
اُٹھالائیں گے اُسے	فرشتے	بے شک	اِس میں	یقیناً نشانی (ہے)

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ع (248)	فَلَمَّا	فَصَلَ [5]
تمہارے لیے	اگر	ہو تم	سب مومن	پھر جب	نکلا

طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ لا	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ [6]
طالوت	لشکروں کے ساتھ	اُس نے کہا	بے شک اللہ	آزمانے والا ہے تمہیں

بِنَهَرٍ ج [7][8]	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ ج
ایک نہر سے	پس جس نے	پی لیا	اُس سے	تو نہیں (ہے)	مجھ سے

وَمَنْ	لَّمْ يَطْعَمْهُ [9][10]	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ	اِلَّا	مَنِ
اور جس نے	نہ چکھا اُسے	پس بے شک وہ	مجھ سے (ہے)	مگر	(وہ) جو

اغْتَرَفَ	غُرْفَةً [7][2]	بِيَدِهٖ ج	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ
بھر لے	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پھر ان سب نے پی لیا	اس سے

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ط	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ
سوائے	تھوڑے (لوگوں کے)	اُن میں سے	پھر جب	پار کر لیا اُسے	اُس نے

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ لا	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ [11][2]
اور (ان لوگوں نے) جو	سب ایمان لائے	اُس کے ساتھ	وہ سب کہنے لگے	کوئی طاقت نہیں

لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ ط	قَالَ
ہمارے لیے	آج	جالوت سے	اور	اُس کے لشکروں (سے)	کہا

الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ [12]	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا [13]	اللّٰهِ لا
(اُن لوگوں نے) جو	وہ سب یقین رکھتے تھے	کہ بے شک وہ	سب ملنے والے (ہیں)	اللہ (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اس صندوق میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور سیدنا ہارون علیہ السلام کے تبرکات تھے جو بنی اسرائیل کے دشمن ان سے چھین کر لے گئے تھے پھر یہ صندوق فرشتوں کے ذریعے حضرت طالوت کے دروازے پر پہنچا دیا گیا جسے دیکھ کر بنی اسرائیل بہت خوش ہوئے اور اللہ نے اسے فتح و سکینت کا سبب قرار دیا۔

2 ۃ اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

4 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

5 فَصَلَ کا اصل معنیٰ جدا ہوا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ یہ نہر اُردن اور فلسطین کے درمیان میں ہے۔

9 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

10 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

12 یَظُنُّوْنَ کے بعد اگر اَنَّ آئے تو اس کا ترجمہ گمان کرتے ہیں کی بجائے یقین رکھتے ہیں۔

13 مُلٰقُوْا اصل میں مُلٰقِیُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق مُلٰقُوْا ہوا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

یَاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ	(اُسکے عہد میں) تمہارے پاس (وہ) صندوق آئے گا
فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	جس میں تمہارے رب (کی طرف) سے تسکین ہوگی
وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا	اور باقی ماندہ (اشیاء ہونگی) اُس میں سے جسے
تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ	آلِ موسیٰ اور آلِ ہارونؑ نے چھوڑا تھا
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اُسے فرشتے اُٹھالائیں گے
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ	بے شک اِس میں یقیناً تمہارے لیے نشانی ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿248﴾ فَلَمَّا	اگر تم ایمان والے ہو۔ ﴿248﴾ پھر جب
فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	طالوت (اپنے) لشکروں کے ساتھ نکلا، اُس نے کہا
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ	بیشک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ	پس جس نے اُس سے پی لیا تو وہ مجھ سے نہیں ہے
وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ	(یعنی میرا ساتھی نہیں ہے) اور جس نے اُسے نہ چکھا
فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	پس بیشک وہ مجھ سے (میرا ساتھی) ہے مگر جو بھر لے
غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ	اپنے ہاتھ سے ایک چلو، تو انہوں نے اُس سے پی لیا
اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ	سوائے اُن میں سے تھوڑے (لوگوں) کے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ	پھر جب اس (نہر) کے پار ہو گئے
هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	وہ اور جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ	انہوں نے کہا آج ہم میں کوئی طاقت نہیں
بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ	جالوت اور اُس کے لشکروں سے (لڑنے کی)
قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ	کہا (ان لوگوں نے) جو (اس بات پر) یقین رکھتے تھے
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	کہ بے شک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِیْهِ	:فی الفور، فی الحال
سَكِیْنَةٌ	:سکون، تسکین، سکینت
مِّنْ	:منجانب، من حیث القوم
رَّبِّكُمْ	:ربِّ کائنات، مربی
بَقِیَّةٌ	:باقی، بقایا، بقیہ رقم
مِّمَّا	:ماحول، ماجرا
تَرَكَ	:ترکہ، تارک، متروکہ
اٰلُ	:آل واولاد، آلِ رسول
تَحْمِلُهُ	:حمل، نقل وحمل، حاملہ
الْمَلٰٓئِكَةُ	:ملک الموت، ملائکہ
لَاٰیَةً	:آیت، آیات قرآنی
مُّؤْمِنِیْنَ	:ایمان، مومن، امن
فَصَلَ	:فصل، فاصل، فاصلہ
بِالْجُنُوْدِ	:بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ
قَالَ	:قول، اقوال، مقولہ
مُبْتَلِیْكُمْ	:ابتلا، مبتلا
بِنَهَرٍ	:نہر، انہار، محکمہ انہار
شَرِبَ	:مشروب، مشروبات شربت
یَطْعَمْهُ	:قیام وطعام، قبل از طعام
اِلَّا	:الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ
بِیَدِهٖ	:ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین
فَشَرِبُوْا	:مشروب، شربت
قَلِیْلًا	:قلیل، قلت، الا قلیل
جَاوَزَهٗ	:تجاوز، متجاوز، تجاوزات
مَعَهٗ	:مع اہل وعیال، معیّت
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
طَاقَةَ	:طاقت، غیبی طاقتیں
الْیَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت
یَظُنُّوْنَ	:ظن، بدظنی
مُلٰقُوْا	:ملاقات، ملاقاتی حضرات

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَمْ	مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ [1][2]	غَلَبَتْ [2]	فِئَةً كَثِيْرَةً [2]
بہت سی	تھوڑی جماعت	غالب آگئی	بڑی جماعت (پر)

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)	وَ
اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہے)	اور

لَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ
جب	وہ سب سامنے ہوئے	جالوت کے	اور	اُس کے لشکروں (کے)

قَالُوْا	رَبَّنَآ [3]	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا
وہ سب کہنے لگے	(اے) ہمارے رب	اُنڈیل (ڈال)	ہم پر	صبر

وَّ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا
اور	جمادے	ہمارے قدموں (کو)	اور	ہماری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [4] (250) ؕ	فَهَزَمُوْهُمْ [5]	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ
تمام کافر قوم پر	پھر اُن سب نے شکست دی اُن کو	اللہ کے حکم سے

وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ [7][6]	جَالُوْتَ [6]	وَاٰتٰىهُ	اللّٰهُ [6]
اور	قتل کیا	داؤد (نے)	جالوت (کو)	اور دی اُس کو	اللہ (نے)

الْمُلْكَ [6]	وَ	الْحِكْمَةَ [8][2]	وَعَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ ؕ
بادشاہی	اور	حکمت	اور سکھایا اُسے	(اُس) سے جو	وہ چاہتا ہے

وَ	لَوْلَا [9]	دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ۙ
اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	اُن کے بعض کو	بعض کے ذریعے

لَّفَسَدَتِ [10]	الْاَرْضُ [6]	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ فَضْلٍ
یقیناً بگڑ جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	فضل والا (ہے)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (251)	تِلْكَ [11]	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا [12]
جہان والوں پر	یہ	اللہ کی آیات (ہیں)	ہم پڑھ کر سناتے ہیں اُنہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (252)
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بے شک آپ	یقیناً رسولوں میں سے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں علامت مِنْ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یہ اصل میں یَا رَبَّنَآ تھا، شروع سے یَا محذوف ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے

[4] قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ لفظ جمع آیا ہے۔

[5] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] حضرت داؤد علیہ السلام اس وقت پیغمبر تھے نہ بادشاہ بلکہ حضرت طالوت کے لشکر میں ایک عام سپاہی کے طور پر شامل تھے بعد میں اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی بادشاہت اور نبوت بھی عطا فرمائی۔

[8] حکمت سے مراد بعض نے نبوت لی ہے اور بعض نے جنگی امور میں سمجھ داری مراد لی ہے۔

[9] لَوْلَا ایک ہی لفظ ہے اگر اس کے بعد فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے ورنہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

[10] تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[11] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] علامت هَا کا ترجمہ عموماً اسے ہوتا ہے اور کبھی ترجمہ اُنہیں بھی کیا جاتا ہے۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	(ایسا) بہت ہوا ہے (کہ) تھوڑی جماعت غالب آ گئی
فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر، اور اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَلَمَّا	صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ ﴿249﴾ اور جب
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ	وہ جالوت اور اُسکے لشکروں کے مقابلے میں اُترے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	کہنے لگے (اے) ہمارے رب ہم پر صبر کا فیضان کر
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور (میدانِ جنگ میں) ہمارے قدموں کو جما دے
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ ﴿250﴾	اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔ ﴿250﴾
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ	پھر اُنہوں نے اُن کو اللہ کے حکم سے شکست دی
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ	اور اللہ نے اُس کو بادشاہی اور حکمت دی
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور اُسے اس میں سے سکھایا جو اس نے چاہا
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر اللہ کا لوگوں کو ہٹانا نہ ہوتا
بَعْضَهُمْ	(یعنی) اُن کے بعض (شرپسندوں) کو
بِبَعْضٍ ۙ	بعض (دوسروں) کے ذریعے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	(تو) یقیناً زمین برباد ہو جاتی (یعنی دنیا کا نظام بگڑ جاتا)
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور لیکن اللہ تعالیٰ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾	تمام جہان والوں پر فضل (کرنے) والا ہے۔ ﴿251﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	آپ پر حق کے ساتھ
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾	اور بیشک یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَلِيْلَةٍ	قلیل، قلت
غَلَبَتْ	غلبہ، مغلوب، غالب
كَثِيْرَةً	کثرت، کثیر، اکثریت
بِاِذْنِ	اذنِ عام، باذن اللہ
مَعَ	مع اہل و عیال، معیّت الٰہی
الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ
ثَبِّتْ	ثابت، اثبات
اَقْدَامَنَا	قدم، اقدام، مقدم
انْصُرْنَا	نصرت، ناصر، انصار
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار
فَهَزَمُوْهُمْ	ہزیمت (شکست)
قَتَلَ	قتل، قاتل، مقتول
الْمُلْكَ	ملک، ملوکیت، مملکت
الْحِكْمَةَ	حکمت، حکیم، حکما
عَلَّمَهٗ	علم، عالم، معلوم، تعلیم
يَشَآءُ	ماشاء اللہ، مشیت الٰہی
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
دَفْعُ	دفع، قوت مدافعت
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس
لَّفَسَدَتِ	فساد، فسادات، فسادی
الْاَرْضُ	ارض و سما، ارض مقدس
لٰكِنَّ	لیکن
ذُوْ	ذومال، ذومعنی، ذوالجلال
فَضْلٍ	فضل، فضیلت، افضل
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم برزخ
اٰيٰتُ	آیت، آیات قرآنی
نَتْلُوْهَا	تلاوت قرآن، وحی متلو
بِالْحَقِّ	مستحق، استحقاق، حق دار
الْمُرْسَلِيْنَ	ارسال، رسل، رسالت

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾سورۃ القمر:17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔
جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان